اٹھو محمد ﷺ کے جانثارو!

اسلام مخالف فلم
اور گستاخ صلیب کے پجاریوں
کی یلغار پر عالم اسلام کا پیغام

محمد ناصر خان

Marfat.com

اٹھو محمد ﷺ کے جانثارو!

اسلام مخالف فلم
اور گستاخ صلیب کے پجاریوں
کی یلغار پر عالم اسلام کا پیغام

محمد ناصر خان

اگر تمہاری آزادی اظہار رائے کی کوئی حد نہیں تو پھر ہماری آزادی عمل کے لیے اپنے سینے تیار رکھو۔

فرمان محسن اُمت شہید اسامہ بن لادن رحمہ اللہ

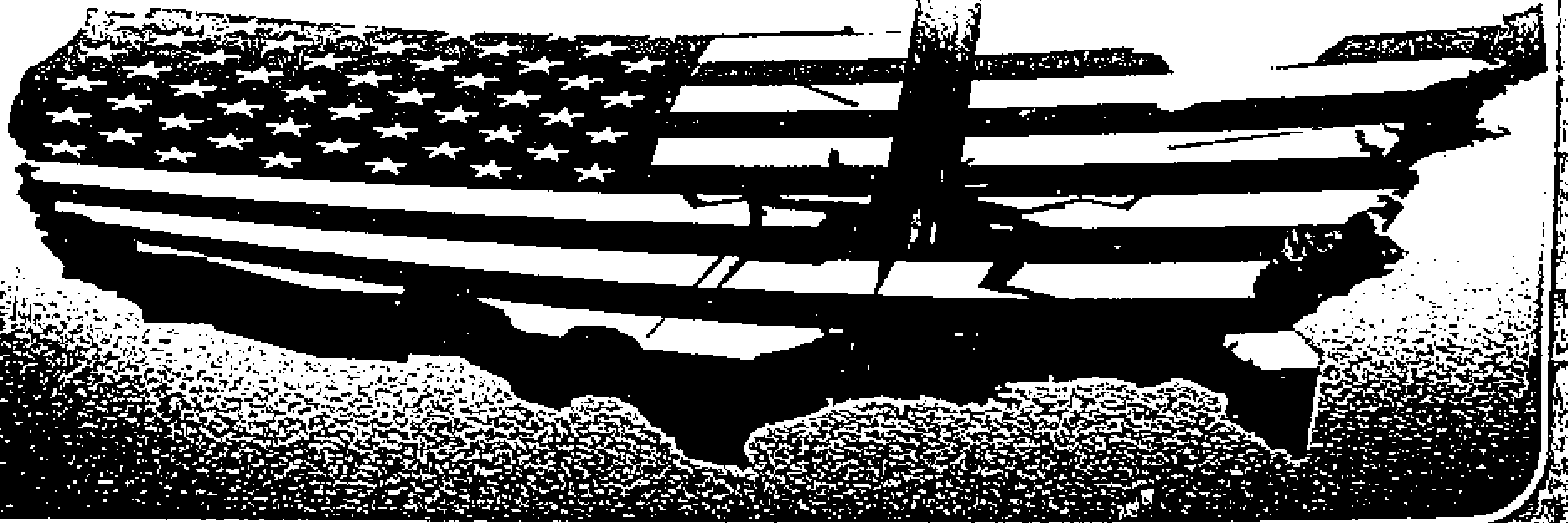

Marfat.com

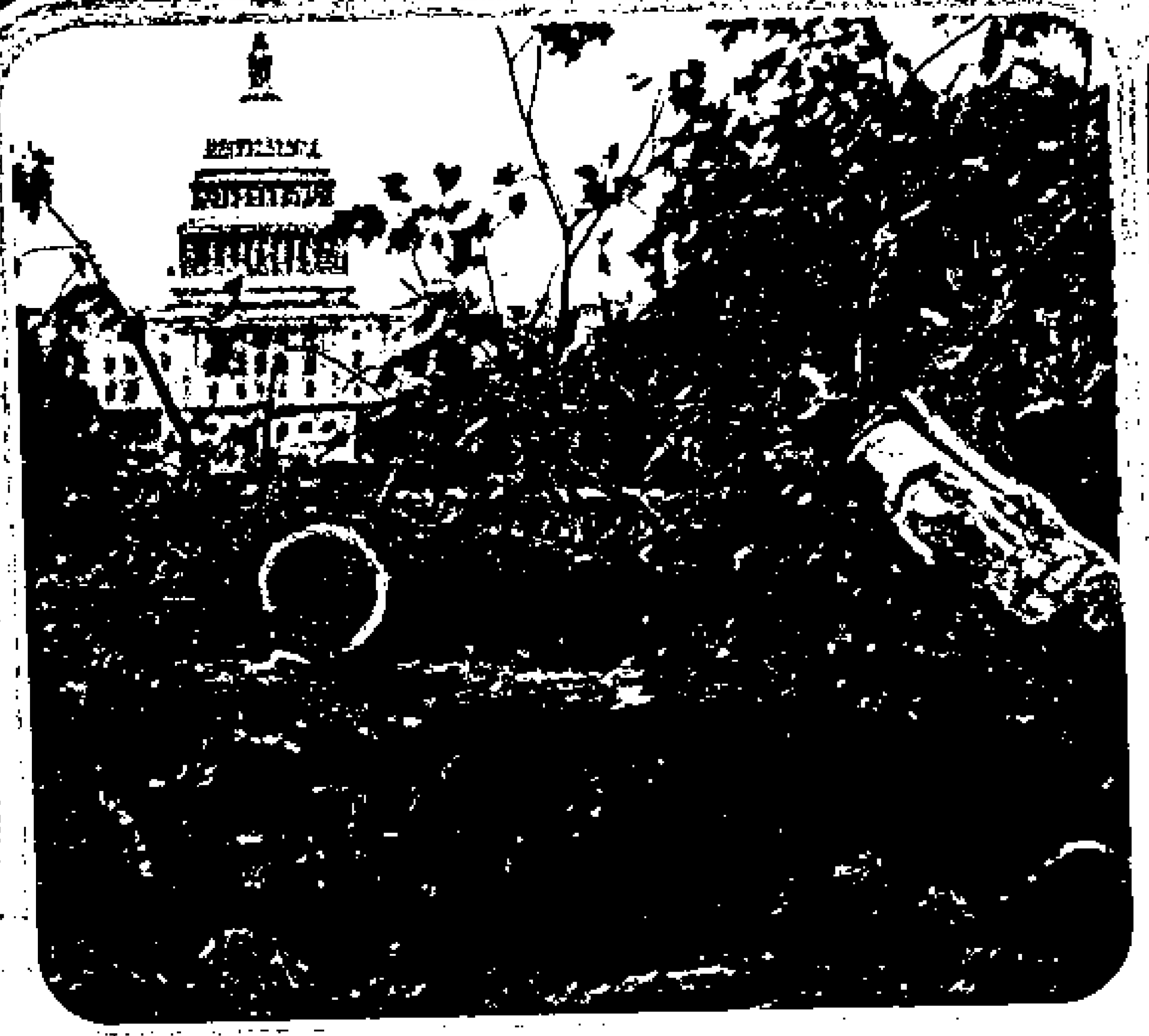

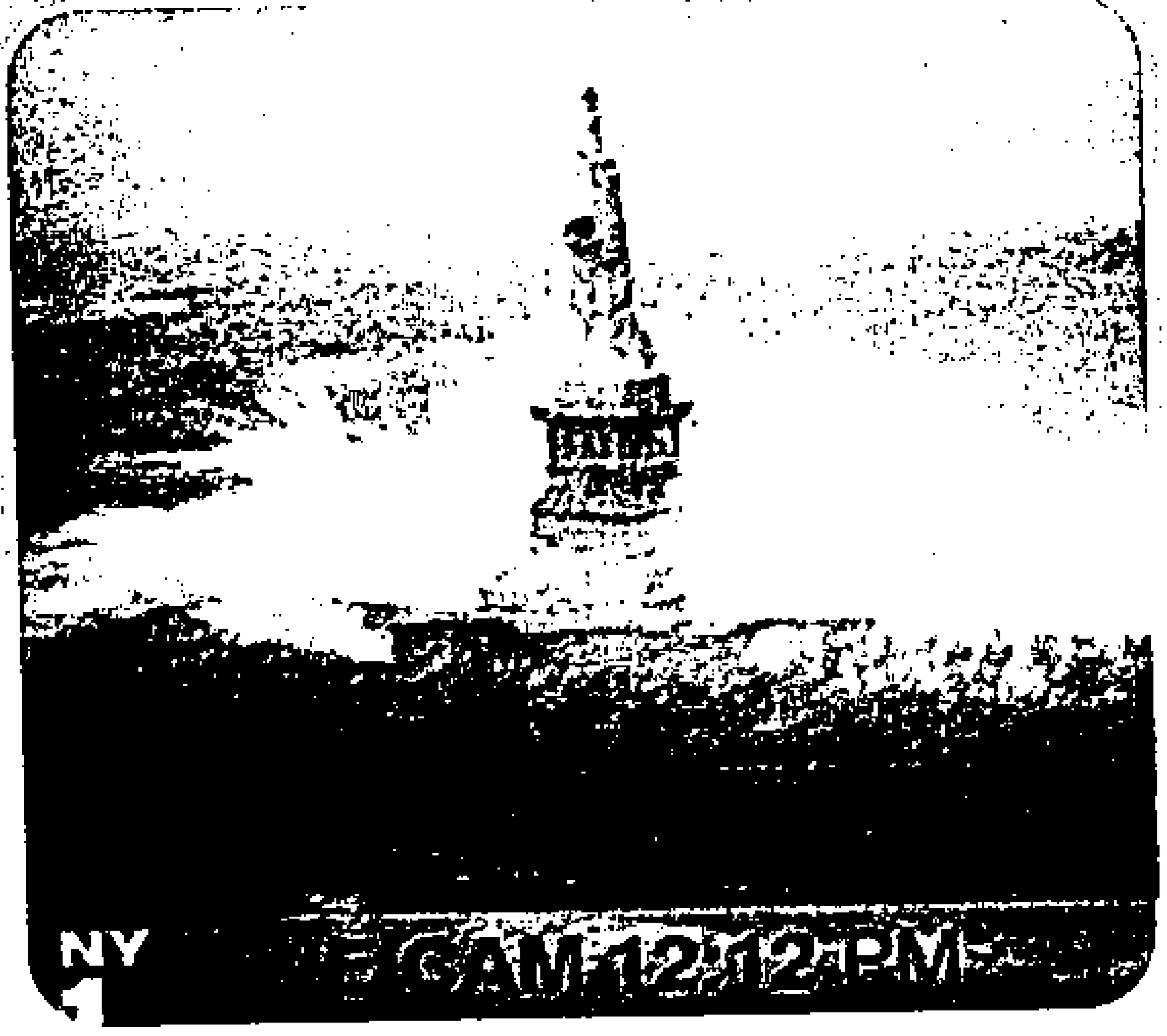

گستاخان رسول ﷺ پر اللہ کا عذاب سینڈی طوفان امریکی ایوانوں تک پھیل گیا۔

پورا شہر ملبے کا ڈھیر بن گیا۔

نیویارک میں زبردست تباہی کے مناظر

Marfat.com

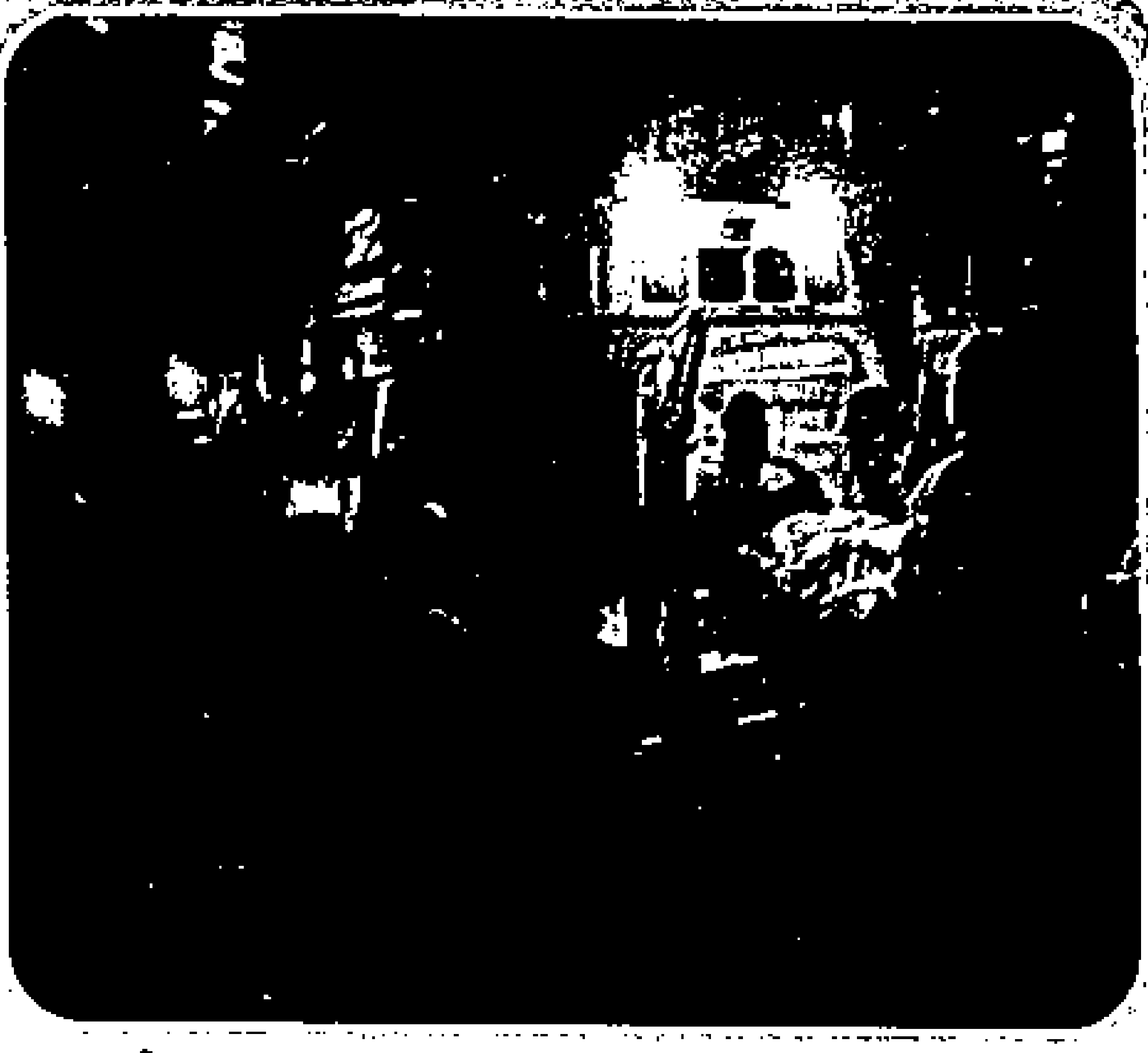

امریکہ میں سینڈی طوفان سے زخمی ہونے والوں کو ہسپتال لے جاتے ہوئے۔

امریکہ میں سینڈی طوفان کے باعث لاکھوں لوگ بے گھر ہو گئے۔

سینڈی طوفان سے ہونے والی تباہی کے مناظر

Marfat.com

لیبیا کے سفارت خانے پر مظاہرین احتجاج کرتے ہوئے جہاں امریکی سفیر کو قتل کیا گیا۔

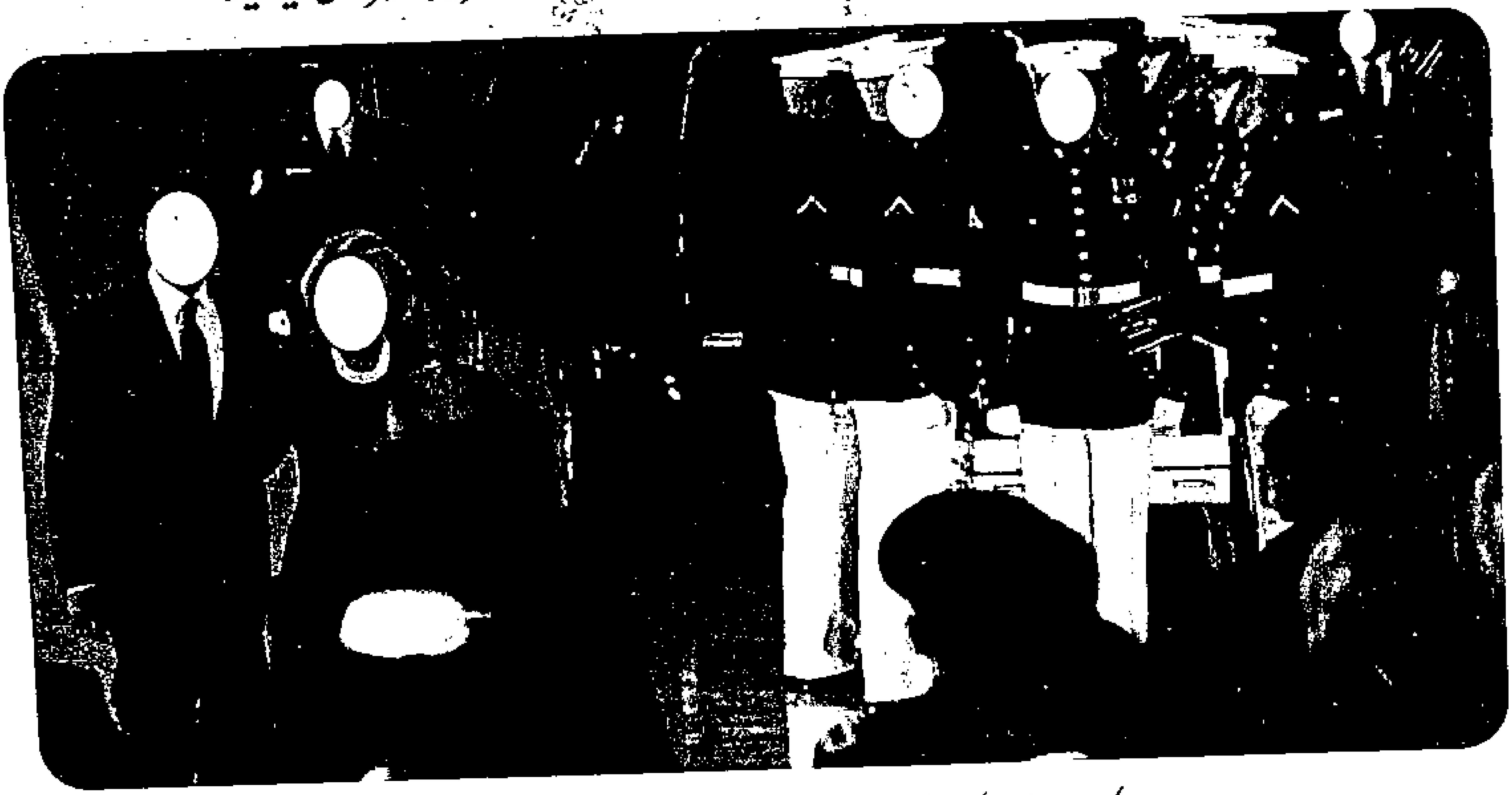

امریکی سفیر سٹیونز کی لاش اوباما عاشقانِ رسول ﷺ کا تحفہ وصول کرو۔

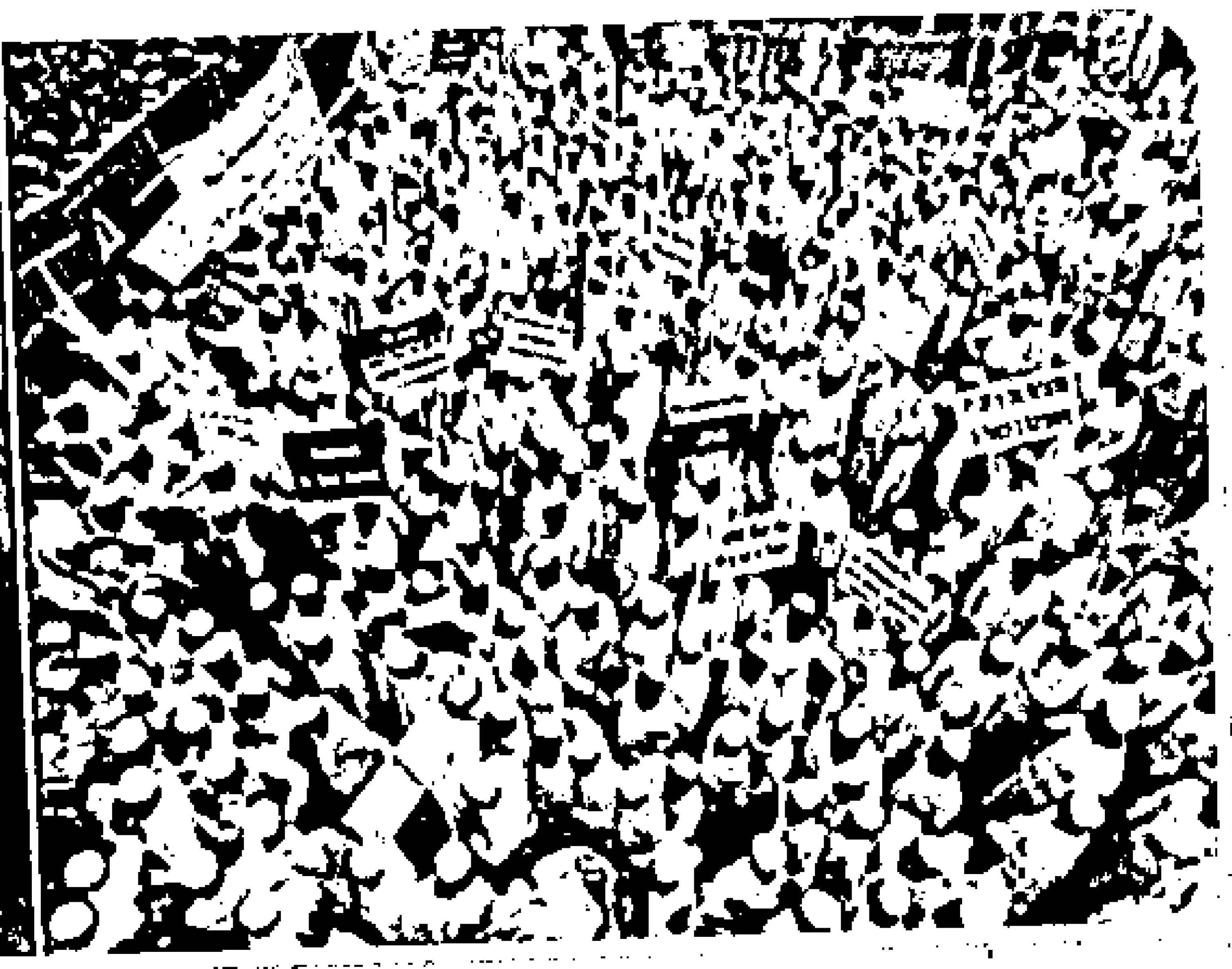

کولمبو میں مسلمان امریکی سفارت خانے کے باہر احتجاج کر رہے ہیں۔

فلپائنی مسلمان چندہ جمع کر رہے ہیں۔

Marfat.com

پاکستان میں یوم عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر احتجاج۔

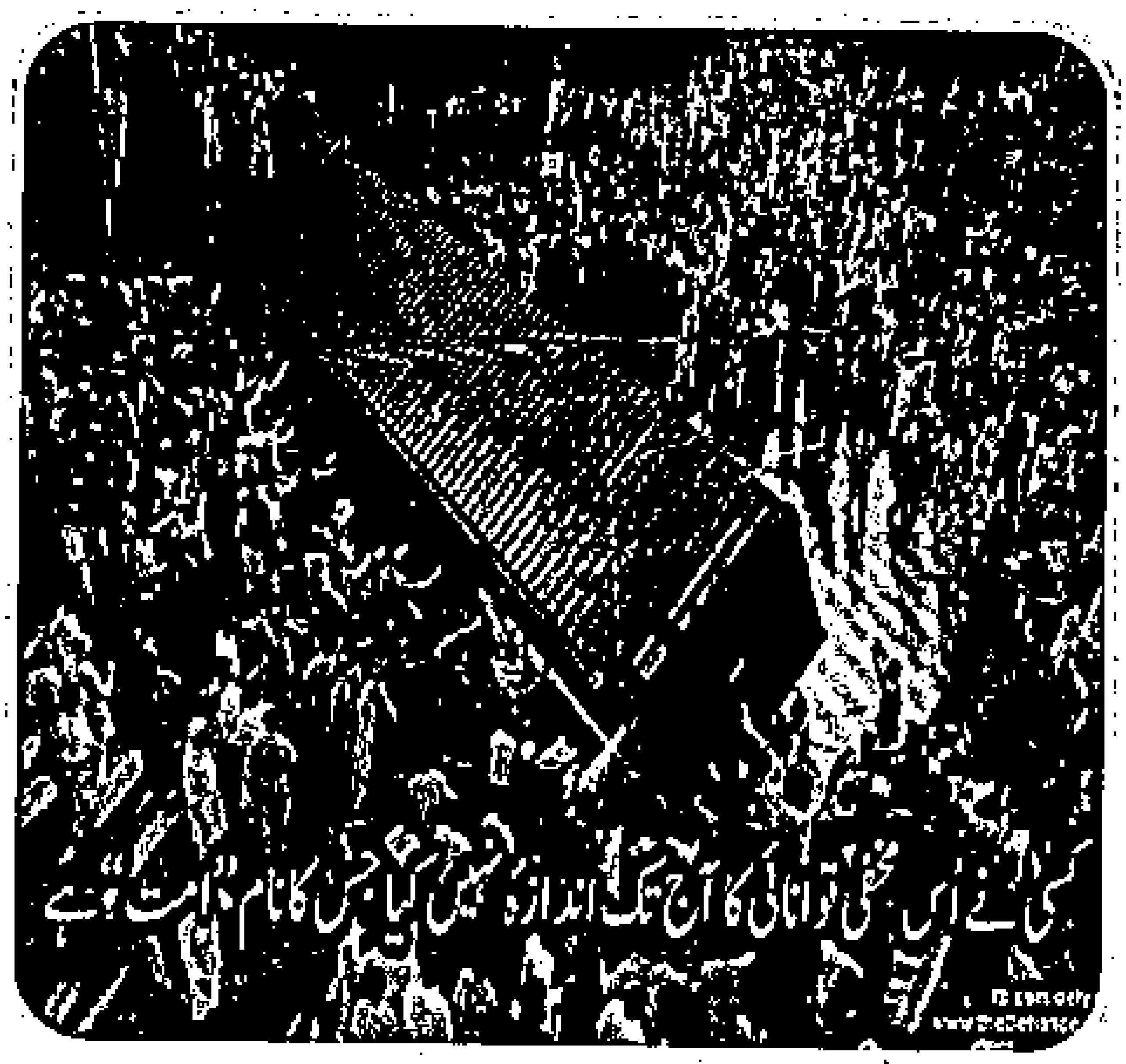

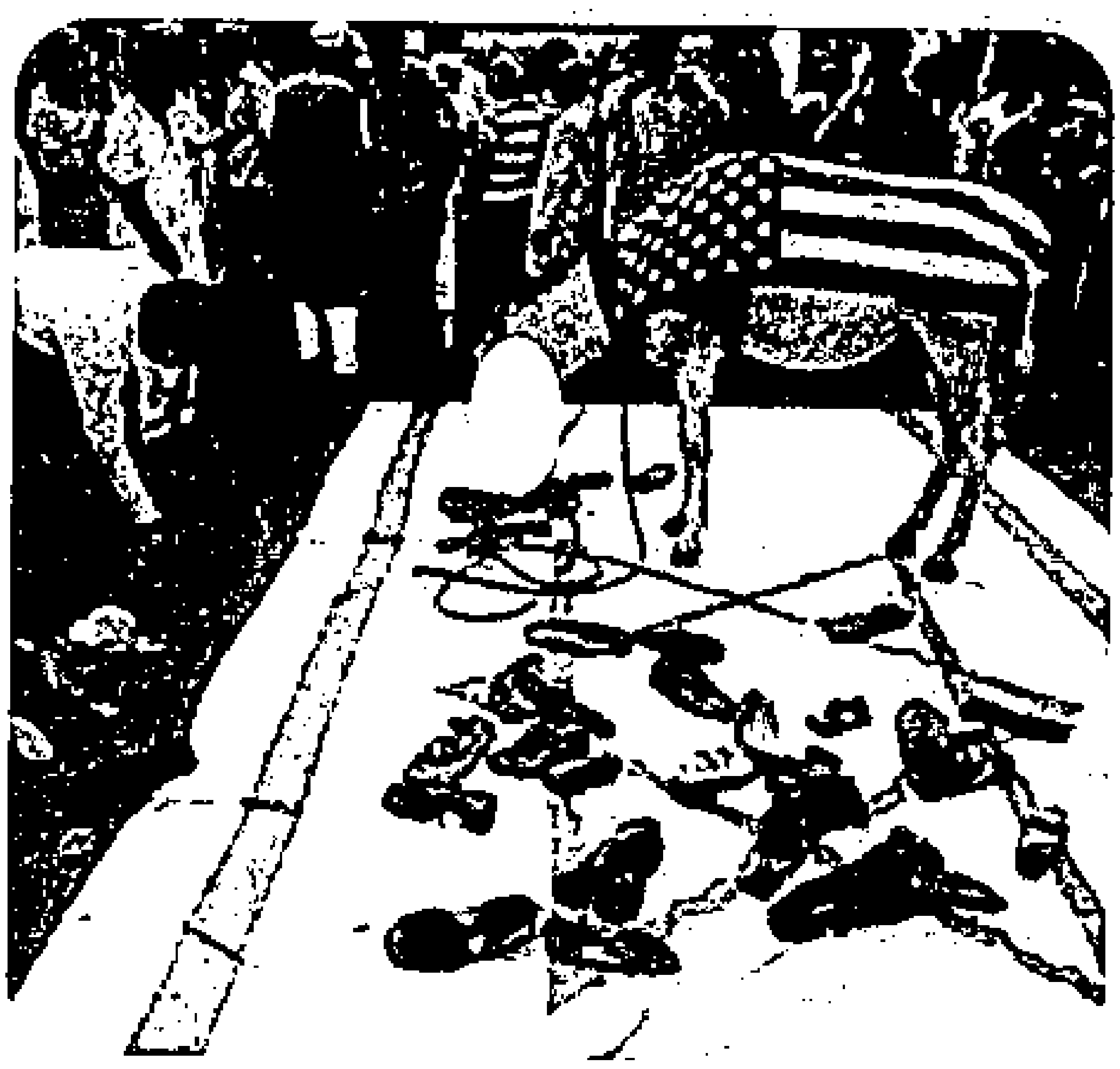

Marfat.com

پاکستان میں یوم عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر احتجاج۔

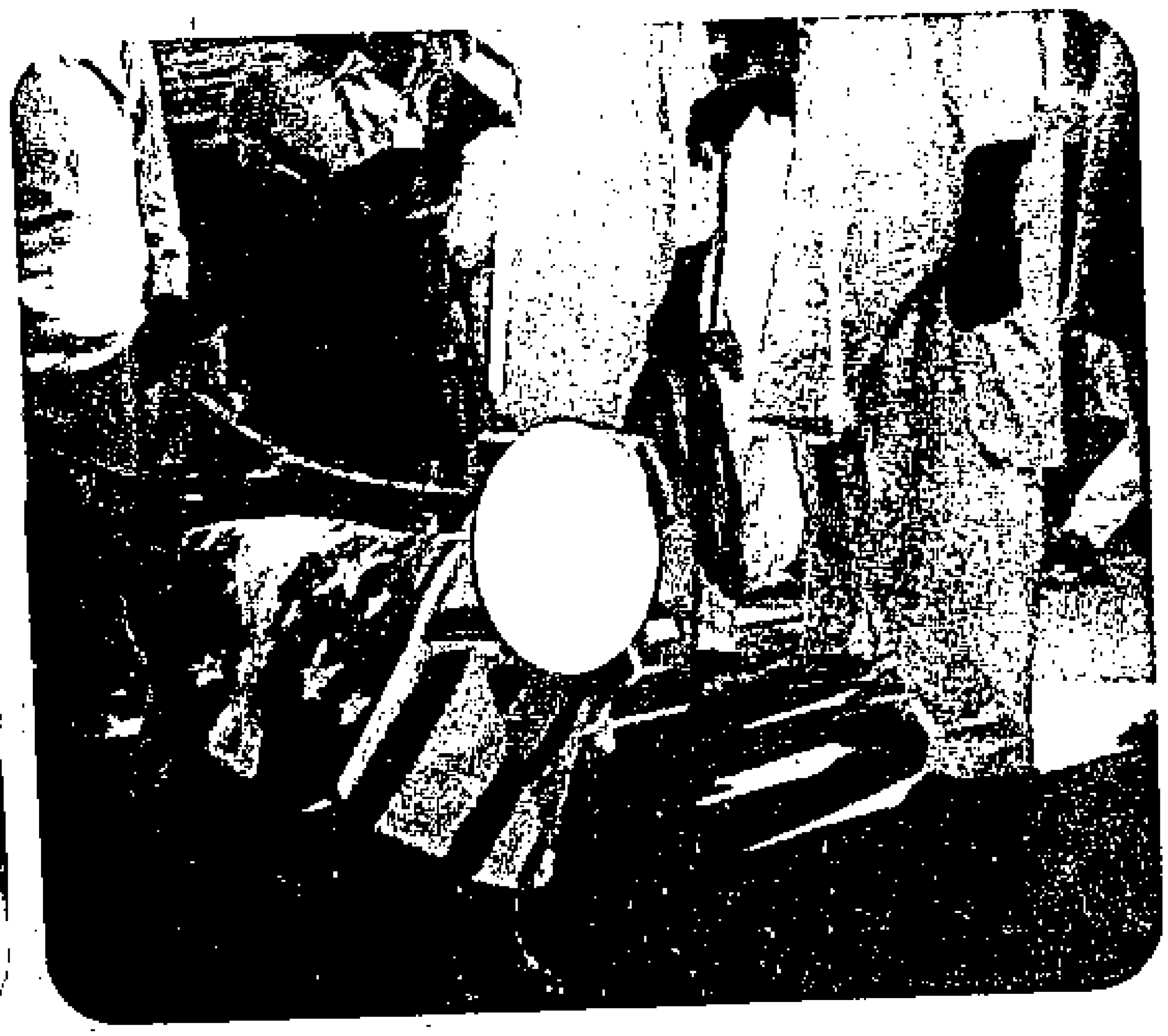

لاہور پریس کلب کے باہر احتجاج کے دوران پولیس اہلکار امریکی پرچم پاؤں سے روندرہا ہے۔

Marfat.com

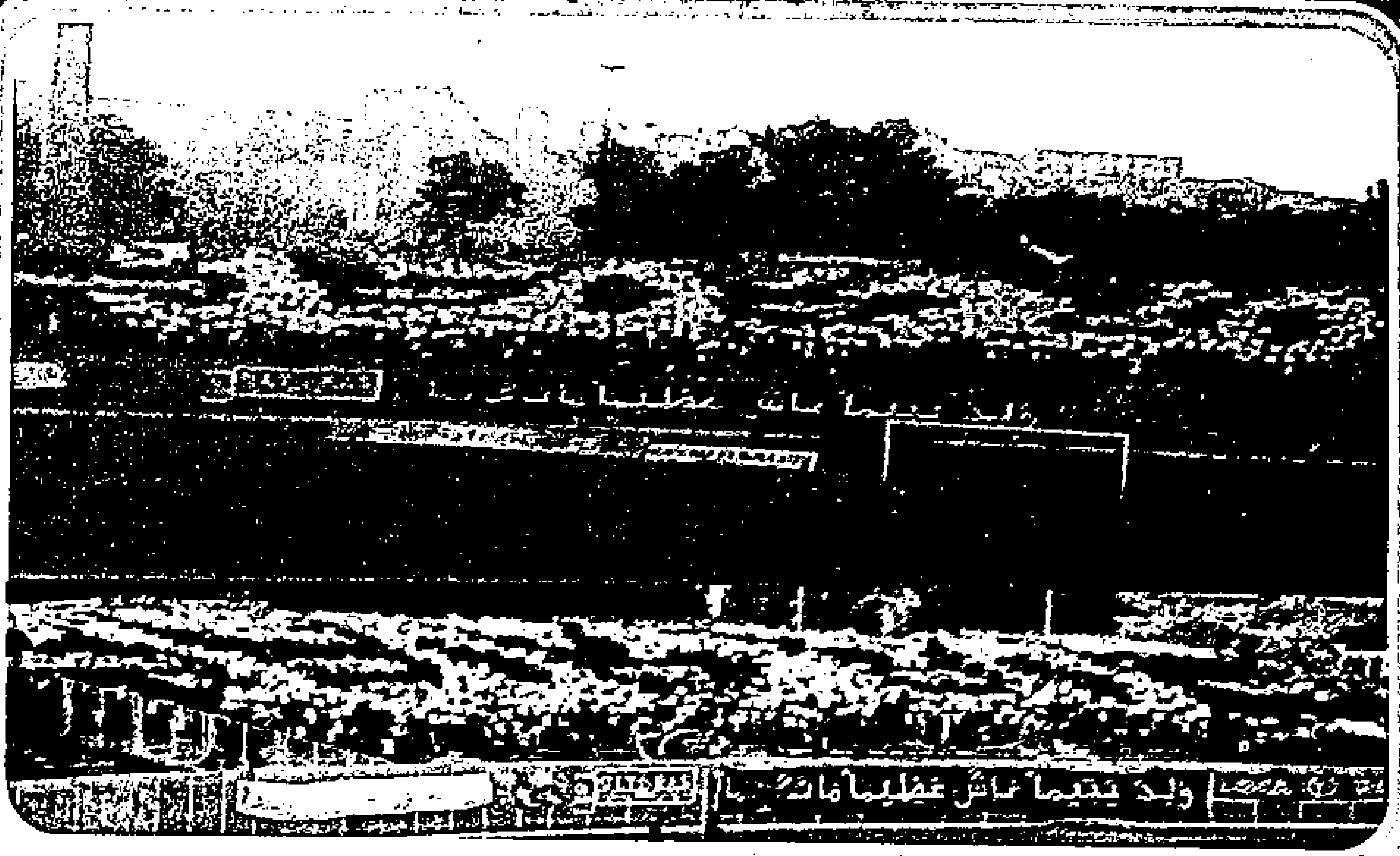

ناموسِ رسالت کے لیے انوکھا احتجاج ہزاروں افراد نے سفید لباس پہن کر لفظ محمد ﷺ بنایا ہے۔

ملعون فلم پروڈیوسر نکولا باسیل امریکی پولیس کی حفاظت میں۔

لندن میں حرمتِ رسول ﷺ کی خاطر ایک بڑا مظاہرہ۔

Marfat.com

نائیجیریا کے مسلمان گستاخانہ خاکوں کے خلاف سراپا احتجاج ۔(یاد رہے کہ پیلا جھنڈا شیعہ تنظیم کا نہیں ہے)

آسٹریلیا میں احتجاج کے مناظر

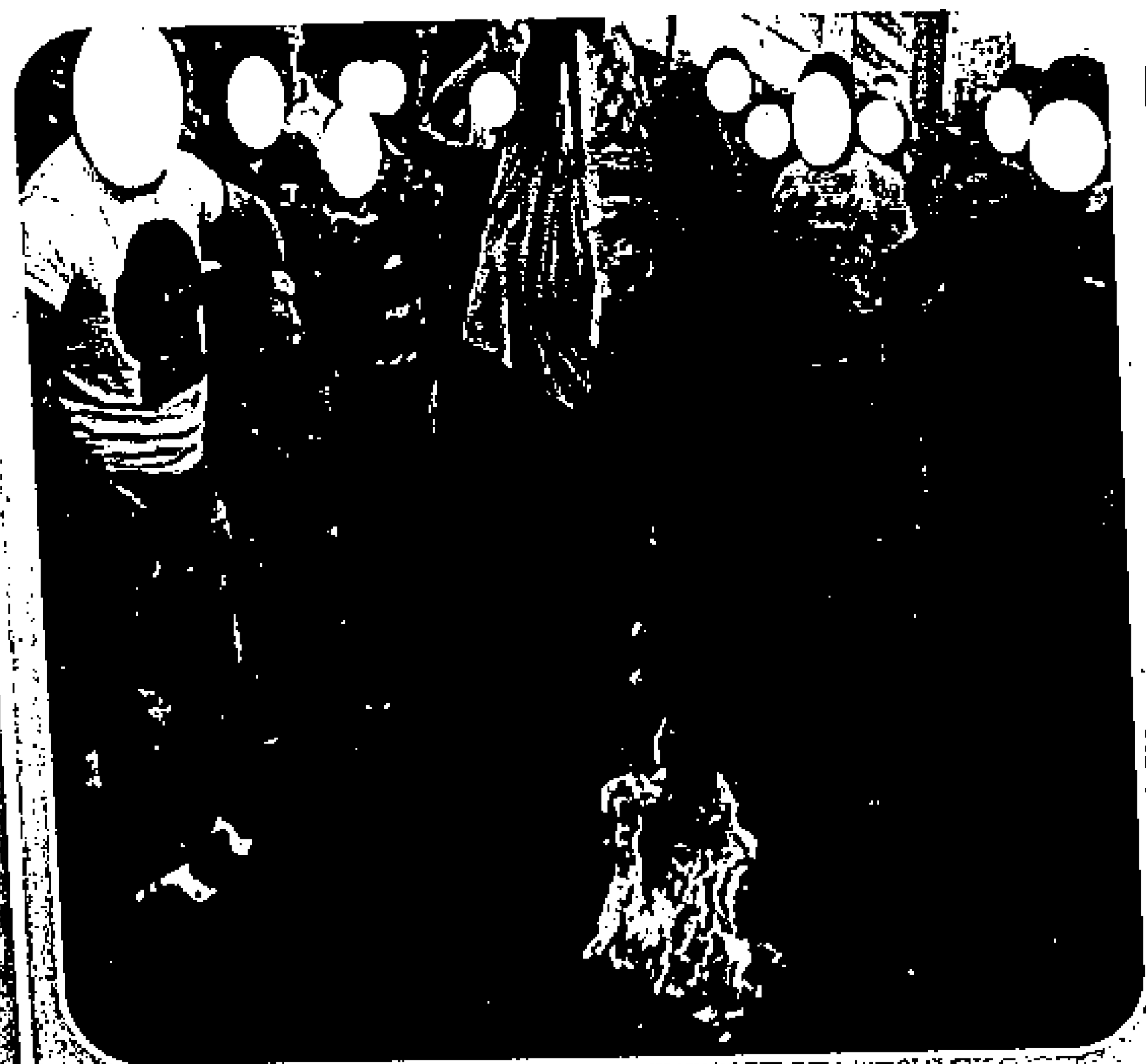

Marfat.com

انڈیا، ڈھاکہ، جکارتہ میں احتجاج کے مناظر

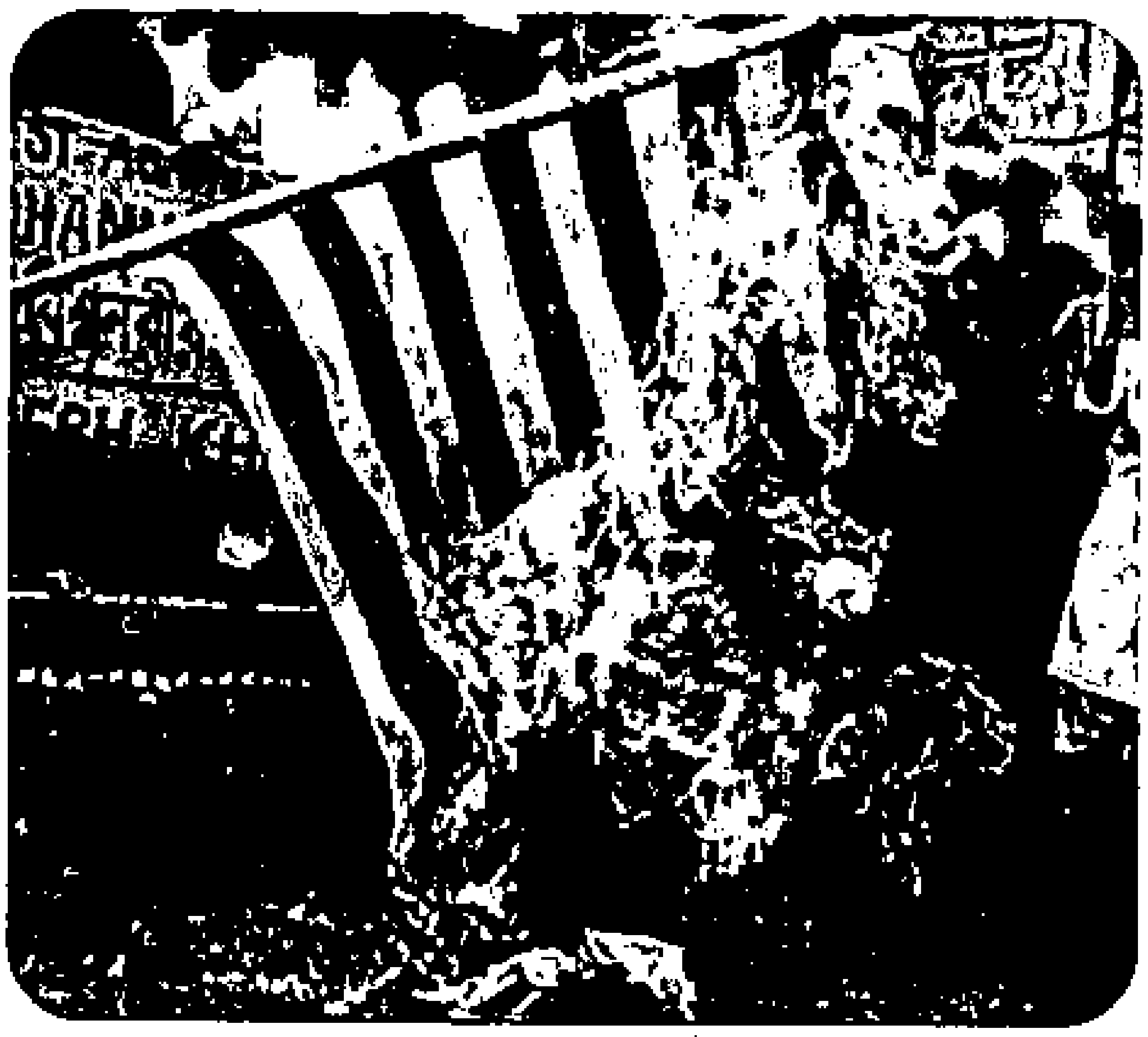

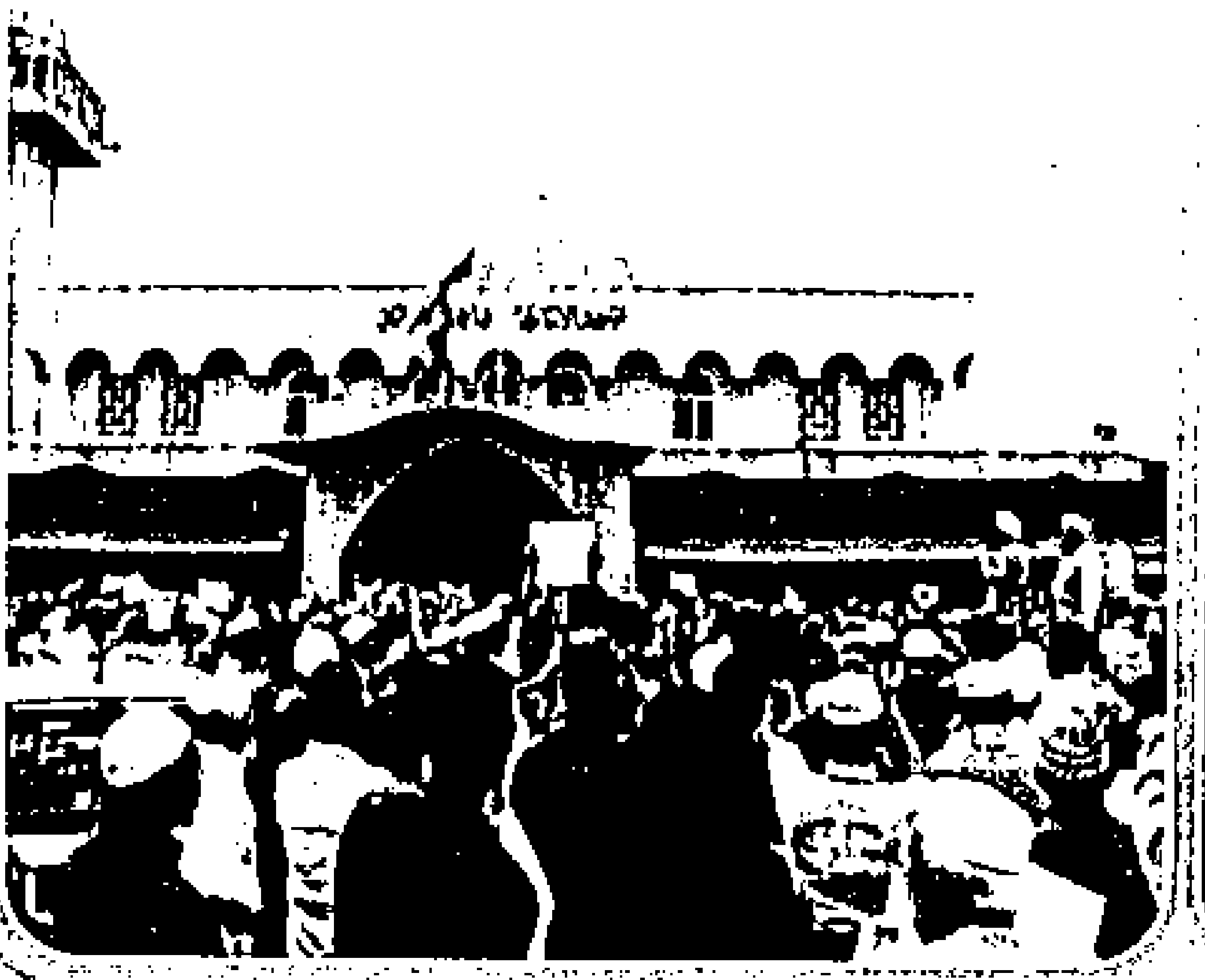

Marfat.com

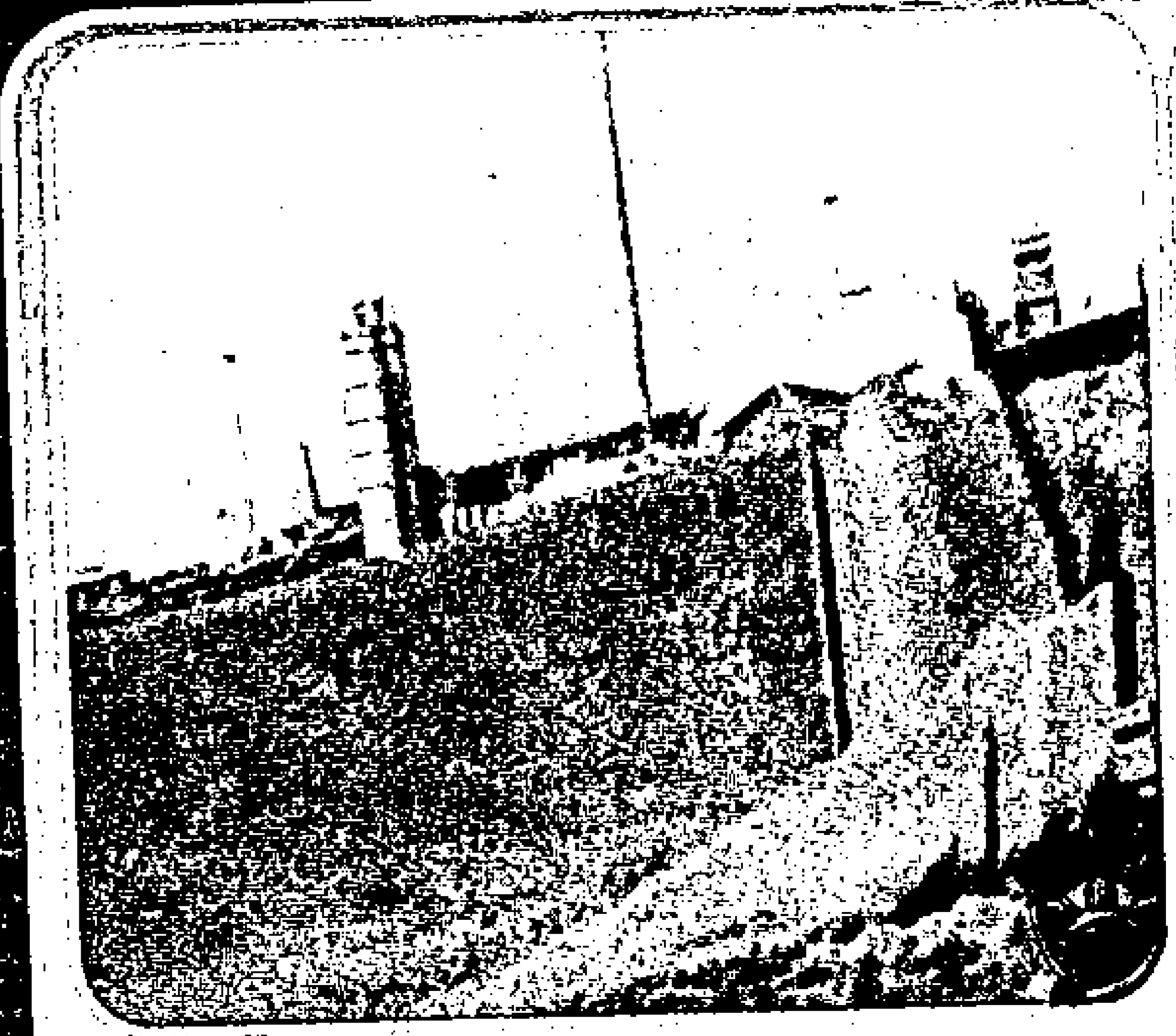
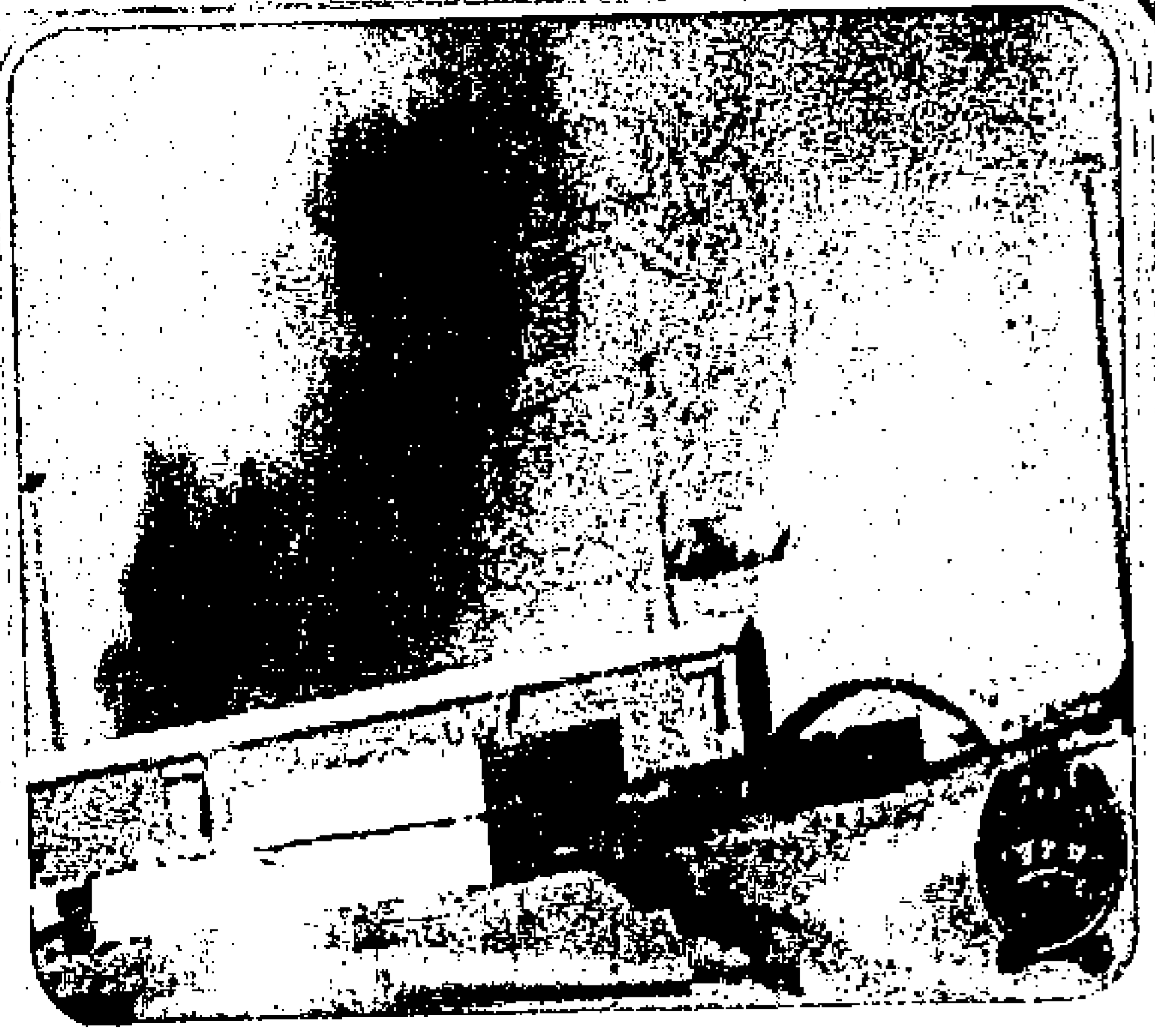
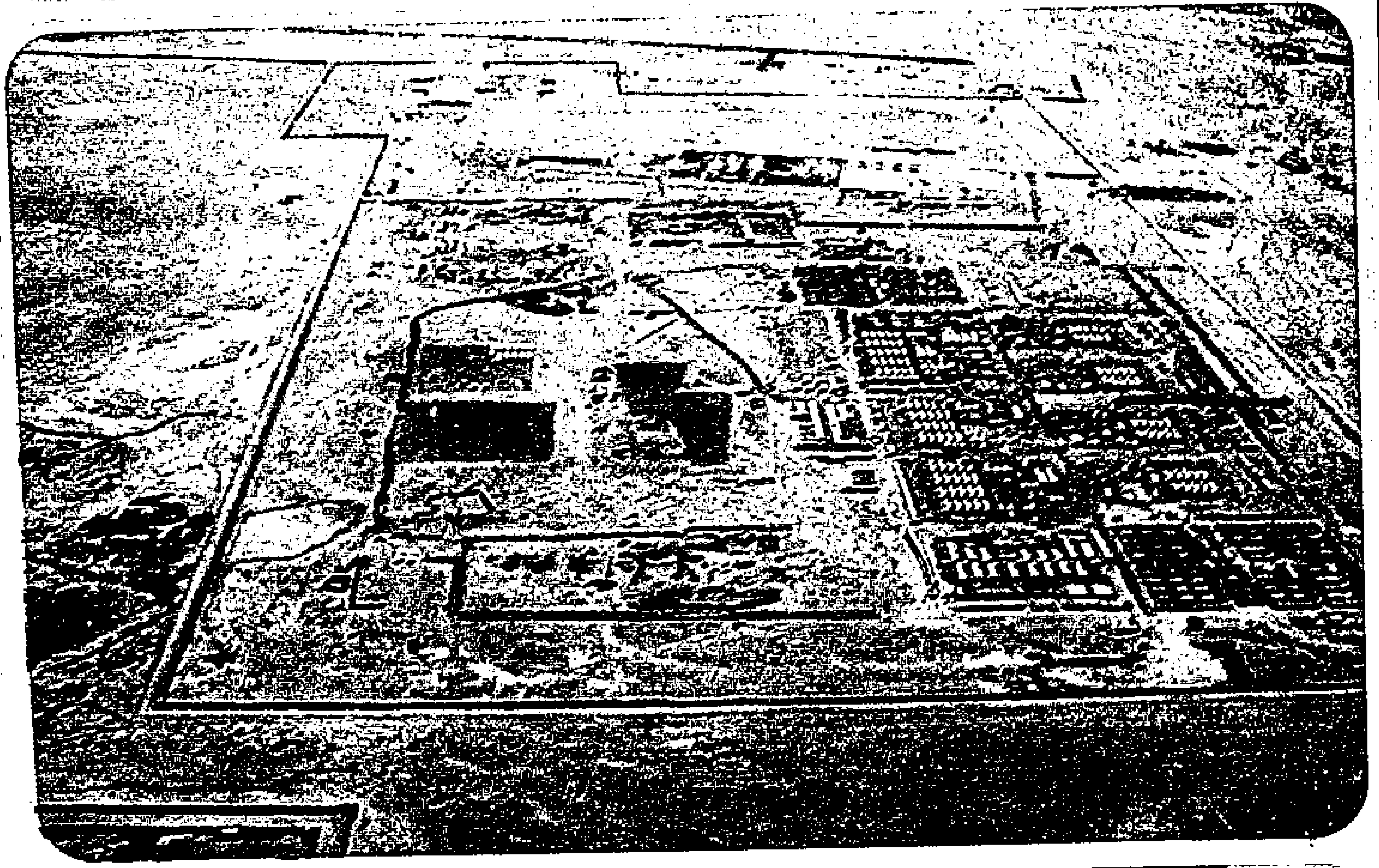

افغانستان میں شورآب کے امریکی اڈے پر گستاخانہ فلم کے جواب میں حملہ۔ تفصیل کتاب میں موجود ہے

Marfat.com

فلسطینی خواتین احتجاج کرتے ہوئے۔

اسرائیل پر گستاخانہ فلم کے جواب میں فلسطینی مجاہدین کی کاروائی کئی اسرائیلی فوجی مردار۔

Marfat.com

کویت، بحرین اور لبنان میں عاشقانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا احتجاج۔

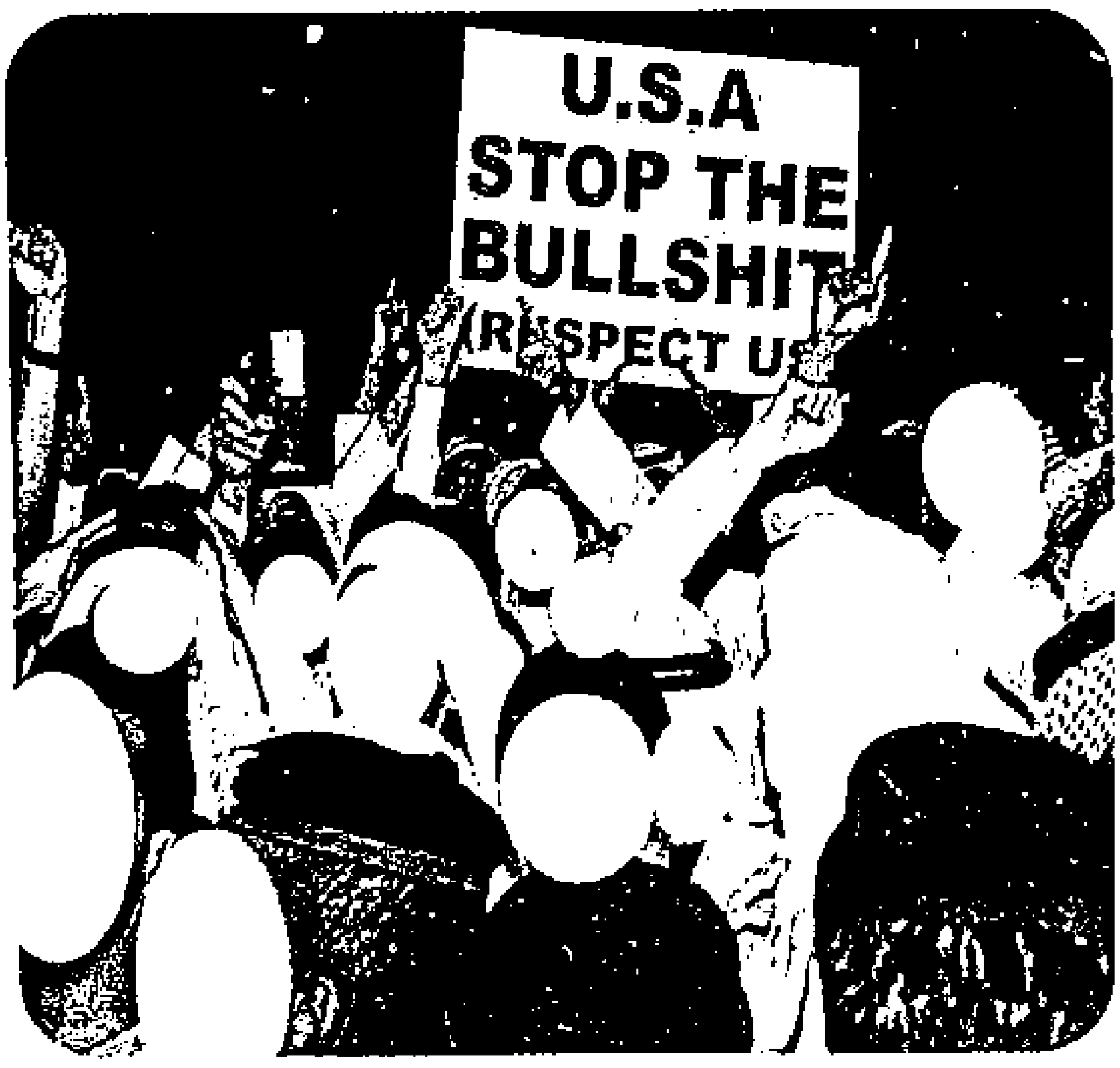

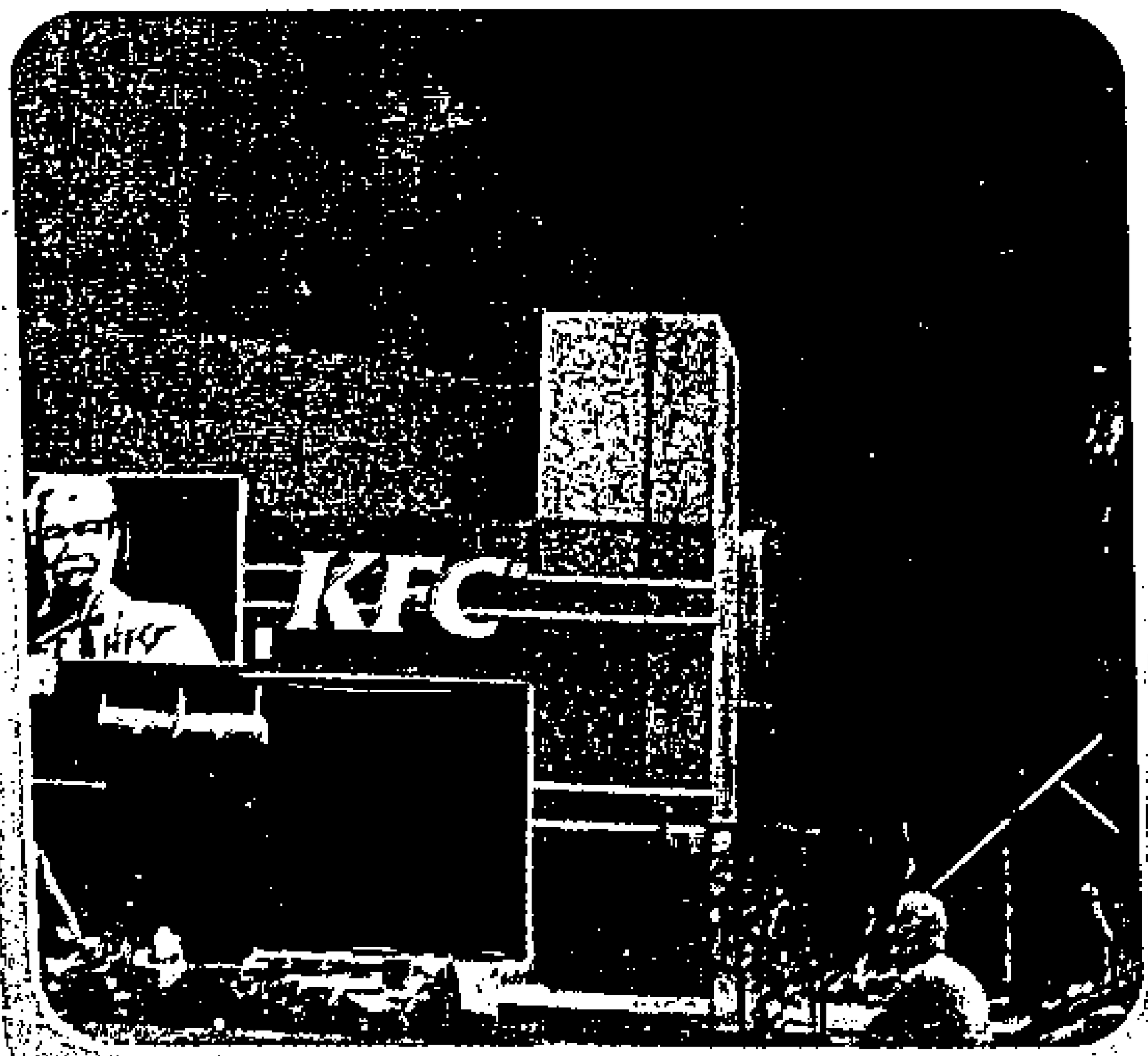

Marfat.com

القدس میں مسلمان عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سراپا احتجاج۔

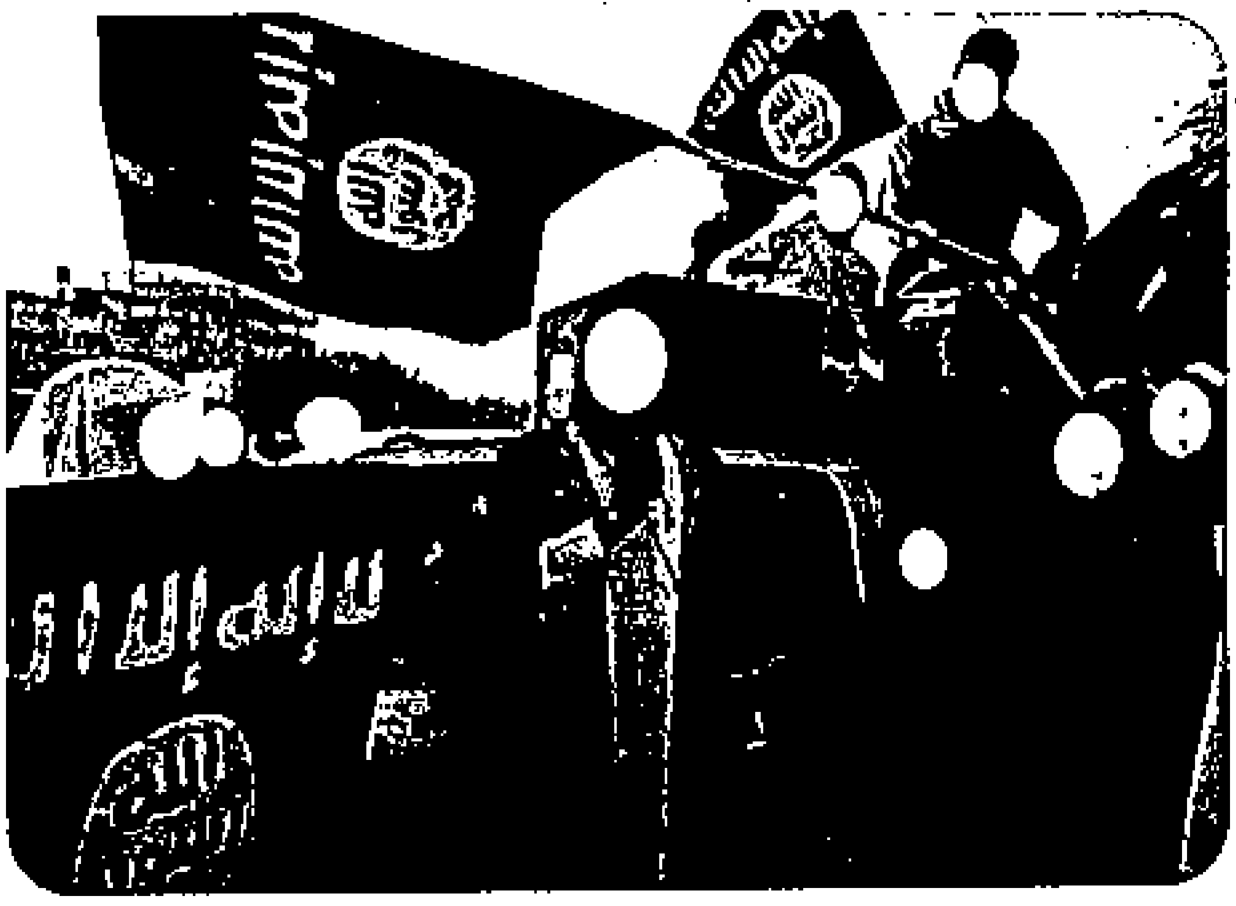

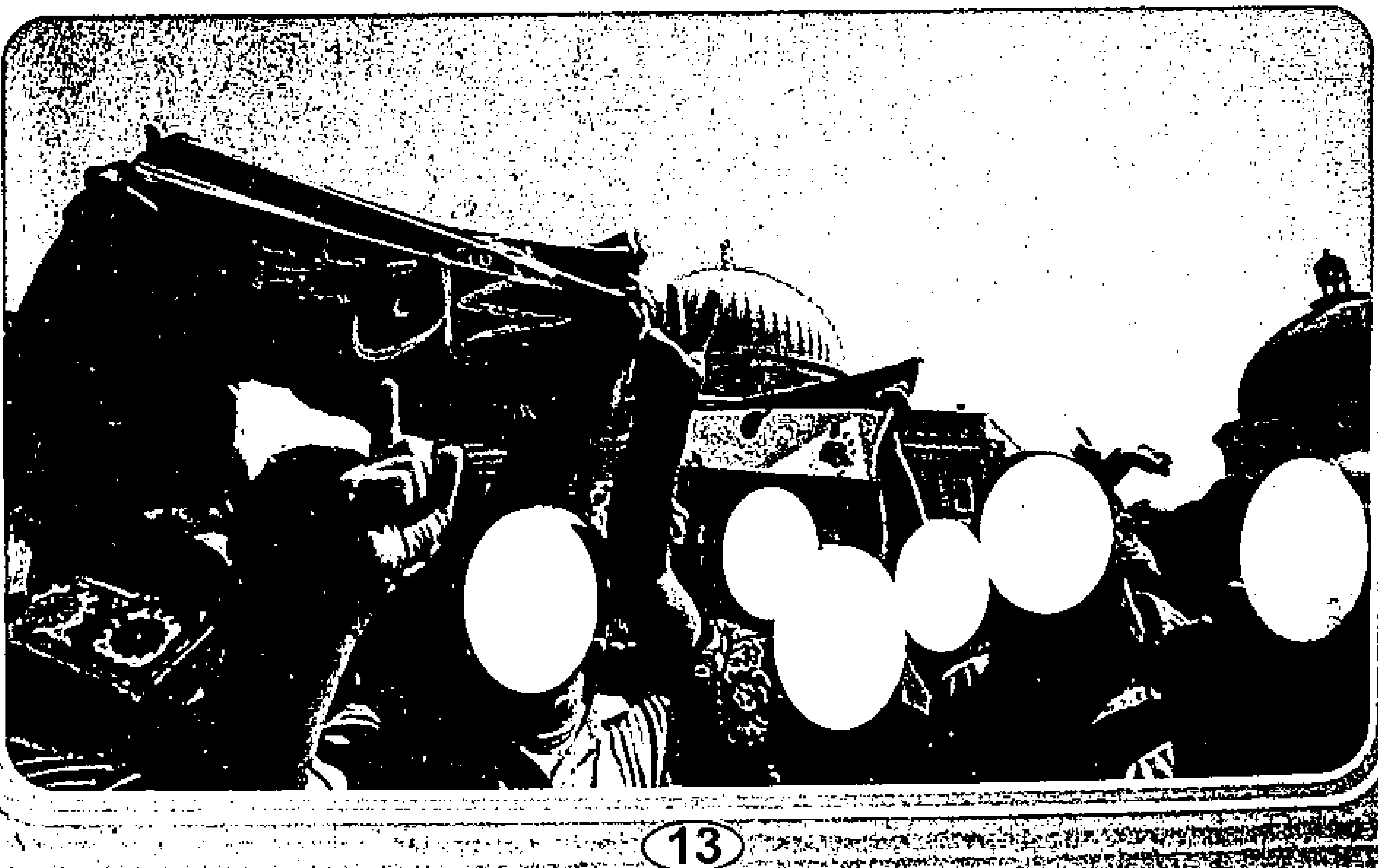

Marfat.com

مسجد اقصیٰ کے باہر کالے جھنڈوں کی اُٹھان۔

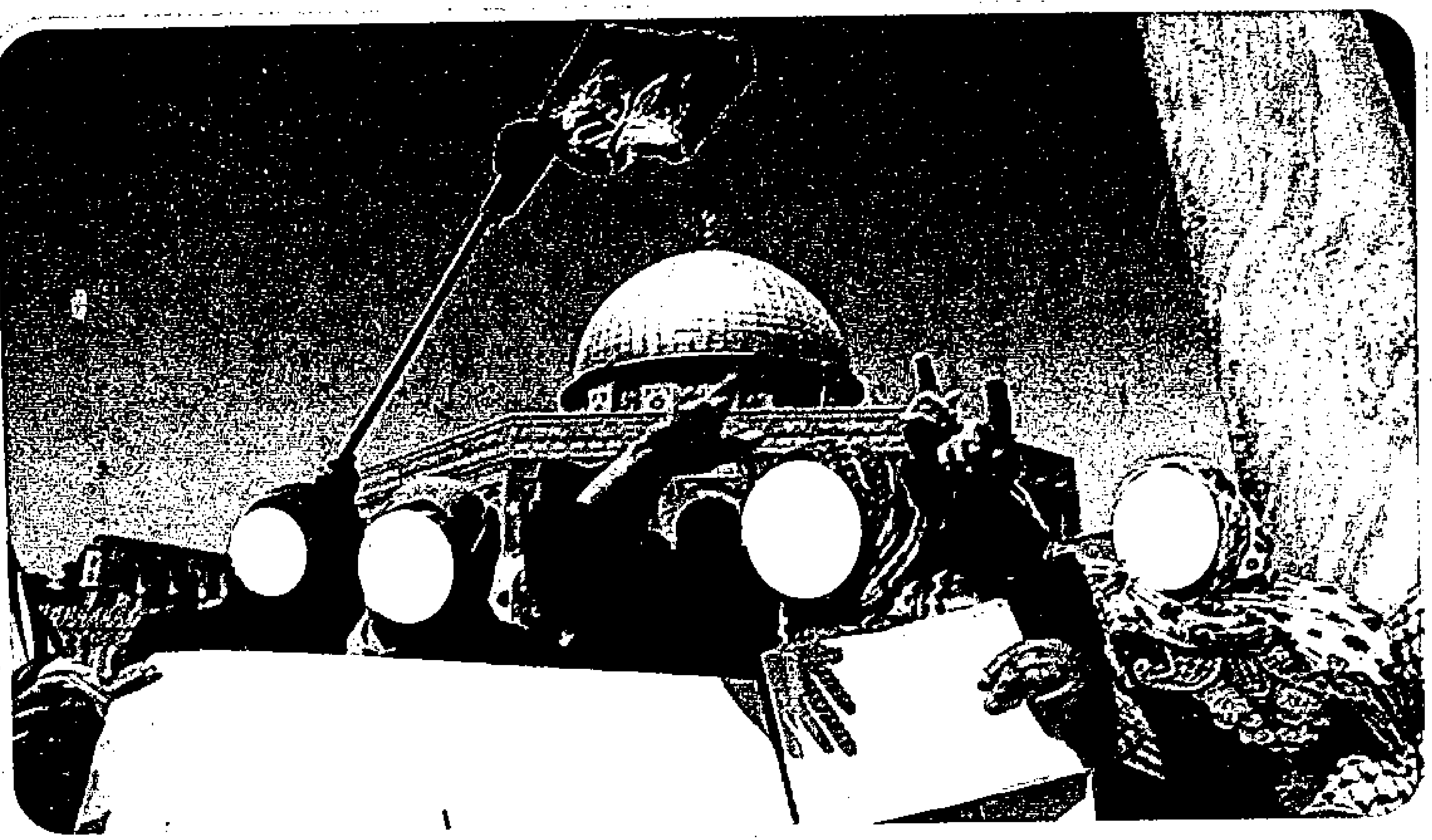

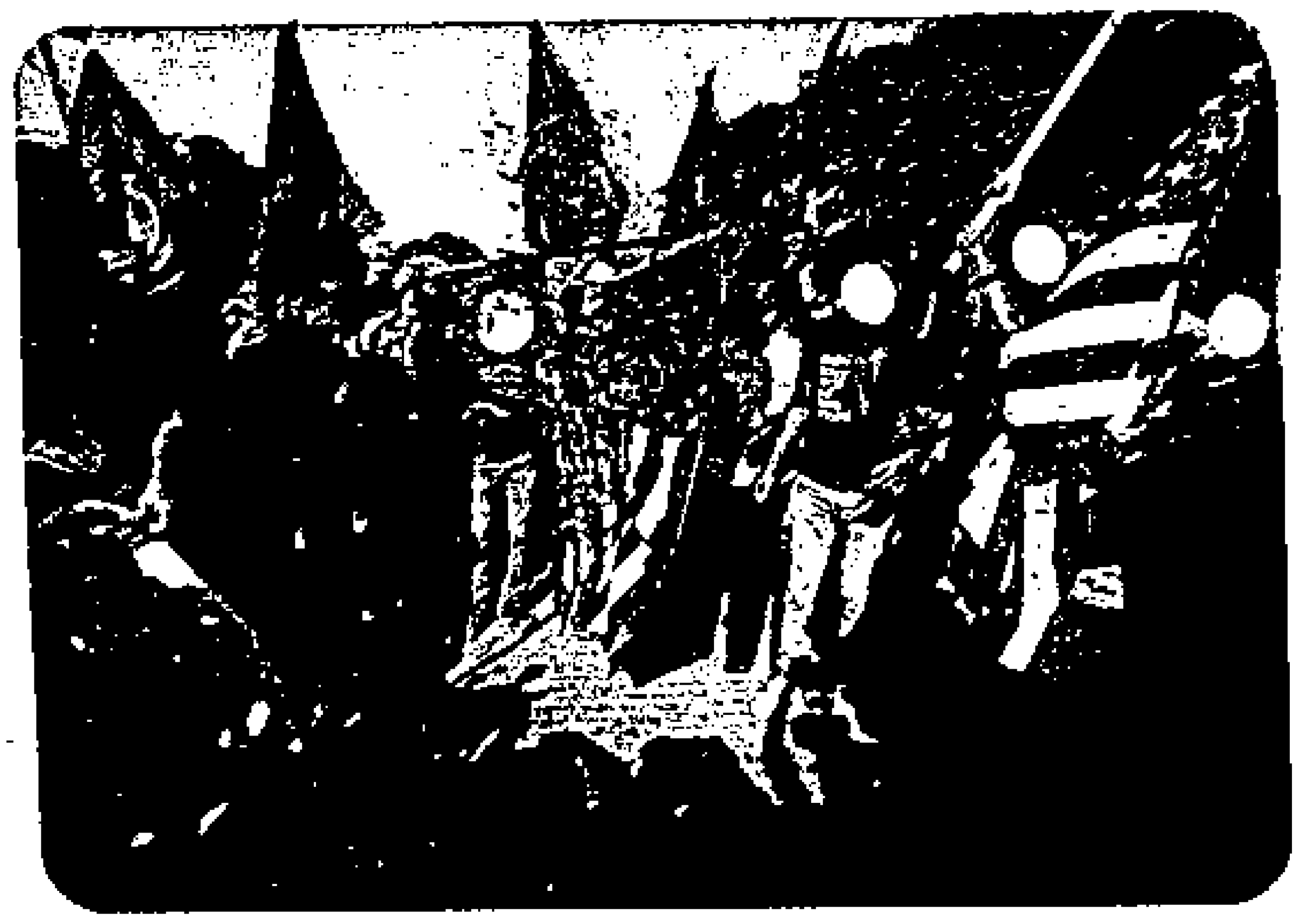

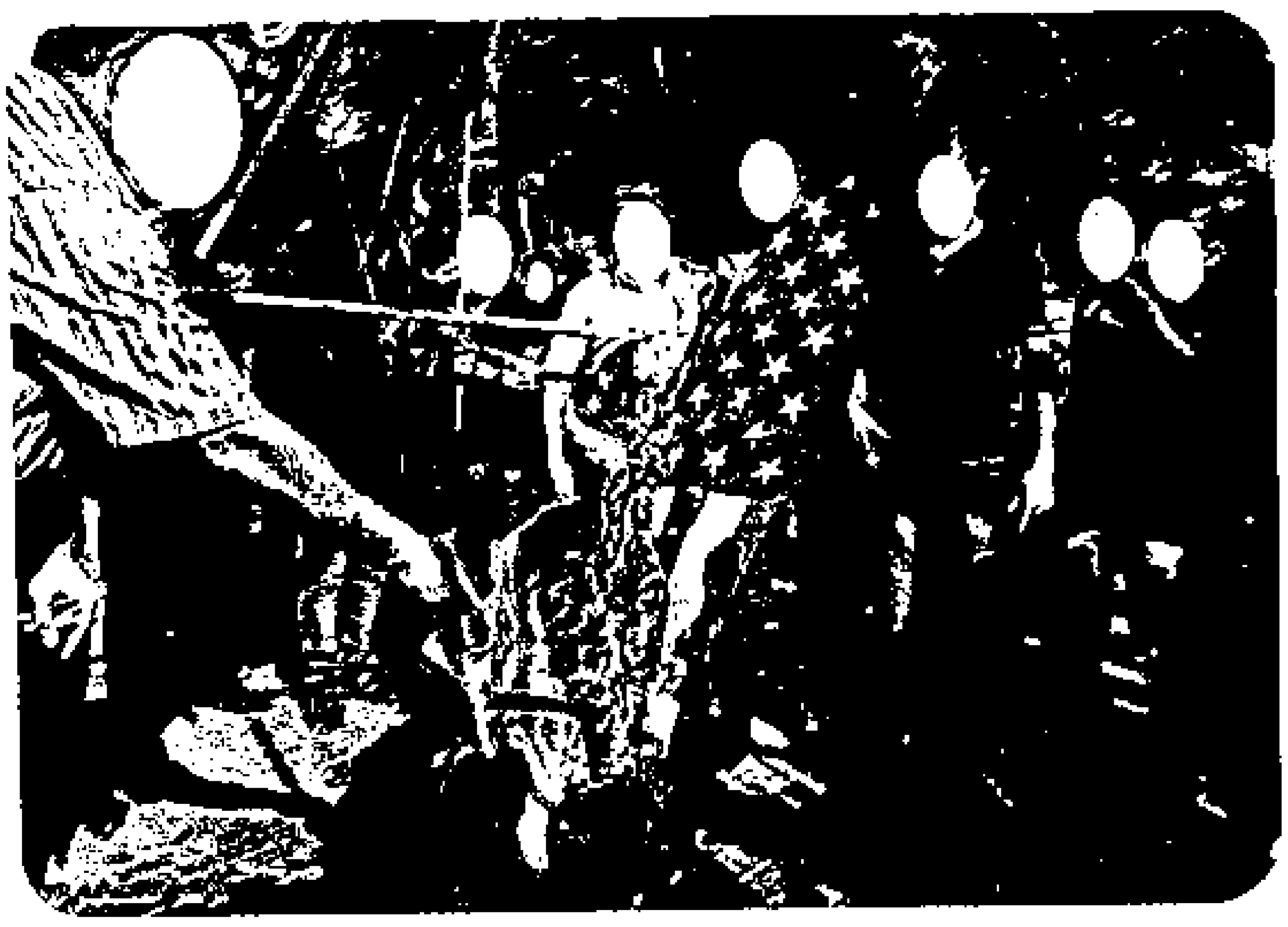

Marfat.com

قطر میں امریکی سفارتخانے کے باہر احتجاج کالے جھنڈے لہراتے ہوئے۔

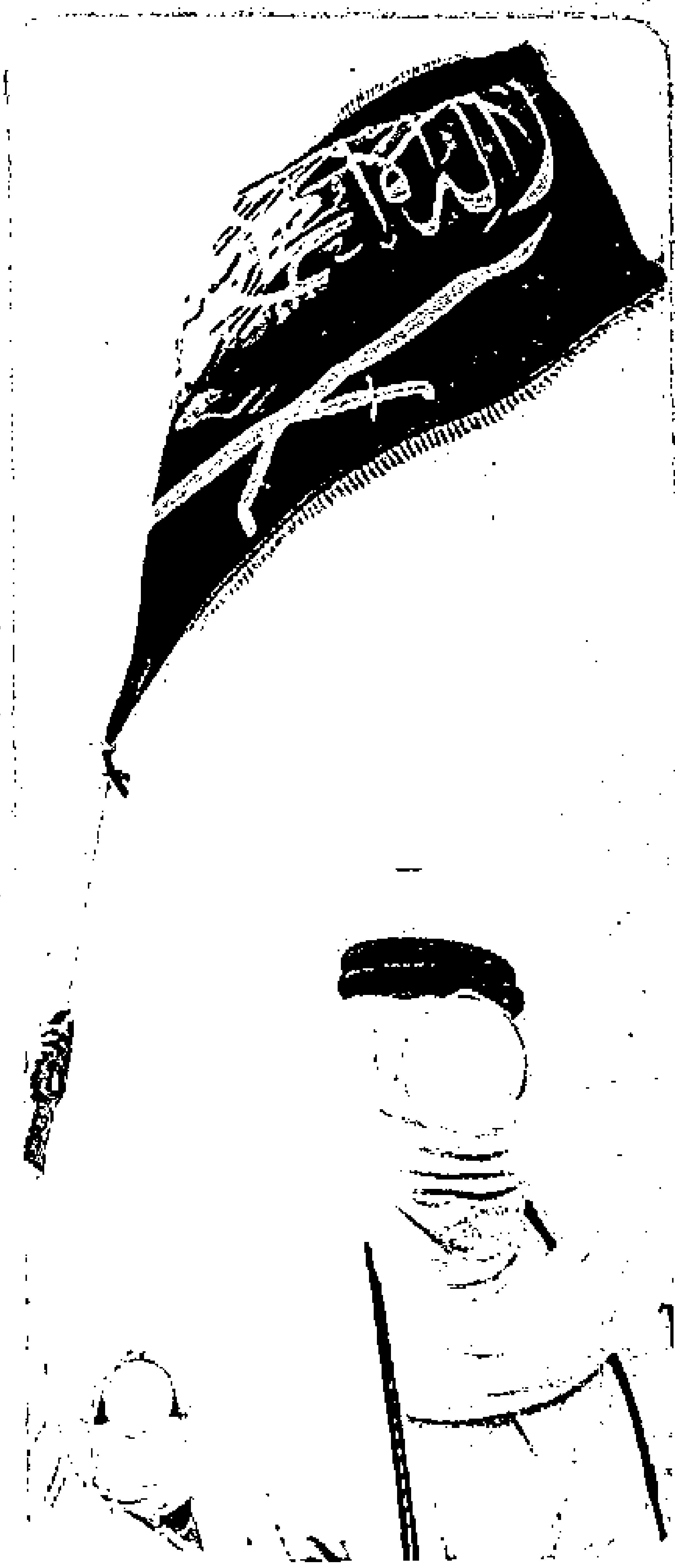

Marfat.com

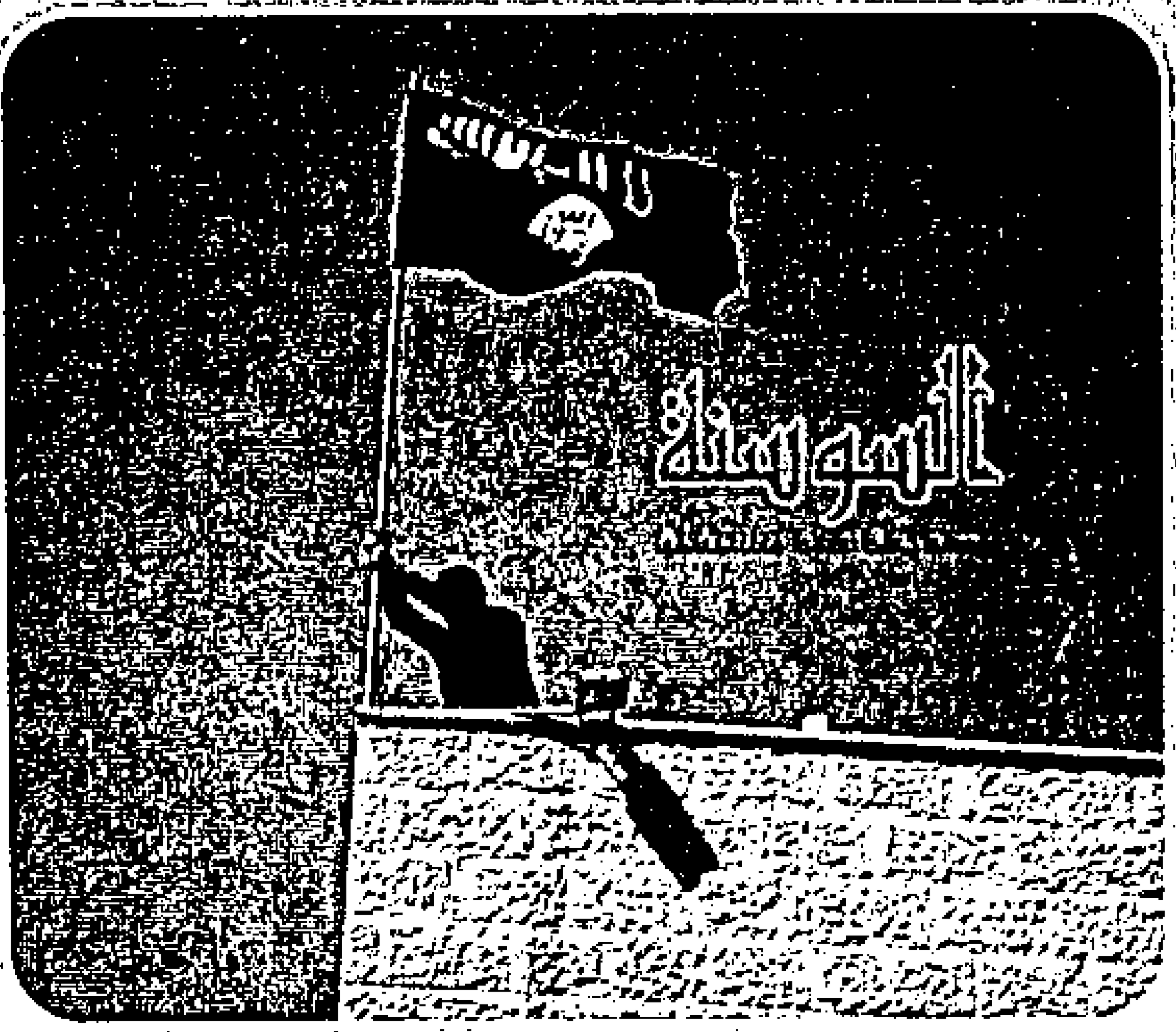

اُردن میں مظاہرین نے کالے جھنڈے امریکی سفارتخانے پر لہرا دیے۔

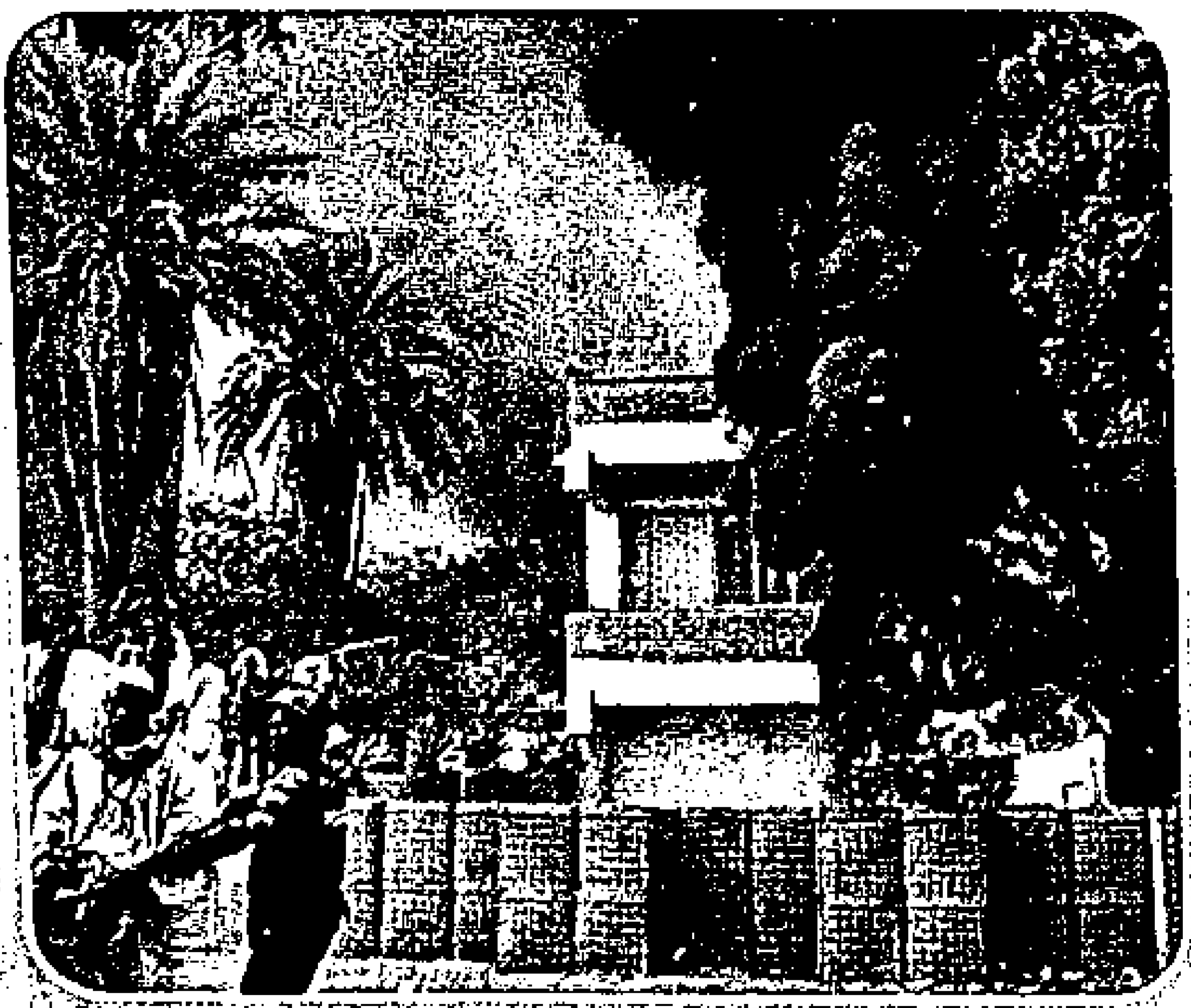

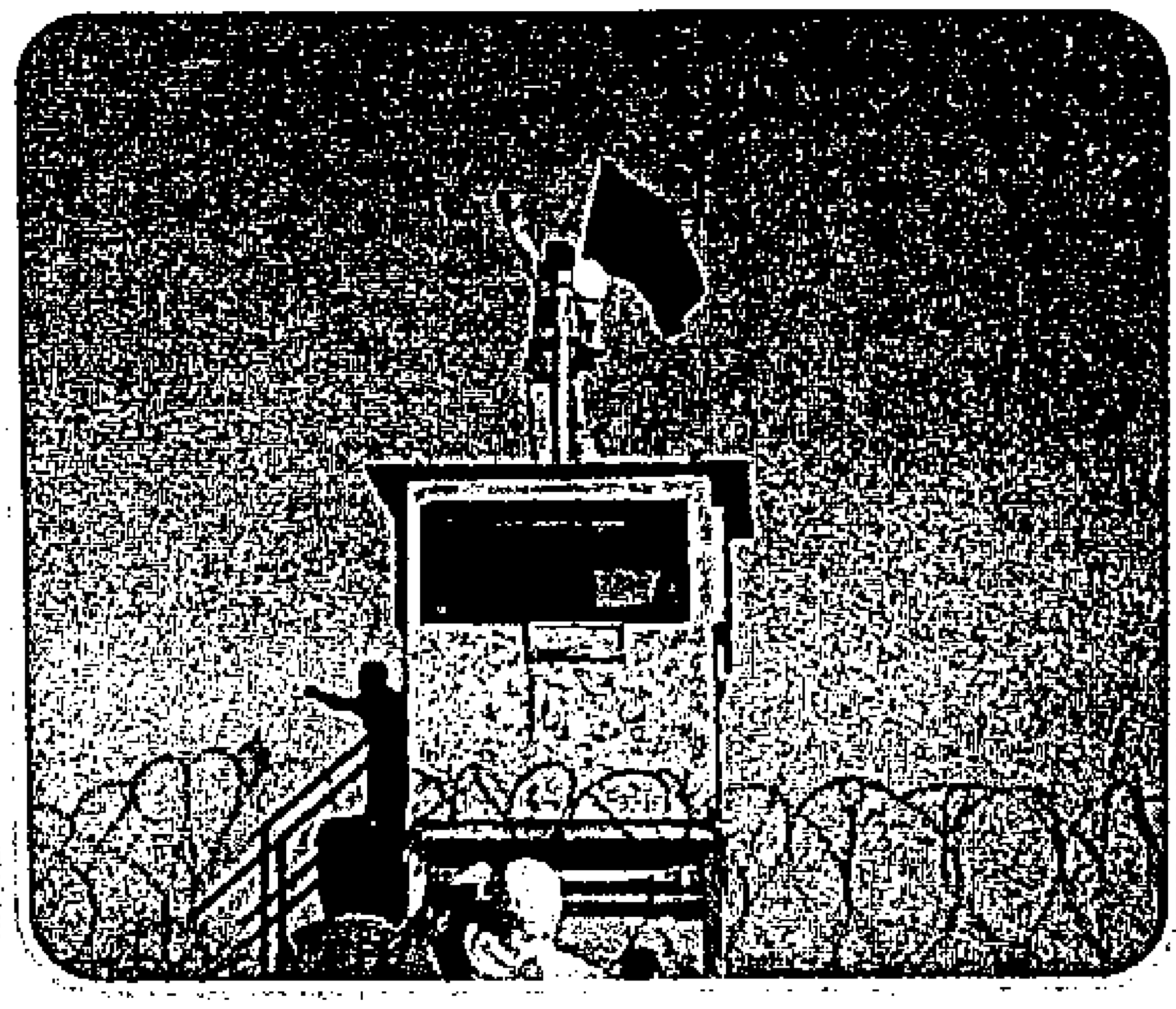

سینا میں مظاہرین نے امن فوج کے اڈے پر دھاوا بول دیا اور کالا جھنڈا چیک پوسٹ پر لہرا دیا۔

Marfat.com

اٹھو محمد ﷺ

کے جاں نثارو!

محمد ناصر خان

انقلاب پبلشرز

اُردو بازار لاہور 0306-4511560

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب .... اُٹھو محمد ﷺ کے جاں نثارو!

مؤلف .... محمد ناصر خان

فارمیٹنگ........... عبدالحسیب صابر 0306-4574107

ناشر........... انقلاب پبلشرز

قیمت........... 300

ملنے کے پتے

مکتبہ سید احمد شہیدؒ اردو بازار لاہور — مکتبہ ابن مبارک اردو بازار لاہور

مکتبہ نقوش اسلامی اردو بازار لاہور — ممتاز کتب خانہ پشاور

مکتبہ فاروقیہ مینگورہ سوات — مکتبہ عمر فاروق کراچی

مکتبہ شہید اسلام لال مسجد اسلام آباد — کشمیر بکڈپو چکوال

مکتبہ محمودیہ ژوب

اپنے شہر کے ہر بڑے کتب خانے سے طلب فرمائیں

انقلاب پبلشرز

اُردو بازار لاہور 0306-4511560

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

انتساب

- ان اہلِ قلم، کاتبین کے نام، جن کے قلم سے انسانیت کو حق کا راستہ ملے
- ان اہلِ قلم کے نام، جن کے قلم سے جو فیصلہ ہوا۔ حق پر ہوا۔ ان اہلِ قلم کے نام جنہوں نے خون دیکر بھی قلم کے تقدس کی آبیاری کی۔
- ان اہلِ قلم کے نام جن کے قلم نے امانت، امانت داروں تک منتقل کی اور ہو گی۔
- قلم چلے تو گستاخ رسول ﷺ کیلئے فقط، فقط سزائے موت لکھے۔ اِس قلم کی بھی حرمت ہے۔ کیونکہ خالق کائنات نے بھی قرآن مقدس میں قلم کی قسم کھائی ہے۔
- اُس قلم کی حُرمت کے پاسداروں کے نام، گمنام شہیدوں، مجاہدوں، غازیوں کے نام۔ اور جنہوں نے قلم کا حق ادا کیا

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
○	پیشِ لفظ	12
○	برباد ہوں اگر ہم اپنے نبی کی نصرت نہ کریں	15
○	فلم مسلمانوں کی معصومیت	18
○	شرمناک فلم 100 امریکی یہودیوں کے ملین ڈالر	20
○	توہینِ رسالت پر مبنی فلم مصری عیسائی نے نام بدل کر تیار کی	21
○	توہین آمیز فلم ساز حراست میں	23
○	اسلام مخالف فلم کے نتیجے میں ہلاکتیں	23
○	فلم ساز سے امریکی حکام کی تفتیش	24
○	گستاخانہ فلم پر امریکی حمایت	24
○	امریکی درخواست کے باوجود ''یوٹیوب'' کا گستاخانہ فلم ہٹانے سے انکار	30
○	گستاخانہ فلم کی ملعون اداکارہ	33
○	امریکی جج کا فلم ''یوٹیوب'' سے ہٹوانے کا انکار	34
○	گستاخ فلمساز کی گرفتاری قتل سے بچانے کے لئے کی گئی	36
○	گستاخ فلمساز کیلیفورنیا جیل میں	38
○	دونوں ہاتھوں سے معذور عالم دین ابوحمزہ کو سزا	39
○	امریکی سفارکاروں کی لاشیں بھی کرنل قذافی کی طرح گھسیٹی گئیں	42

Marfat.com

○ عرب دنیا کا احتجاج 45
○ امریکی سفیر کے قتل میں 50 مشتبہ افراد گرفتار 46
○ فضائی عملے کی ہڑتال 47
○ تحریر اسکوائر اور امریکی سفارتخانے کا کمپاؤنڈ خالی 47
○ اسلام مخالف فلم کے خلاف احتجاج جاری 49
○ اقوامِ متحدہ کے جنرل سیکرٹری بان کی مون 51
○ کویت، مراکش اور یمن کے مسلمانوں کا توہین آمیز فلم کے خلاف احتجاج 52
○ لیبیا میں امریکی ڈرون طیارے کو بھگا دیا گیا 55
○ توہین آمیز امریکی فلم کے خلاف عالمِ اسلام کا احتجاج 56
○ جرمنی اور سویڈن کے مسلمان اور ناموسِ رسالت ﷺ کا دفاع 59
○ بحرین اور کویت میں بھی امریکی سفارتخانوں کے سامنے احتجاج 59
○ قطر کے مسلمانوں کا امریکی سفارتخانے کے سامنے احتجاج 60
○ سینا میں قبائلیوں کا گستاخانہ فلم کے خلاف صلیبی عالمی امن فوج کے اڈے پر حملہ 61
○ گستاخانہ فلم کے خلاف سوڈانی مسلمانوں کا امریکی و برطانوی سفارتخانوں پر حملہ 63
○ اُردن کے مسلمانوں کا گستاخانہ فلم کے خلاف احتجاج 63

Marfat.com

○ فلسطینی شہر غزہ میں امریکی پرچم نذرِ آتش	64
○ توہین آمیز فلم کے خلاف القدس غزہ پٹی اور فلسطین بھر میں احتجاج	65
○ لندن میں امریکی قونصلیٹ کے سامنے گستاخانہ فلم کے خلاف مظاہرہ	66
○ مصری علماء نے گستاخوں کے قتل کا فتویٰ جاری کر دیا	67
○ افغانستان نے ''یوٹیوب'' پر پابندی لگادی	70
○ کابل میں امریکی فوجیوں پر خاتون کا فدائی حملہ	71
○ وزیرِ اعظم کے حکم پر پاکستانی ''یوٹیوب'' بند	71
○ بھارت کا احسن کا اقدام ''گوگل'' کی سروس بند	73
○ اسلام مخالف فلم ساز کے قتل پر انعام کا اعلان	74
○ اسلام آباد میں احتجاج سیکیورٹی کے لئے فوج طلب	75
○ پاکستان میں امریکی سفارتخانے میں غیری معینہ مدت کے لئے پبلک ڈیلنگ بند	75
○ امریکی اخبارات سے لیبیا اور مصر کے مشتعل ہجوم	76
○ اسلام مخالف فلم کے ہدایتکار کی مظاہرین پر تنقید	77
○ امریکیوں کو مقبوضہ کشمیر چھوڑنے کا مشورہ	79
○ لیبیا میں سفیر کی ہلاکت پر صدر اوباما کی شدید مذمت	80
○ امریکی سفارتی اہلکاروں کی لاشیں امریکہ پہنچ گئیں	81
○ امریکی سفارتکاروں کو صدر اوباما کا خراجِ عقیدت	82

Marfat.com

○ ''یوٹیوب'' توہین آمیز فلم کا جائزہ لے!! وہائٹ ہاؤس 83

○ امارت اسلامیہ افغانستان کا گستاخانہ فلم پر ردِّ عمل 85

○ مقدسات کی بے حرمتی اور مسلم امہ کی ذمہ داری 85

○ امریکی و برطانوی فوجی مرکز شورآب پر حملہ آور فدائین کے پیغامات 87

○ گوگل کا وائٹ ہاؤس کو کھرا جواب 88

○ لیبیا سفارت خانے پر حملہ القاعدہ پر شک 89

○ اسلام مخالف فلم پر سعودی عرب کا امریکا سے شدید احتجاج 91

○ انبیاء کی توہین کو جرم قرار دینے کا سعودی مطالبہ 92

○ عالمِ اسلام میں توہینِ رسالت کا ردِّ عمل 93

○ صلیبی یورپی یونین کی احتجاج ختم کرنے کی اپیل 105

○ امریکہ میں پیغمبر اسلام ﷺ کی توہین کے بابت امارتِ اسلامیہ کا اعلامیہ 107

○ شورآب ایئربیس پر خونی انتقامی آپریشن 109

○ توہینِ رسالت پر طالبان کا بڑا حملہ 110

○ شورآب ایئربیس کی صورتحال (ویڈیو رپورٹ) 112

○ کراچی کے عاشقانِ رسول ﷺ 115

○ طالبان کی ایئربیس حملے پر دنیا حیران 115

○ عشقِ رسول ﷺ ڈے۔ گستاخانہ فلم کے خلاف مظاہرے 116

○ امریکی قونصلیٹ اور دیگر غیر ملکی اداروں کو جانے والے

Marfat.com

تمام راستے بند 119

○ نبی ﷺ کے سپاہی بنو 119

○ یومِ عشقِ رسول ﷺ، پندرہ شہروں کی موبائل فون سروس بند 121

○ بھارت چنئی میں امریکی قونصلیٹ کا ویزہ سیکشن بند 121

○ توہینِ رسالت ﷺ کا بدلہ آٹھ اسرائیلی فوجی ہلاک 123

○ جماعتِ انصار بیت المقدس 125

○ پاکستانی چینلز پر گستاخانہ فلم کے خلاف امریکہ کی اشتہاری مہم 131

○ برازیل کی عدالت کا ''یوٹیوب'' کو گستاخانہ فلم ہٹانے کا حکم 132

○ پاکستان اور افغانستان میں القاعدہ اپنا نیٹ ورک
پھیلا رہی ہے 132

○ افریقی القاعدہ بمقابلہ مشرق وسطیٰ 134

○ انٹرنیٹ پر توہین آمیز مواد روکنے والا نظام بنانے میں
NGO's رکاوٹ 135

○ امریکی سفارتخانوں کو بچانے کے لئے پولیس نے پچیس
مظاہرین مار ڈالے 139

○ توہینِ رسالت ﷺ کے مجرم کو ایوبی رحمۃ اللہ کی للکار 144

○ حضرت محمد ﷺ کی شان میں گستاخی کرنیوالے کی گردن اڑا دو 148

○ سوائے حبیب کے اے صلیب کے پجاریو 152

○ امریکی معافی ناقابلِ قبول 157

○ ہمارے سینے آپ ﷺ کے سینے کے لئے ڈھال ہیں 159

Marfat.com

- مصری علماء کا گستاخانہ رسول ﷺ کے قتل کا فتویٰ 159
- دفاعِ ناموسِ رسالت کے لئے دوسرے جمعے کو عالمی احتجاج 162
- فرانس کے میگزین نے گستاخ فلم کے بعد خاکے شائع کئے 167
- مختلف ملکوں میں اسلام مخالف فلم کے ردِ عمل میں احتجاج جاری 167
- مسلمانوں کا احتجاج پاگل پن ہے (حسین حقانی) 168
- عرب الیکٹرونک فوج کے مغربی ویب سائٹس پر حملے 170
- بلور کا اظہارِ عشق مغرب سیخ پا 171
- غلام احمد بلور پر حملہ نہیں کیا جائے گا 173
- دوسرا گستاخ رسول پیدا ہوا تو اس کے قتل کے لئے بھی انعام دوں گا (بلور ڈٹ گئے) 175
- گستاخانہ فلم کے بعد اسپینی میگزین کی گستاخی 175
- ضمیمہ 179
- میری بات 179
- دیوانے اور فرزانے 181
- گستاخِ رسول ﷺ واجب القتل ہے 186
- توہینِ رسالت ﷺ سب سے بڑا جرم 187
- قرآن وحدیث سے دلائل 188
- صحابہ رضی اللہ عنہم کی وارفتگی کا عالم 190
- گستاخ کے قتل کیلئے حاکمِ وقت کی اجازت کی ضرورت نہیں 193
- نابینا صحابی رضی اللہ عنہ نے گستاخ لونڈی کو قتل کر دیا 196

Marfat.com

○ ایک اور گستاخ عورت کا قتل 197

○ قاتل کیلئے رسول اللہ ﷺ کی بشارت 198

○ ابو رافع کا قتل 200

○ تاریخی شواہد 203

○ رسالتمآب ﷺ پر قربان ہونے والے اک نوجوان کی داستان 204

○ چند اعتراضات کا جائزہ 206

○ خلاصہ کلام 208

○ سرکار ﷺ کی ناموس پر سودا نہیں ہو گا 209

○ فہرست لعین گستاخ اور ان کو جہنم واصل کرنے والے غازی اور شہید 211

○ میں اپنے نبی ﷺ سے حقیقی محبت کا اظہار کیسے کر سکتا ہوں؟ 214

○ قابلِ غور بات 216

○ ملعون اخبارات جنہوں نے گستاخانہ کارٹون شائع کئے 207

Marfat.com

پیشِ لفظ

اُٹھو محمد ﷺ کے جاں نثارو!

خلافت کے آخری دور میں جب اس وقت کی بڑی طاقتوں برطانیہ اور فرانس نے رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی پر مبنی وولٹا لر کا لکھا ہوا اسٹیج ڈرامہ منعقد کرنے کا اعلان کیا تو خلیفہ سلطان عبدالحمید دوئم نے فرانس کے سفیر کو طلب کیا۔ ہاتھ میں تلوار لئے جنگی لباس پہنے ہوئے آئے اور اسے ڈرامہ روکنے اور وہاں سے نکل جانے کو کہا۔ فرانس کو ان کا سخت پیغام پہنچا اور فرانس ڈرامہ منعقد کرنے سے باز آ گیا۔

اسی طرح کا انتباہ برطانیہ کو بھی دیا گیا تو جواب آیا

دو ٹکٹ بک چکے ہیں، اور کھیل پر پابندی عائد کرنے سے اس کے شہریوں کی آزادی کی خلاف ورزی ہوگی

اس پر مندرجہ ذیل فتویٰ خلیفہ کی طرف سے واضح الفاظ میں جاری کیا گیا ''میں یہ فتویٰ جاری کرتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی ایک حملہ تصور کیا جائے گا اور اس پر جہاد کا اعلان کروں گا''۔

خلیفہ وقت کا ایسا کہنا تھا کہ نہ صرف برطانیہ نے ڈرامے پر پابندی عائد کی بلکہ خلافت سے باقاعدہ معافی بھی طلب کی۔

سقوطِ خلافت کے لئے صلیبی طاقتوں نے جو زور لگایا تھا وہ صلیبی جنگ کے سلسلے کی ایک کڑی تھی صلیبی طاقتیں یہ راز جان چکی تھیں کہ مسلمانوں کا ایک امیر اور خلافت پر متحد رہنا ہمارے لئے خطرناک ہے چنانچہ ان صلیبی طاقتوں کے بڑے بڑے جتھے اور گٹھ جوڑ سقوطِ خلافت کے بعد ہی قیام پذیر ہوئے۔ مثلاً اقوام متحدہ Nato نیٹو اتحاد وغیرہ جس میں مسلمان ممالک کی شمولیت کا

Marfat.com

مقصد صرف اس لئے تھا کہ اپنی مرضی کے نتائج حاصل کرنے اور اپنے صلیبی قوانین کو۔ ان مسلم ممالک پر لاگو کرنے سے دو فوائد حاصل کیے ایک تو مسلم ممالک کو اپنی صف میں شامل کرنا اور دوسرا اپنے احکامات کی تعمیل کرنے کا حکم اور مسلم ممالک اس پھندے میں پھنس کر رہ گئے جس کی بہت سی مثالیں ہیں۔ ایک مثال پاکستان کے پاک دامن کو سیاہ تاریخ میں بدلنے والے جنرل پرویز مشرف ہے اُس کی کتاب in the line of fire میں خود تحریر کرتا ہے کہ ''نائن الیون کے فوری بعد امریکہ کی طرف سے پوچھا گیا آپ کس کے ساتھ ہے امریکہ یا طالبان'' چنانچہ جنرل ریٹائرڈ پرویز نے امریکا کا ساتھ دینے کا عہد کیا اصل میں یہ ساتھ دینا بھی امریکی دھمکی کے سبب ہوا اسی کتاب میں یہ انکشاف موجود ہے کہ امریکہ نے ساتھ نہ دینے پر دھمکی لگائی تھی کہ آپ کو Age store پتھر کے زمانے میں دھکیل دیا جائے گا''

اس مثال میں یہ دونوں باتیں سامنے آتی ہیں۔ کہ اگر ہم یہود و نصاریٰ کی صف میں شامل ہیں تو ہمیں اُن کے احکام ماننے پڑیں گے ورنہ اگلا اقدام یہی ہوتا ہے کہ صلیبی طاقتیں حکم عدولی پر اس ملک کو تباہ و برباد کر دیں۔ یہ وجوہات ہیں امتِ مسلمہ کے زوال کی۔

آج اس دور میں ان صلیبی طاقتوں کے ہی تعلیمی نصاب میں مکہ ومدینہ کو نعوذ باللہ ایٹم بم سے تباہ کرنے کا مواد پڑھایا جاتا ہے تاکہ صلیبی غلبے کو مہمیز مل سکے امریکہ کا گستاخ ملعون پادری ٹیری جونز اور کیلیفورنیا کے گستاخ پادری نکولا سام باسیل جیسے شیطان صفت انسان قرآن مجید کو شہید کرنے اور ہمارے پیغمبر حضرت محمد ﷺ کی شان میں گستاخانہ فلم بنا کر عالمِ اسلام کو سخت اذیت دے رہے ہیں۔ مسلمانوں کو اس وقت جہاد بہت سی جنگوں کا سامنا ہے وہی یہ صلیبی درندے ایک قسم کی غلیظ اور فکری گمراہی کی جنگ کھیل رہے ہیں۔ ان

Marfat.com

حرام کے نطفوں کی پیدائش والے آج ہمارے انبیاء ازواجِ مطہرات اور صحابہ کرامؓ پر کیچڑ اُچھال رہے ہیں۔ اور اُن پر وہ غلط الزامات عائد کر کے فلموں میں دکھا رہے ہیں کہ جس کا کبھی ان پاک ہستیوں نے سوچا تک نہ تھا اس کتاب میں گستاخانہ فلم جیسی مذموم حرکت کے حقائق پر روشنی ڈالی گئی اور مسلمانوں کے عشقِ رسول ﷺ کو قلمبند کیا گیا اور ان واقعات پر احتجاج اور لائحہ عمل کو تفصیل سے بیان کیا گیا اور آخر میں ایک ضمیمہ قرآن و حدیث کے دلائل پر مشتمل گستاخِ رسول ﷺ کی سزا سرتن سے جُدا شامل ہے۔ اللہ پاک ہمیں سچا عاشقِ رسول بنائے اور اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ آمین

محمد ناصر خان

Marfat.com

برباد ہوں اگر ہم اپنے نبی ﷺ کی نصرت نہ کریں:

یورپی یونین کے عقلمندوں کے نام شہید اسامہ بن لادن رحمۃ اللہ کا پیغام!

سلامتی ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

میری یہ گفتگو توہین آمیز خاکوں کی اشاعت اور تمہاری اس لاپرواہی سے متعلق ہے جس کا مظاہرہ تم نے اس مہلت کے باوجود کیا جو تمہیں ان خاکوں کی دوبارہ اشاعت کو روکنے کے لیے دی گئی تھی۔ ابتدا میں میں یہ کہوں گا کہ اگرچہ انسانوں کے مابین دشمنیاں زمانہ قدیم سے چلی آ رہی ہیں لیکن تمام قوموں کے عقلمند لوگوں نے ہر دور میں اختلاف کے آداب اور جنگ میں اخلاقیات کا لحاظ رکھا۔ اور یہی ان کے لئے بہتر ہوتا ہے کیونکہ حالات کبھی یکساں نہیں رہتے اور جنگ میں کبھی کسی کا پلڑا بھاری رہتا ہے تو کبھی کسی کا۔ لیکن تم نے ہمارے ساتھ جاری جنگ میں لڑائی کے بہت سے آداب کو پس پشت ڈال دیا ہے چاہے تم لاکھ ان کا ڈھنڈورا پیٹتے رہو۔ ہمیں یہ بات کس قدر غمگین کرتی ہے جب تم ہماری بستیوں کو بمباری کا نشانہ بناتے ہو، وہ کچی بستیاں جن کے ملبے تلے ہماری عورتیں اور بچے ہوتے ہیں۔ تم یہ سب کرتے بھی جان بوجھ کر ہو اور میں خود اس بات کا مشاہدہ کرنے والا ہوں۔ تم یہ سب ناحق کام اپنے ظالم حلیف (بش) کی حمایت میں کرتے ہو جو اب اپنی ظالمانہ پالیسیوں سمیت وائٹ ہاؤس سے رخصت ہونے کو ہے۔ یہ بات تم سے چھپی نہیں کہ تمہارے وحشیانہ مظالم سے جنگ ختم نہیں ہوگی بلکہ یہ سب تو ہمیں اپنے حق کے حصول، مقتولوں کا بدلہ لینے اور حملہ آوروں کو اپنی زمینوں سے نکال باہر کرنے کے عزم میں مزید تقویت دیتی ہیں۔ ایسے مظالم کبھی بھی لوگوں

Marfat.com

کے ذہنوں سے محو نہیں ہوتے اور ان کے اثرات کسی سے پوشیدہ نہیں۔ اگرچہ ہماری عورتوں اور بچوں کا قتل کچھ کم مصیبت نہیں لیکن اس پر مزید یہ کہ تم نے اختلاف اور لڑائی کے آداب کو پس پشت ڈال دیا اور کفر میں اس حد تک بڑھ گئے کہ تم نے ان توہین آمیز خاکوں کو شائع کرنے کی جسارت کی۔ یہ ان مصائب میں سب سے بڑی مصیبت ہے اور اس کا خمیازہ بھی تمہیں سب سے بڑھ کر بھگتنا ہوگا۔ اس موقع پر میں تمہاری توجہ اس واضح امر کی جانب مبذول کرنا چاہوں گا کہ ان توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے باوجود تم نے ایک سو پچاس کروڑ مسلمانوں میں سے کسی کا ردعمل یہ نہیں دیکھا کہ اس نے اللہ کے نبی عیسیٰ ابن مریم کی توہین کی ہو (اللہ ان پر رحمت وسلامتی کرے) کیونکہ ہم تمام انبیاء علیہم السلام پر یکساں ایمان رکھتے ہیں۔ اور اگر کوئی ان میں سے کسی ایک بھی نبی کی شان میں گستاخی کرے یا ان کا مذاق اڑائے تو وہ کافر اور مرتد ہو جاتا ہے۔ یہاں میں یہ بات بھی واضح کرتا چلوں کہ جس آزادی رائے کے تم راگ الاپتے ہو اور جن قوانین کو مقدس کہہ کر ناقابل تبدیل سمجھتے ہو وہ تمہارے اپنے ہاں موجود امریکی فوجیوں پر لاگو نہیں کرتے اور کس بنیاد پر تم ان لوگوں کو قید کرتے ہو جو ایک تاریخی حادثے (ہالوکاسٹ) کے اعداد وشمار میں شک کرتے ہیں۔ پھر تم یہ بات بھی جانتے ہو کہ صرف ایک شخص کی جنبشِ قلم سے یہ خاکے شائع ہونے سے رک سکتے ہیں، بشرطیکہ وہ معاملے کو اہم جانے۔ وہ شخص ریاض کا بے تاج بادشاہ (شاہ عبداللہ) ہے۔ اسی نے تمہارے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو یمامہ کے سودے میں اربوں کے گھپلے کی تفتیش سے روک دیا تھا اور بلیئر نے اس حکم کو نافذ کیا تھا۔ اور وہ آج کل مجلس اربعہ میں تمہارا نمائندہ ہے۔

Marfat.com

اصل بات یہ ہے کہ انسانوں کے وضع کردہ قوانین جو اللہ تعالیٰ کی شریعت سے متصادم ہوں تو وہ باطل ہیں اور ہماری نظر میں نہ ان کی کوئی تقدیس ہے اور نہ کوئی حیثیت۔ پھر یمامہ کے سودے میں تمہاری کرپشن تمہیں یہ اقرار کرنے پر مجبور کرتی ہے کہ تمہاری خود ساختہ اور بعض مفادات کے مقابلے پر ثانوی حیثیت رکھتی ہیں۔

آخر میں میں یہ کہوں گا کہ اگر تمہاری اظہار رائے کی آزادی کا کوئی اصول نہیں تو پھر ہمارے افعال کی آزادی کے لیے بھی اپنے سینے کھلے رکھو۔ یہ بات عجیب اور اشتعال انگیز ہے کہ تم نرمی اور سلامتی کی بات کرتے ہو حالانکہ تمہارے فوجی ہمارے ملکوں میں ناتواں لوگوں تک کا مسلسل قتلِ عام کررہے ہیں۔ اس پر مزید یہ کہ تم نے یہ خاکے شائع کیے جو کہ جدید صلیبی حملے کا ایک حصہ ہیں اور ویٹی کن میں بیٹھے پوپ کا اس میں بہت بڑا ہاتھ ہے۔ یہ تمام چیزیں اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ تم مسلمانوں سے ان کے دین پر جنگ جاری رکھنا چاہتے ہو اور یہ جاننا چاہتے ہو کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو اپنے جان ومال سے زیادہ محبوب ہیں یا نہیں؟ لہذا اب ہمارا جواب اب تم سنو گے نہیں بلکہ دیکھو گے اور ہم برباد ہوں اگر ہم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت نہ کریں۔ اور سلامتی ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔

(اسد الاسلام امام المجاهدین شیخ اسامہ بن لادن حفظہ اللہ)

Marfat.com

فلم مسلمانوں کی معصومیت

امریکا میں نائن الیون کی گیارہویں برسی کے موقع پر ریلیز کی جانے والی ایک گستاخ آمیز فلم جس میں اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ السلام کی توہین کی گئی ہے۔ کی عالم اسلام میں شدید مذمت کی جا رہی ہے۔ مصر کی سب سے بڑی دینی درسگاہ جامعہ الازھر نے اسے مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنے اور فرقہ واریت پھیلانے کی سازش قرار دیتے ہوئے فلم پر پابندی کا مطالبہ کیا ہے۔

جامعہ الازھر کا کہنا ہے کہ (نعوذ باللہ) محمد ﷺ کے ٹرائل کا عالمی دن پر تیار کی گئی یہ فلم کینہ پرور اور بیمار ذہنیت کے لوگوں کی اسلام دشمنی اور تعصب کا ایک واضح ثبوت ہے۔ آزادی اظہار رائے کی آڑ میں اسلام اور پیغمبر اسلام کی شان میں گھٹیا گستاخانہ حرکات کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ یاد رہے کہ گستاخ ٹیری جونز نے 9/11 کو ہر سال نعوذ باللہ محمد ﷺ کے ٹرائل کے عالمی دن منانے کا اعلان کیا ہے۔

ادھر مصر کے مفتی اعظم ڈاکٹر علی جمعہ نے اپنے ایک بیان میں نائن الیون کی برسی کے موقع پر امریکی قبطیوں کی جانب سے گستاخانہ فلم ریلیز کرنے کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام دشمن عناصر اس طرح کے اوچھے ہتھکنڈوں سے کروڑوں مسلمانوں کے جذبات سے کھیل رہے ہیں۔

مفتی اعظم نے مزید کہا کہ آزادی اظہار رائے الگ چیز ہے اور مقدس ہستیوں کی توہین بالکل الگ معاملہ ہے۔ اسلام سمیت دنیا کا کوئی مذہب مخالف مذہب کی شخصیات کی توہین کی اجازت نہیں دیتا اور نہ ہی کوئی مذہب ایسی

Marfat.com

شرمناک حرکات کو آزادی اظہار تسلیم کرتا ہے۔ یہ انسانی حقوق اور آزادی کا اظہار نہیں بلکہ عالمی حقوق کی سنگین پامالی ہے۔ مٹھی بھر شر پسند عناصر کروڑوں مسلمانوں کے جذبات کو مشتعل کرنے کی مکروہ کوشش کر رہے ہیں۔ شیخ علی جمعہ نے انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں اور آزادی کے عالمی مبلغین سے مطالبہ کیا کہ وہ شر پسندوں کے ہاتھوں اسلام اور پیغمبر اسلام کی شان میں کی جانے والی گستاخیوں کا سلسلہ بند کرائیں۔ اخلاق باختہ گستاخانہ فلم کے تمام کرداروں کے خلاف عالمی قوانین کے تحت کارروائی کی جائے۔

دریں اثنا مصری محکمہ اوقاف و مذہبی امور نے بھی امریکی قبطیوں کی گستاخانہ فلم کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ فلم امریکا میں موجود قبطی شرپسندوں کی گندی ذہنیت کی عکاسی کر رہی ہے۔ پیغمبر اسلام علیہ السلام کی شان میں ایسی گستاخی ناقابل معافی جرم ہے۔

خیال رہے کہ امریکا میں گذشتہ روز نائن الیون کی گیارہویں برسی کے موقع پر مصری نژاد قبطیوں کی جانب سے ایک گستاخانہ فلم کے کچھ اجزا دکھائے گئے تھے اور اس کے ساتھ پوری فلم نشر کرنے کا اعلان بھی کیا گیا تھا۔ محمد کے ٹرائل کا عالمی دن کے عنوان سے ریلیز کردہ اس فلم میں اسلام کو نائن الیون کے واقعات کا موجب اور مسلمانوں کو اس کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ فلم میں مصر میں برپا ہونے والے انقلاب کو بھی منفی پینٹ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

یہ فلم مشہور گستاخ رسول امریکی پادری ٹیری جونز کی مدد سے تیار کی گئی ہے اور اس نے گذشتہ روز اس فلم کو نشر کرنیکا اعلان کیا تھا۔ تاہم عالمی دبا اور عالم اسلام کی جانب سے ممکنہ طور پر شدید ردعمل کے خوف سے امریکی انتظامیہ نے فی الحال مکمل فلم نشر کرنے کی اجازت نہیں دی ہے۔ البتہ فلم کے کچھ شارٹس دکھائے گئے ہیں۔

Marfat.com

شرم ناک فلم 100 امریکی یہودیوں کے ملین ڈالر:

امریکا میں نائن الیون کی گیارہویں برسی کے موقع پر امریکی پادریوں اور قبطیوں کی بنائی گئی گستاخانہ فلم کی ریلیز کے خلاف جہاں عالم اسلام میں سخت ردعمل سامنے آیا ہے، وہیں یہ انکشاف بھی ہوا ہے کہ اس متنازعہ فلم کا پروڈیوسر ایک اسرائیلی نژاد امریکی یہودی ہے، جو گذشتہ منگل سے روپوش ہے۔ البتہ یہ اطلاعات ملی ہیں باون سالہ سام باسل امریکی ریاست کیلیفورنیا کا رہنے والا ہے اور وہ وہیں پر روپوش ہے۔

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ امریکی یہودی سام باسل کا لبنان کے معروف باسل خاندان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ سام باسل ایک اسرائیلی نژاد یہودی ہے، جبکہ لبنان میں باسل خاندان مسیحی برادری سے تعلق رکھتا ہے۔ موجودہ وزیر برائے پانی وبجلی جبران باسل وزیر اعظم نجیب میقاتی کی کابینہ میں شامل ہیں۔ جبران باسل انگریزی میں اپنا نام Bassil کے حروف کے ساتھ لکھتے ہیں جبکہ فلم پروڈیوسر کا نام کیلیفورنیا میں Bacile کے حروف تہجی کے ساتھ ملا ہے۔

ملعون پروڈیوسر کے بارے میں جمع کردہ معلومات کے مطابق سام نے اسرائیل سے شائع ہونے والے عبرانی اخبار ''ہارٹز'' اور امریکی روزنامے ''وال اسٹریٹ جرنل'' سے ٹیلیفون پر بات چیت بھی کی ہے۔ دونوں اخبارات نے سام باسل کے ٹھکانے کو صیغہ راز میں رکھا ہے تاہم اس سے ہونے والی بات چیت کے کچھ اقتباسات شائع کیے ہیں۔

معاصر اخبارات سے بات کرتے ہوئے سام باسل نے متنازعہ فلم کے انگریزی سے مصری لہجے میں ڈبنگ سے لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔ اس فلم کی 13

Marfat.com

منٹ 53 سیکنڈ کی فوٹیج سماجی رابطوں کی ویڈیو سائٹ 'یوٹیوب' پر بھی نشر کی جا چکی ہے۔ یوٹیوب کی انتظامیہ نے اس پر ردعمل آنے کے بعد انٹرنیٹ سے ہٹانے کا بھی اعلان کیا ہے۔

ذرائع کے مطابق فلم پروڈیوسر سام باسل خود بھی مصری عربی لہجے سے واقف ہے کیونکہ فلم کا انگریزی سے عربی میں نہایت مہارت کے ساتھ ترجمہ پیش کیا گیا ہے۔ فلم کا انگریزی مسودہ (اسکرپٹ) تو سام باسل نے خود ہی تحریر کیا ہے جس کی تیاری پر اسے تین ماہ کا عرصہ لگا۔ اس فلم میں اس کے ساتھ 59 فن کاروں 45 دوسرے افراد نے پس کیمرہ کام کیا ہے۔

گستاخانہ فلم گذشتہ برس کے آخر میں مکمل کر لی گئی تھی اور اسے امریکا میں ہالی وڈ کے ایک تھیٹر میں چند لوگوں کو دکھایا بھی گیا تھا۔ تاہم اسے منظر عام پر نہیں آنے دیا گیا۔ اس کی تیاری پر پانچ ملین ڈالرز کی لاگت آئی ہے اور یہ ساری رقم امریکا کے 100 یہودیوں سے جمع کی گئی۔

معروف گستاخ رسول امریکی پادری ٹیری جونز بھی اس فلم کا ایک اہم کردار ہے۔ جس عرصے میں یہ فلم اپنی تیاری کے مراحل میں تھی۔ اس دوران کم بخت جونز قرآن کریم کے نسخے نذر آتش کرنے کی دھمکیاں دیتا رہا ہے۔ پچھلے سال نائن الیون کی دسویں برسی کے موقع پر اس نے قرآن کریم کے نسخے جلانے کا اعلان کیا تھا اور اس سال اسی کے تعاون سے اسلام اور پیغمبر اسلام کی شان میں ایک نئی گستاخی کی گئی ہے۔

توہین رسالت پر مبنی فلم مصری عیسائی نے نام بدل کر تیار کی:

امریکا میں پادریوں اور قبطیوں کی نگرانی مین تیار کی گئی گستاخانہ فلم نے جہاں عالم اسلام کو اشتعال میں ڈالا ہے، وہیں عالمی ذرائع ابلاغ اس فلم کے

Marfat.com

کرداروں کے کھوج میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کے لیے کوشاں ہیں۔ برطانوی اخبار ''ڈیلی میل'' نے اپنی اتوار کی اشاعت میں گستاخانہ فلم کے ایک مرکزی کردار اور مصری پروڈیوسر نیکولا باسیلی کی شناخت کا دعوی کرتے ہوئے اس کی ایک تصویر بھی شائع کی ہے۔ تصویر میں فلم میں کام کرنے والی اداکارہ ''انا گورگی'' کو بھی دیکھا جا سکتا ہے جو اس فلم میں دلہن کا کردار ادا کر چکی ہے۔ برطانوی اخبار نے نکولا کی تصویر کے حصول کا ذریعہ نہیں بتایا ہے تاہم اس کا دعوی ہے کہ نکولا باسیلی کی تصویر صرف اس کے پاس ہے۔ اس سے قبل انٹرنیٹ پر نکولا کے بارے میں بڑی چھان پھٹک کی گئی تھی لیکن اس متنازعہ فلمی پروڈیوسر کے بارے میں کسی قسم کی معلومات نہیں مل سکی ہیں۔ نکولا کی پہلی تصویر جس میں وہ اداکارہ انا گورگی کی طرف دیکھ رہے ہیں ذرائع ابلاغ تک پہنچنے والی ان کی پہلی تصویر ہے۔ ذرائع ابلاغ چھپن سالہ نکولا کے بارے میں مسلسل تلاش وجستجو میں مصروف ہیں۔ برطانوی اخبار نے آنا گورگی کے بارے میں مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ اکیس سالہ گورگی کا تعلق وسطی ایشیائی ریاست جارجیا کے شہر تبلیسی سے ہے اور وہ مشہور جورجین پروڈیوسر بیزاریوں جیورگوبیانی کی بیٹی ہے جو چھ سال کی عمر میں ٹی وی کے اشتہارات میں ماڈلنگ کر چکی ہے۔ اخبار 'ڈیلی میل' کا کہنا ہے کہ گورگی نے اس سے مختصر بات چیت بھی کی ہے، جس میں اس نے فلم کے مکالموں اور ڈبنگ کے دوران فلم کی اسٹوری کو نیا رنگ دینے سے لاعلمی کا اظہار کیا۔ گورگی کے بہ قول جس فلم میں پروڈیوسر نیکولا کے ساتھ اس نے کام کیا ہے، اس کا اسکرپٹ کچھ اور تھا، فلم میں اس نے جارج نامی ایک نوجوان کی ہونے والی بیوی کا کردار ادا کیا تھا۔ لیکن ڈبنگ کے بعد اس نوجوان کو جو اصلی فلم میں ایک جنگجو قبیلے کا رکن تھا کو حضور اکرم کا کھلاڑی دکھایا گیا ہے۔ نیز فلم کی اصل کہانی مشرق وسطی کے قدیم قبائل کی ان

Marfat.com

لڑائیوں پر مشتمل تھی جن میں وہ اپنی ایک مقدس ہستی کے قتل پر مدتوں خون خرابہ کرتے رہے۔ فلم کی اس اصل کہانی کو ڈبنگ کے دوران گستاخانہ رنگ دیا گیا۔ گورگی کا کہنا ہے کہ فلم کی انتظامیہ نے اس کے ساتھ دھوکہ کیا۔ اب وہ فلم میں کیے گئے کام پر اتنی شرمندہ ہے کہ اس کا سکون برباد ہو چکا ہے۔ وہ ڈیپریشن کا شکار ہے اور سکون کے لیے خواب آور گولیوں کا استعمال کرتی ہے۔

توہین آمیز فلمساز حراست میں:

گرفتار ہونے والے ملزم نکولا کا ماضی میں مجرمانہ ریکارڈ رہا ہے۔ ماضی مین نکولا کو دو ہزار دس میں ایک بینک سے دھوکہ دہی کے الزام میں ملزم ٹھہرایا گیا تھا اور انہیں اس شرط پر رہا کر دیا گیا تھا کہ وہ انٹرنیٹ تک رسائی نہیں حاصل کرسکیں گے اور انٹرنیٹ پر فرضی ناموں کا استعمال بھی نہیں کریں گے۔

نکولا کو لوگوں کی چوری کی ہوئی شناخت کے ذریعے بینک اکائنٹ کھولنے کے جرم میں اکیس ماہ کی سزا دی گئی تھی۔ اسی طرح انیس سو ستانوے میں نکولا کو منشیات کے استعمال کے جرم میں بھی مجرم قرار دیا گیا تھا۔

اس فلم کے چودہ منٹ کے پہلے کلپ کو ویڈیو شیئرنگ ویب سائٹ یوٹیوب پر ڈالا گیا تھا اور یہ سام باسل کے نام سے اس ویب سائٹ پر ڈالی گئی تھی۔

اسلام مخالف فلم کے نتیجے میں ہلاکتیں:

جمعرات کو بن غازی، لیبیا میں امریکہ کے سفیر اور دیگر تین امریکی سفارت کاروں امریکی قونصلیٹ پر حملے کے نتیجے میں ہلاک ہو گئے تھے۔

ابھی تک سام باسل نام کے کسی فلم ساز کا کوئی سراغ ہاتھ نہیں آیا ہے لیکن امریکی حکام کو شبہ ہے کہ نکولا ہی سیم بلیسائل کا نام استعمال کر رہے ہوں گے۔

Marfat.com

فلمساز سے امریکی حکام کی تفتیش:

امریکی عدالت کی ترجمان کارین ریڈمونڈ کا کہنا ہے حکام اس امر کی تحقیق کر رہے ہیں کہ توہین آمیز فلم کی تیاری ان افراد کی کارستانی ہو سکتی ہے کہ جنہیں عدالت نے ماضی میں سزا سنائی مگر اس پر عمل درآمد روکنے کے لئے مجرموں کو بعض شرائط کا پابند کیا گیا۔ ایسے ہی کسی معاہدے کے تحت رہائی پانے والے کسی شخص نے سزا کی معطّلی کے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے متنازعہ فلم تیار کی ہے۔

سینٹرل کیلیفورنیا میں معطل شدہ سزا کا ریکارڈ رکھنے والا ادارہ اس امر کی تحقیق کر رہا ہے کہ توہین آمیز فلم بنانے کا ایک ملزم نکولا باسیلی نیوکلا امریکا میں بینک فراڈ اور علمی سرقے کے الزام میں اکیس ماہ قید کی سزا کاٹ چکا ہے۔ مجرم سنہ 1997ء میں منشیات کے ایک مقدمے میں بھی گرفتار رہ چکا ہے۔

عدالت کی طرف سے اکیس ماہ قید کی سزا سناتے وقت کہا گیا تھا کہ رہائی کے بعد بھی نکولا پانچ برس تک مسلسل نگرانی میں رہے گا۔ اس دوران وہ بعض پابندیوں کا خصوصی خیال رکھے گا جن میں اس کے کمپیوٹر کے استعمال اور بغیر تحریری اجازت انٹرنیٹ استعمال کرنے پر پابندی لگائی گئی تھی۔

نکولا کا رہائی کے بعد نگرانی کی مدت میں کمپیوٹر کا استعمال ممکنہ طور پر ایسی خلاف ورزی ہو سکتی ہے کہ جس کی پاداش میں اس پر دوبارہ مقدمہ چلایا جائے کیونکہ امریکا میں اظہار رائے کی آزادی ایک ایسا ''جواز'' ہے کہ جس کی وجہ سے فلم کی قابل اعتراض تھیم یا مرکزی خیال پر شاید اس کی پکڑ نہ ہو سکے۔

گستاخانہ فلم پر امریکی حمایت:

عالمی میڈیا گستاخانہ فلم کیخلاف ہونے والے احتجاج کو دبانے کے لیے

Marfat.com

جھوٹی خبریں نشر کر رہا ہے اور مسلمانوں سے احتجاج بند کرنے کی درخواست کر رہا ہے۔

دوسری طرف گستاخانہ فلم پر عالم اسلام میں امریکی سفارتخانوں کے باہر ہونے والے شدید احتجاج کے باوجود امریکی حکومت نے ڈھٹائی کے ساتھ گستاخانہ فلم کی حمایت کرتے ہوئے اس کیخلاف کسی قسم کا کوئی ایکشن لینے سے انکار کر دیا۔

وائٹ ہاوس نے اپنے بیان مین کہا ہے کہ گستاخانہ فلم کو منع کرنے کا تصور کرنا بھی ناممکن ہے۔

وائٹ ہاوس کے ترجمان جے کارنی نے گستاخانہ فلم پر عالم اسلام کے شدید احتجاج کے باوجود اپنے پریس بیان میں کہا کہ ہم اس فلم پر مسلمانوں سے معذرت نہیں کریں گے اور نہ ہی سینما ہالوں میں جاری اس توہین آمیز ویڈیو کو دکھانے کا سلسلہ بند کریں گے کیونکہ یہ آزادی اظہار رائے میں سے ہے۔

سکائی نیوز رکے مطابق وائٹ ہاوس کے ترجمان نے کہا کہ امریکی حکومت آزادی اظہار رائے کو کنٹرول نہیں کر سکتی، اس لیے اسلام کی توہین کرنے والی گستاخانہ فلم کو نہیں روکا جا سکتا۔

فرانس پریس نیوز ایجنسی کے مطابق وائٹ ہاوس کے ترجمان نے یہ بیان دیا کہ یہ فلم نفرت پھیلانے کا باعث بن رہی ہے، مگر ہمارے ملک میں آزادی اظہار رائے کا قانون ایک طویل عرصے سے تحفظ فراہم کرتا چلا آ رہا ہے۔ ہماری امریکی حکومت شہریوں کو اپنے خیالات کے اظہار کرنے سے نہیں روک سکتی۔

ادھر امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن نے مراکش میں پریس کانفرنس کے دوران یہ بیان دیا کہ امریکی حکومت کا اس فلم سے کوئی تعلق نہیں ہے، مگر اس فلم

Marfat.com

کی روک تھام کے لیے امریکہ اس کیخلاف کوئی کارروائی نہیں کرے گا۔

امریکی وزیر خارجہ نے مصر اور لیبیا میں امریکی سفارتخانوں کے سامنے گستاخانہ فلم کیخلاف ہونے والے احتجاج کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ میں طویل عرصے سے اظہار رائے کی آزادء ہے۔ اس لیے ہم اپنے شہریوں کو ان کے ذاتی خیالات کا اظہار کرنے سے منع نہیں کر سکتے، خواہ وہ کسی کے لیے کس قدر توہین آمیز کیوں نہ ہو۔

امریکی وزیر خارجہ نے مسلمانوں کی توہین اور گستاخانہ فلم کیخلاف کسی قسم کا کوئی ایکشن لینے سے انکار کرتے ہوئے اسے آزادی اظہار رائے میں سے قرار دینے کے لیے جو بیان دیا، اس کے انگریزی الفاظ یہ ہیں:

Our country does have a long tradition of free expression which is enshrined in our constitution and our law. And we do not stop individual citizens from expressing their views no matter how distasteful they may be

وائٹ ہاوس اور امریکی وزارت خارجہ کے ان بیانات سے واضح ہوتا ہے کہ امریکہ اسلام اور پیارے نبی ﷺ کی توہین کے جاری سلسلے کو بند کرنے اور اس کیخلاف ایکشن لیتے ہوئے گستاخانہ فلم کے ملعون پروڈیوسر یہودی نکولا باسل اور فلم کا اسکرپٹ رائٹر ملعون قبطی عیسائی موریس صادق کو گرفتار کر کے ان کیخلاف توہین مذہب کا کیس چلانے کی بجائے مسلمانوں کو ہی برا بھلا کہہ کر ان سے پیارے نبی محمد ﷺ کی توہین کیخلاف جاری احتجاج کو بند کرنے کا کہہ رہا ہے۔

دوسری طرف یہی امریکی حکومت اور اس کی ایجنسیاں گستاخانہ فلم کے

Marfat.com

خلاف یہ بیان دے رہی ہے کہ آزادی اظہار رائے کے قانون کے تحت ان کیخلاف کارروائی نہیں کی جاسکتی۔ امریکی حکومت کا گستاخانہ فلم بنانے والوں سے کوئی تعلق نہیں ہے اور گستاخانہ فلم تیار کرنے والوں کے بارے میں کوئی معلومات موجود نہیں ہے۔

امریکہ جو اپنے آپ کو دنیا کا چوکیدار سمجھتے ہوئے پوری دنیا میں جمہوریت کے نام پر دہشت گردی کو پھیلاتے ہوئے اپنے مخالف مسلمانوں کو دنیا بھر میں تلاش کر کے چن چن کر شہید اور گرفتار کرنے میں لگا ہوا ہے، وہ امریکہ اپنے ملک میں موجود دہشت گردوں اور ملعونوں کو تلاش کر کے عبرت ناک سزا دینے کی استطاعت نہیں رکھتا۔ یہ انتہائی صریح منافقت اور دوغلاپن پر مبنی جھوٹ ہے، جو مسلمانوں اور پیغمبر اسلام محمد ﷺ کی مزید توہین کرنے کے مترادف ہے۔

امریکی حکومت کا یہ دعویٰ کہ ملعون پروڈیوسر یہودی نکولا باسلے کے بارے میں اسے کوئی علم نہیں کہ وہ کون ہے؟

یہ بھی انتہائی جھوٹی بات ہے کیونکہ ملعون پروڈیوسر یہودی نکولا باسلے اب تک امریکی میڈیا سے رابطے میں ہے اور فلم انڈسٹری کے ان تمام امریکیوں کے ساتھ بھی اس کا رابطہ ہے، جنھوں نے اس گستاخانہ فلم بنانے میں اس کی معاونت کی۔ نیز امریکہ میں قرآن کو جلا کر اس کی توہین کرنے والے ملعون پادریوں کے ساتھ بھی اس کا رابطہ ابھی تک برقرار ہے اور وہ اس سے موصول ہونے والی باتوں کو میڈیا پر نشر بھی کر رہے ہیں۔ یہ ملعون موساد کا ایجنٹ ہے اور اس کے لیے گزشتہ دس سال سے کام کر رہا ہے۔

گستاخانہ فلم کا اسکرپٹ رائٹر اور فلم کے لیے یہودیوں اور قبطی

Marfat.com

عیسائیوں سے فنڈ جمع کرنے والا ملعون موریس صادق تو امریکہ میں دندناتا پھر رہا ہے اور کھلے عام میڈیا کے سامنے فخر کے ساتھ اپنی اس گھناونی حرکت کے بارے میں بیان دے رہا ہے۔ ملعون موریس صادق کا ایک چینل کے ساتھ بات چیت کے دوران توہین آمیز فلم بنانے کے جرم کا اعترافی بیان پر مبنی ویڈیو

https://www.youtube.com/watch?v=os1ndoCwDks

اس تمام صورتحال سے یہ واضح ہوگیا ہے کہ امریکہ منافقانہ طرز عمل اختیار کرتے ہوئے پوری ڈھٹائی کے ساتھ گستاخانہ فلم بنانے والوں کی پشت پناہی کر رہا ہے اور منافقانہ بیانات دیکر پیغمبر اسلام کی توہین کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ امریکہ ہر بار کی طرح مسلمانوں کی غیرت کو للکارتے ہوئے ان سے اپنے نبی محمد ﷺ کی محبت کا امتحان لینے میں لگا ہوا ہے۔

اس لیے تمام مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ اپنے پیارے نبی محمد ﷺ کی عزت و ناموس کی حرمت کی خاطر

1۔ امریکی سفارتخانوں، امریکی فوجی اڈوں اور مراکز کے باہر احتجاج اور مظاہروں کو جاری رکھیں۔

2۔ امریکہ کا سفارتی، سیاسی، اقتصادی اور تجارتی بائیکاٹ کریں۔

3۔ نیز گوگل اور یوٹیوب ویب سائٹوں کا اس وقت تک بائیکاٹ کریں، جب تک ان ویب سائٹوں کے مالکان اس گستاخانہ فلم کو اپنی ویب سائٹ سے ڈیلیٹ نہیں کردیتے۔

یاد رہے کہ ان ویب سائٹوں کی انتظامیہ نے اپنی ویب سائٹ سے گستاخانہ فلم کو اس جواز کے تحت ہٹانے سے انکار کردیا ہے کہ یہ فلم گوگل کے قوانین کی مخالفت نہیں کرتی ہے۔

Marfat.com

4۔ گوگل اور یوٹیوب کے متبادل dailymotion جیسی والی ویڈیو ویب سائٹوں کا استعمال کریں۔ نیز گوگل کے بنائے ہوئے سوفٹ ویئرز، گوگل سرچ انجن اور گوگل کروم کا بائیکاٹ کرتے ہوئے bing سرچ انجن اور فائر فوکس وانٹرنیٹ ایکسپلورر جیسے براوزر کا ستعمال کریں۔

5۔ امریکہ کی بنائی ہوئی مصنوعات کا بائیکاٹ کرتے ہوئے اس کے متبادل دیگر مصنوعات کا استعمال کریں۔

6۔ پیارے نبی اکرم محمد ﷺ کی حرمت کے دفاع کے لیے پوسٹروں اور بینروں کے ذریعے زبردست تشہیری میڈیا مہم چلائیں اور سماجی ویب سائٹوں کے ذریعے سے مسلمانوں کو اپنے نبی محمد ﷺ کی ہونے والی توہین کیخلاف احتجاج کرنے اور آواز بلند کرنے پر ابھارنے کے لیے دعوتی مہم چلائیں۔

7۔ اس توہین آمیز ویڈیو کیخلاف اس وقت تک احتجاج جاری رکھا جائے جب تک گستاخوں کو سولی پرنہیں چڑھادیا جاتا۔احتجاج میں سستی اور کاہلی کا مظاہرہ کرنے اور مغربی میڈیا کی مسلمانوں کے جذبات کو ٹھنڈا کرنے کے لیےنشر کی جانے والی خبروں کے زہر سے مکمل طور پر بچا جائے۔

یاد رکھئے! آج ہمارے نبی محمد ﷺ کی شان کی گستاخی کر کے مسلمانوں کی غیرت کو للکارا گیا ہے۔ اگر ہم اپنے پیارے نبی اکرم ﷺ کی شان میں ہونے والے گستاخی پر بھی خاموش اور تماشائی بنے رہے تو کل روز قیامت اپنے پیارے حبیب محمد ﷺ کو کیا منہ دکھائیں گے اور کس طرح ان کی شفاعت کے مستحق ہوکر جنت میں جائیں گے۔ اس لیے ہر مسلمان کو

Marfat.com

چاہئے کہ وہ پیغمبر اسلام کی مدد کے لیے جو کچھ کرسکتا ہے، وہ کریں اور ایسا ردعمل ان کافروں کو دکھائیں کہ یہ بدبخت آئندہ اسلام و پیغمبر اکرم محمد ﷺ کے حق میں کوئی توہین آمیز حرکت کرنے کے بارے میں بھی سوچنے سے کانپ اٹھیں۔

امریکی درخواست کے باوجود یوٹیوب کا متنازع فلم ہٹانے سے انکار:

وہائٹ ہاؤس نے معروف ویڈیو شیئرنگ ویب سائٹ ''یو ٹیوب'' کی انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ وہ اس اسلام مخالف فلم سے متعلق اپنی پالیسی پر نظرِ ثانی کرے جس کے خلاف مسلم دنیا میں پرتشدد احتجاجی مظاہرے ہورہے ہیں۔ جمعے کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے امریکہ کی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان ٹومی ویٹر نے بتایا کہ 'وہائٹ ہاؤس نے ''یوٹیوب'' انتظامیہ سے رابطہ کرکے ان کی توجہ ویڈیو کی جانب مبذول کرائی ہے اور ان سے اس بات کا جائزہ لینے کا کہا ہے کہ آیا یہ ویڈیو ان کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی تو نہیں کر رہی۔ تاہم ''وہائٹ ہاؤس'' کے اس اقدام کے باوجود توہین آمیز فلم کا ٹریلر جمعے کی شام تک ''یوٹیوب'' پر موجود تھا جب کہ اسے انٹرنیٹ پر کئی دیگر ویب سائٹس پر بھی پوسٹ کردیا گیا ہے۔

مشرق وسطیٰ میں حالیہ پرتشدد احتجاجی مظاہروں کا موجب بننے والی آن لائن متنازعہ توہین آمیز فلم میں کام کرنے والے دو ایکسٹرا اداکاروں کا کہنا ہے کہ ان کے ساتھ دھوکا کیا گیا ہے اور انھیں اس بات کا قطعا کوئی اندازہ نہیں تھا کہ اس توہین رسالت پر مبنی اس فلم کا پیغمبر اسلام (ﷺ) کی ذات سے کسی حوالے سے کوئی تعلق تھا۔

العربیہ نے اس فلم میں معاون کے طور پر کام کرنے والے ایک مرد اور ایک خاتون اداکارہ سے بات چیت کی ہے۔ ان دونوں نے اپنی شناخت

Marfat.com

ظاہر نہ کرنے کی شرط پر فلم سے اظہار لاتعلقی کیا ہے۔ان میں سے ایک نے فلم کو توہین آمیز قرار دیا ہے اور دوسرے کا کہنا ہے کہ انھیں اس گندے اور خطرناک کام پر صدمہ پہنچا ہے۔

ان دونوں نے چودہ منٹ کی فلم میں ایکسٹرا کا کردار ادا کیا تھا اور ایک دن اس فلم کے سیٹ پر گزارا تھا۔ان میں سے اداکارہ فلم میں نوجوان عیسائی عورت کے روپ میں پیش ہوئی تھی اور اس پر ایک مشتعل ہجوم حملہ کر دیتا ہے۔اس کا کہنا ہے کہ اسے ایک دن کے کام کے لیے ایک سو ڈالرز کا چیک دیا گیا تھا۔

اس عورت نے العربیہ کو ایک خصوصی انٹرویو میں بتایا کہ "انھوں نے فلم میں ان کے کام کو مسخ کر دیا ہے۔ میں تو کبھی بھی ایسا کام نہیں کرتی جس میں ایک مذہب یا کسی عقیدے پر اس طرح جارحانہ حملہ کیا گیا ہو۔"ان نے بتایا کہ شوٹنگ کے دوران ہمیں بالکل بھی اندازہ نہیں ہوا کہ ڈائریکٹر اس فلم کو مسلمانوں کے خلاف پروپیگنڈے کے طور پر استعمال کرے گا۔

العربیہ سے گفتگو کرنے والے دوسرے اداکار کو فلم میں کام کرنے پر ایک دن کا صرف پچھتر ڈالرز معاوضہ دیا گیا تھا۔اس کا کہنا ہے کہ فلم کے مکالمے بعد میں ڈب کیے گئے تھے اور پیغمبر اسلام ﷺ کی شان میں گستاخی والا مواد بھی بعد میں شامل کیا گیا تھا۔

اس ایکٹر کا کہنا ہے کہ سیٹ پر محمد نام کا کوئی حوالہ نہیں دیا گیا تھا اور میرا یہ خیال تھا کہ یہ ایک مسلمان لڑکے کے دلیرانہ کردار پر مبنی ہوگی اور اس کی کہانی اس لڑکے کے افغانستان کے ایک قصبے میں پہنچنے سے متعلق ہوگی۔

ان دونوں اداکاروں کا کہنا تھا کہ انھیں مسودے کی کوئی کاپی نہیں دی

Marfat.com

گئی تھی کیونکہ فلمی صنعت میں مروجہ ضابطے کے تحت ایکسٹرا کا کردار ادا کرنے والوں کو مسودے کی نقل نہیں دی جاتی۔ بس انھیں ان کا کردار سمجھا دیا جاتا ہے۔

اس گستاخانہ فلم کے لیے ایکسٹرا اداکاروں کا انتظام کرنے والی کمپنی "ان کٹ کاسٹنگ سروسز" کے مالک ژاک کاسترو نے ان کا موقف جاننے کے لیے رابطہ کیا گیا تو انھوں نے العربیہ کی درخواست پر کوئی جواب نہیں دیا"۔

اس اداکار کے بہ قول ڈائریکٹر نے ابتدا میں اپنا نام سام باسل بتایا تھا لیکن دن کا کام ختم ہونے پر اسے جو چیک دیا گیا تھا، اس پر کوئی اور نام لکھا تھا۔ اس کا بعد میں کہنا تھا کہ ڈائریکٹر کا نام نخول یا نخولہ تھا۔

ان دونوں نے بتایا کہ انھوں نے اس فلم میں گذشتہ سال اگست میں کام کیا تھا اور انھیں فلم کے لیے اپنے حصے کا کام مکمل کرنے کے بعد ہرگز یہ نہیں بتایا گیا تھا کہ یہ فلم کب جاری ہوگی لیکن اب وہ "معصوم مسلمان" کے نام سے ریلیز ہونے والی فلم دیکھ کر حیران رہ گئے ہیں اور اس کی وجہ سے تشدد کے واقعات رونما ہوئے ہیں۔

ایک ایکٹر کا کہنا تھا کہ "اس سے مجھے افسوس ہوا ہے۔ یہ فلم جارحانہ ہے لیکن اس سے خونریزی کا جواز نہیں ملتا۔ اگر ہم نے کسی متنازعہ فلم میں کام کیا ہے تو اس سے کسی کی جان لینے کا جواز پیدا نہیں ہوتا"۔

اس کا کہنا ہے کہ وہ ان کٹ کاسٹنگ سروسز کے خلاف قانونی چارہ جوئی پر غور کر رہے ہیں کیونکہ یہ ان کی ذمے داری تھی کہ وہ ہمارا احساس کرتے اور ہمیں ایک ایسے منصوبے پر کام کے لیے بھیجتے جو درست ہوتا اور وہ کوئی جھوٹ موٹ کا منصوبہ نہ ہوتا جس سے کہ ہماری جانوں کے لیے خطرات پیدا ہو گئے ہیں۔

Marfat.com

اسلام کا مضحکہ اڑانے کے لیے بنائی گئی اس فلم پر بہت کم خرچ آیا تھا اور بعض اطلاعات کے مطابق اس کی تیاری پر مبینہ طور پر صرف پچاس لاکھ ڈالرز خرچ ہوئے تھے لیکن ماہرین کا کہنا ہے کہ جس طرح کی یہ فلم بنائی گئی ہے، یہ تو کسی طفل مکتب کا کارنامہ معلوم ہوتی ہے اور یہ اس سے بھی کم بجٹ میں تیار ہوسکتی تھی۔

العربیہ نے اس فلم کی یو ٹیوب پر پوسٹ کی گئی چودہ منٹ کی ویڈیو لندن کے پیشہ ور فلم سازوں کو دکھائی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ یہ بات تسلیم نہیں کی جاسکتی کہ یہ فلم کسی پیشہ ور فلم ساز نے بنائی ہے۔اس کی پروڈکشن کا معیار انتہائی پست ہے۔اس کا مسودہ بہت ہی کمزور ہے اور اداکاری بھی بالکل گئی گزری ہے۔ایک فلم ساز کا کہنا تھا کہ اس پر لاکھوں نہیں ہزاروں ڈالرز لاگت آئی ہوگی اور یہ سمجھنا تو بالکل مضحکہ خیز ہے کہ یہ بکواس فلم پچاس لاکھ ڈالرز میں تیار ہوئی ہے۔

گستاخانہ فلم کی ملعون اداکارہ:

گستاخانہ فلم میں کام کرنے والی اداکارہ نے فلم کے ہدایت کار پر فراڈ کا مقدمہ دائر کرتے ہوئے عدالت سے استدعا کی ہے کہ فلم کو انٹرنیٹ سے ہٹادیا جائے۔ گستاخانہ فلم میں کام کرنے والی اداکارہ سنڈی لی گارشیا نے لاس اینجلس کی اعلی عدالت میں فلم کے ہدایت کار کے خلاف درخواست دائر کی ہے، درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ گستاخانہ فلم کے ہدایت کار نے فلم کو یہ کہہ کر ریکارڈ کروایا کہ یہ صحرائی ایڈونچر پر مبنی فلم ہے۔ درخواست میں گوگل اور یوٹیوب کو بھی فریق بنایا گیا ہے اور عدالت سے درخواست کی گئی ہے کہ فلم کو انٹرنیٹ سے ہٹادیا جائے۔(20 september 2012)

Marfat.com

امریکی جج کا فلم یوٹیوب سے ہٹوانے کا انکار:

امریکی ریاست کیلیفورنیا کی ایک عدالت نے اسلام مخالف فلم کی اداکارہ سینڈی لی گارسیا کی جانب سے دائر کردہ درخواست مسترد کر دی ہے جس میں سینڈی نے یوٹیوب سے فلم کے کلپس ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا۔ اس فلم کے باعث دنیا بھر بالخصوص عالم اسلام میں پرتشدد احتجاج کا سلسلہ شروع ہے اور اس کا بنیادی ہدف امریکی مفادات اور شخصیات ہیں۔

عدالت کے سامنے اپنی درخواست میں سینڈی موقف اختیار کیا فلم کے کلپس یوٹیوب پر موجود ہونے کی وجہ سے قتل کی دھمکیاں مل رہی ہیں۔ خاتون اداکارہ نے عدالت سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ یوٹیوب کی ملکیتی کمپنی گوگل اور فلم کی پروڈکشن میں ملوث کیلیفورنیا کے ایک شہری کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے۔ بہ قول سینڈی فلم میں کام کے حوالے سے اسے دھوکا دیا گیا ہے۔

جج لوئیس لاویگن نے سینڈی کی درخواست کی سماعت شروع ہوتے ہی یہ ریمارکس دیئے کہ مدعیہ نے مقدمہ غیر جانبدار طریقے سے پیش نہیں کیا اور انہوں نے اپنے دفاع میں انتہائی کمزور دلیلیں پیش کیں ہیں۔

عالم اسلام میں مظاہروں کے نہ ختم ہونے والے سلسلے کا نقطہ آغاز ثابت ہونے والی اس شرمناک فلم سے متعلق سینڈی کی درخواست سول عدالت میں پہلی کارروائی ہے۔ سینڈی نے الزام عاید کیا ہے کہ فلم پروڈیوسر نکولا المعروف ''سیم باسل'' نے انہیں دھوکے سے فلم میں کام پر آمادہ کیا۔ اداکارہ کے مطابق نیکولا نے انہیں بتایا کہ وہ صحرا میں مہم جوئی پر مبنی فلم بنا رہے ہیں۔

جس حالیہ اسلام مخالف فلم کی وجہ سے مسلم دنیا میں امریکا کے خلاف پر تشدد مظاہرے شروع ہو گئے، اس فلم کے بنانے والے ایک قبطی مسیحی مبلغ سے متاثر تھے۔

Marfat.com

امریکی اخبار لاس اینجلس ٹائمز نے اپنی اتوار کی اشاعت میں لکھا ہے کہ یہ قبطی مبلغ جنوبی کیلیفورنیا کا رہنے والا ایک مسیحی مشنری ہے جس نے پیغمبر اسلام کی توہین کو اپنے فائدے کے لیے استعمال کیا۔ اس قبطی مسیحی مبلغ کا نام ذکریا بطروس ہینائن ہے۔ ذکریا بطروس اپنے پیروکاروں کو اس بات کی تعلیم دیتا ہے کہ پیغمبر اسلام نعوذ باللہ بچوں سے جنسی رابطے رکھنے والے اور ہم جنس پرست بھی تھے۔

اس فلم کی پروڈکشن کا انتظام کرنے والا امریکی شہری نکولا باسل ناکولا اس وقت کیلیفورنیا کی ایک وفاقی جیل میں زیر حراست ہے

خبر ایجنسی اے ایف پی نے لاس اینجلس کے اس روزنامے کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ اس قبطی مبلغ نے اس متنازعہ فلم کو اپنے مفاد کے لیے اس طرح استعمال کیا کہ اس فلم میں بھی پیغمبر اسلام کی توہین کرتے ہوئے وہی کچھ کہنے کی کوشش کی گئی ہے جو ذکریا نامی قبطی مبلغ کہتا ہے۔

کیلیفورنیا کے اس جریدے کے مطابق ذکریا بطروس ہینائن کا اس فلم سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے جس میں پیغمبر اسلام کے بارے توہین آمیز رویہ اپنایا گیا ہے۔ تاہم وہ تینوں افراد جنہوں نے Innocence of Muslims یا مسلمانوں کی معصومیت کے نام سے یہ متنازعہ فلم بنائی، وہ قبطی مبلغ ذکریا کے خیالات کے حامی ہیں۔

اسٹیو کلائن ایک ایسا مسیحی باشندہ ہے جس نے اس فلم کے اسکرپٹ پر کام کیا۔ وہ ذکریا بطروس کا ایک قریبی دوست بھی ہے۔ اخبار کے مطابق اسٹیو کلائن کا کہنا ہے کہ یہ قبطی مبلغ امریکا میں شہری حقوق کے لیے جدوجہد کرنے والا اتنا ہی بڑا لیڈر ہے جتنا کہ ماضی کا لیڈر مارٹن لوتھر کنگ۔ اسی طرح جوزف نصراللہ نے بھی Coptic مسیحی رہنما ذکریا کے لیے اپنی طرف سے عقیدت کا اظہار کیا ہے۔

Marfat.com

گستاخ فلمساز کی گرفتاری قتل سے بچانے کیلئے کی گئی

حضرت رسول اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے فلمساز کی گرفتاری اس جرم کی سزا کیلئے نہیں بلکہ اسے مسلمانوں کے ہاتھوں قتل سے بچانے کیلئے کی گئی ہے۔ اس بات کا انکشاف ہوا ہے اس رپورٹ سے جو امریکہ میں اس کی گرفتاری کے موقع پر سامنے آئی ہے۔

امریکا کی ایک وفاقی عدالت نے اسلام مخالف فلم بنانے والے مصری نژاد قبطی عیسائی شاتم رسول نکولا باسل کو عبوری ضمانت کی خلاف ورزی کے جرم میں جیل بھیج دیا ہے۔ پچپن سالہ ملعون فلم ساز کو امریکی مارشلز نے کسی نامعلوم مقام سے جمعرات کو گرفتار کیا تھا اور اسے لاس اینجلس کی ایک عدالت میں پیش کیا گیا۔ اس وقت اس نے عام کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ اسے ہتھکڑیاں لگا کر اور چہرہ ڈھانپ کر عدالت لایا گیا۔

''مسلمانوں کی معصومیت'' کے نام سے اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کی اہانت آمیز فلم بنانے والے اس پروڈیوسر کو 2011ء میں بنک فراڈ کے ایک مقدمے میں ضمانت پر جیل سے رہا کیا گیا تھا۔ اب اس کے خلاف اس امر کی تحقیقات کی جارہی ہے کہ کیا وہ اپنی رہائی کے لیے طے شدہ ضمانتی شرائط کی خلاف وزی کا مرتکب تو نہیں ہوا؟ البتہ اس کے خلاف شرانگیز فلم بنانے، مسلمانوں کے نبی کی توہین اور اشتعال انگیزی پھیلانے کے جرم میں کوئی تحقیقات نہیں کی جارہی ہے۔ امریکی ڈسٹرکٹ کورٹ میں نیکولا کے خلاف کیس کی سماعت کے موقع پر مجسٹریٹ جج سوزان سیگل نے کہا کہ ''عدالت کو اس موقع پر مدعاعلیہ پر کوئی اعتماد نہیں رہا ہے''۔ اس کے بعد جج نے ملزم کی عبوری ضمانت کی درخواست مسترد کردی اور اسے جیل بھیجنے کا حکم دیا۔

Marfat.com

"عدالت کے ریکارڈ کے مطابق نیکولا کو گذشتہ سال بنک فراڈ کے مقدمے میں رہائی کے وقت طے شدہ شرائط کے تحت رہا کیا گیا تھا اور اس کو پروبیشن آفیسر کی اجازت کے بغیر انٹرنیٹ اور کوئی عرفیت استعمال کرنے سے روک دیا گیا تھا لیکن اس نے اس عبوری ضمانت کی آٹھ خلاف ورزیاں کی ہیں۔

جج سیگل نے قرار دیا کہ مدعا علیہ مسلسل دھوکا دہی کا مرتکب ہوتا رہا ہے اور اس نے اس مقصد کے لیے متعدد عرفی نام استعمال کیے تھے۔عدالت میں اس گستاخ رسول کے وکیل نے کہا کہ اس کے موکل کی جان کو خطرہ ہوسکتا ہے۔اس نے عدالت سے بند کمرے کی سماعت کا مطالبہ کیا اور کہا کہ میڈیا کو اس کی کوریج کی اجازت نہ دی جائے۔ رپورٹروں کو عدالت میں مقدمے کی براہ راست سماعت کو ملاحظہ کرنے کی اجازت نہیں تھی اور ان کے لیے ایک بلاک دور واقع ایک کمرے میں ویڈیو کیمرے کے ذریعے عدالتی کارروائی دیکھنے کے انتظامات کیے گئے تھے۔جج نے فلم بنانے والے کلوز سرکٹ کیمرے کے لیے بھی یہ ہدایت جاری کی تھی کہ نیکولا باسیلی کی تصویر نہ دکھائی جائے۔ وکیل صفائی اسٹیو سیڈن نے دس ہزار ڈالرز کے ضمانتی مچلکوں کے بدلے میں اپنے موکل کو رہا کرنے کا مطالبہ کیا لیکن جج نے یہ درخواست مسترد کردی۔وکیل نے موقف اختیار کیا کہ لاس اینجلس کے میٹروپولیٹن حراستی مرکز میں اس کے موکل کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے کیونکہ اس علاقے میں مسلمان بڑی تعداد میں آباد ہیں۔اس موقع پر پراسیکیوٹرز نے کہا کہ نیکولا جیل سے اپنی رہائی کی شرائط کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا ہے اور اس نے عدالت میں اپنے نام تک بددیانتی کا مظاہرہ کیا ہے۔اب اس کو دوبارہ جیل بھیجا جاسکتا ہے۔

Marfat.com

گستاخ فلمساز کیلی فورنیا جیل میں:

لاس اینجلس ٹائمز نے اپنی رپورٹ میں لکھا کہ مسلمانوں کی معصومیت نامی فلم کا ایک حصہ Duarte میں فلمایا گیا تھا۔ وہاں کام کرنے والی ایک مسیحی خیراتی تنظیم کا سربراہ جوزف نصراللہ ہی ہے۔ جوزف نصراللہ کے مطابق ذکریا بطروس نے اپنی ایک ویب سائٹ بھی قائم کر رکھی ہے جو بہت اچھی ہے اور جس کا پتہ FatherZakaria.net ہے۔

اب اس پر یہ الزام بھی ہے کہ وہ اس فلم کی تیاری میں شامل ہو کر اپنی رہائی کی عدالتی شرائط کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوا تھا۔ ناکولا اس بات سے انکاری نہیں کہ اس متنازعہ فلم کی تیاری کا انتظام اس نے کیا۔ اس نے جیل میں اس بارے میں کھل کر اظہار رائے کیا کہ وہ ذکریا بطروس سے کتنی عقیدت رکھتا ہے۔

اخبار لاس اینجلس ٹائمز نے بعد میں ذاتی طور پر ذکریا بطروس سے بھی رابطہ کرنے کی کوشش کی۔ اس موقع پر بطروس کے بیٹے بنیامین نے کہا کہ ان کے والد کسی بھی تبصرے کے لیے دستیاب نہیں ہیں۔ اس جریدے نے لکھا ہے کہ ذکریا بطروس کے بیٹے نے یہ بھی کہا کہ وہ اپنے والد کی زندگی کو لاحق خطرات کی وجہ سے یہ نہیں بتا سکتا کہ وہ اس وقت کہاں ہیں۔

ذکریا بطروس کیلیفورنیا میں الفادی کے نام سے ایک عربی سیٹلائٹ ٹیلی وژن بھی چلاتا ہے۔ اس مبلغ نے اس ٹی وی چینل پر نہ صرف اس متنازعہ فلم کی تیاری کا دفاع کیا بلکہ اس فلم کے بارے میں نظر آنے والے پر تشدد ردعمل پر بھی تنقید کی۔

خبر ایجنسی اے ایف پی نے لکھا ہے کہ لاس اینجلس ٹائمز کے مطابق ذکریا بطروس ماضی میں اپنے آبائی وطن مصر میں کئی مرتبہ جیل بھی جا چکا ہے۔

Marfat.com

اس کی وجہ اس کی وہ کوششیں تھیں جو اس نے مسلمانوں کو عیسائیت قبول کرنے پر آمادگی کے لیے کی تھیں۔ بعد میں ذکریا بطروس نے جلاوطنی اختیار کر لی تھی۔

آسٹریلیا میں قیام کے دوران بطروس نے ایک ایسی مسیحی ویب سائٹ شروع کی تھی جس کا پیغام یہ تھا کہ اسلام ایک راہ راست سے ہٹا ہوا مذہب ہے۔ پھر القاعدہ نے مبینہ طور پر بطروس کے سر کی قیمت لگا دی تھی اور سن 2000ء میں یہ مصری نژاد قبطی مبلغ امریکی ریاست کیلیفورنیا میں قیام پذیر ہو گیا جہاں اس نے اپنا انفرادی نیٹ ورک شروع کر دیا تھا۔

16.09.2012 تاریخ lj / km (Reuters, AFP)

حالیہ اسلام مخالف فلم کی وجہ سے مسلم دنیا میں امریکا کے خلاف پر تشدد مظاہرے شروع ہو گئے، اس فلم کے بنانے والے ایک قبطی مسیحی مبلغ سے متاثر تھے۔

ذکریا بطروس ہینائن کی ویب سائٹ اور ویڈیو آپ اس لنک پر دیکھ سکتے ہیں۔

http://www.fatherzakaria.net/

http://www.youtube.com/playlist?list=PLB54CAA1B7F125717

دونوں ہاتھوں سے معذور عالمِ دین ابوحمزہ کو سزا:

ابوحمزہ دونوں ہاتھوں سے معذور ہے اور ان کے مصنوعی ہاتھ ہے اکتوبر 2012ء میں برطانیہ اُن کو امریکا کے حوالے کر دیا ہے۔

توہین رسالت جائز مگر ایک تقریر پر معذور بوڑھے برطانوی عالم دین کو سخت ترین سزا ملکہ نے خود دلوائی۔

ایک طرف دنیا بھر میں، مسلمان نبی کریم ﷺ کی توہین پر سراپا احتجاج

Marfat.com

ہین اور امریکہ، اقوام متحدہ اور یورپ یہ کہہ رہا ہے کہ توہین رسالت آزادی اظہار ہے اس پر پابندی نہیں لگا سکتے عین دوسری طرف ایک بوڑھے، ایک آنکھ سے محروم اور دونوں ہاتھوں سے معذور برطانوی عالم دین ابوحمزہ المصری کو عرصے سے انتہائی سخت سزا کا برطانیہ میں اس لئے نشانہ بنایا جا رہا ہے کہ وہ اپنے تقریر میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں جو امریکہ اور برطانوی حکومت کو پسند نہیں۔ انہیں سخت ترین سزا دینے کا حکم برطانیہ اور یورپ کی ہر عدالت دے چکی ہے اور انہیں ان کی تقریر کی وجہ سے دہشت گرد قرار دیا گیا ہے حتی کہ بوڑھی ملکہ برطانیہ نے بھی خود فرمائش کر کے اس بوڑھے مسلمان عالم کو سزا دلوائی۔ اس بوڑھے مسلمان کو صرف اس کی تقریر کی وجہ سے عرصے سے جیل میں رکھا گیا ہے اور اب امریکی جیل بھیجا جا رہا ہے۔ جس پر اس بوڑھے نے عدالت سے درخواست کی کہ اس کو امریکہ نہ بھیجا جائے بلکہ برطانوی جیل میں ہی رکھا جائے کیونکہ وہاں اس سے زیادہ برا سلوک ہو گا مگر تمام برطانوی اور یورپی عدالتوں نے فیصلہ دیا ہے کہ اس بوڑھے کو امریکی جیل بھیج کر زیادہ سخت سزا دی جائے...

ملکہ نے ذاتی طور پر مداخلت کرتے ہوئے پوچھا تھا کہ برطانوی اتھارٹیز نے برطانیہ میں انتہا پسند مسلم مبلغ ابوحمزہ کو گرفتار کیوں نہیں کیا، یہ دعوی گذشتہ روز کیا گیا، وہ (ملکہ) اس پر بہت اپ سیٹ تھیں کہ اسلامی عالم دین کو برطانیہ میں اپنے عقیدے کا پرچار کرنے کی اجازت دی گئی۔ انہوں نے سابق ہوم سیکرٹری سے اس کی وضاحت کے لئے کہا کہ وہ (ابوحمزہ) ابھی تک آزاد کیوں ہے۔ یہ بات بی بی سی کے سیکورٹی نامہ نگار فرینک گارڈنر نے کہی۔ ابو حمزہ اور 4 مسلمانوں کو متنازعہ تقاریر پر امریکہ حوالگی کا سامنا ہے۔ گارڈنر نے انکشاف کیا کہ اکتوبر 2004ء میں ٹیررازم ایکٹ کے تحت ابوحمزہ پر چارج لگنے

Marfat.com

سے قبل ملکہ برطانیہ میں ابوحمزہ کی آزادی پر بدستور فرسٹریشن کا شکار تھیں جس کا اظہار انہوں نے مجھ سے کیا تھا۔ وہ اپ سیٹ تھیں کہ اس کی گرفتاری کا کوئی راستہ نہیں۔ ریڈیو فور کے پروگرام ٹوڈے میں گفتگو کرتے ہوئے فرینک گارڈنر نے کہا کہ بالآخر اسے سات سال قید کی سزا ہوئی تو انہوں نے ہوم سیکرٹری سے کہا کہ یقیناً اس آدمی نے کچھ قوانین کی خلاف ورزی کی ہوگی یہ ابھی تک آزاد کیوں ہے جب انہیں بتایا گیا کہ کسی بھی قانون کیتحت اس معذور بوڑھے مسلمان مولوی کو گرفتار نہیں کیا جا سکتا تو انہوں نے کہا کہ تو پھر بغیر قانون کے پکڑ لو یا پھر قانون بنالو۔ وہ انتہا پسندانہ سرگرمیوں میں ملوث تھا اور اس نے برطانیہ کو ٹوائلٹ قرار دیا تھا۔ وہ اینٹی برٹش تھا مگر برطانیہ میں رہ رہا تھا۔ وہ مسلمانوں کے لئے بھی بڑی پریشانی کا باعث تھا جو اس کی خدمت کرتے تھے۔ گارڈنر سے سوال کیا گیا کہ وہ حمزہ کے بارے میں ملکہ کے خیالات سے کیسے آگاہ ہوئے تو گارڈنر نے کہا کہ ملکہ نے مجھ سے یہ باتیں کی تھیں تاہم بکنگھم پیلس نے اس پر تبصرے سے گریز کیا۔ گذشتہ روز یورپین کورٹ آف ہیومن رائٹس کے پانچ ججز کی رولنگ کا مطلب یہ ہے کہ اب ابوحمزہ اور دیگر مسلمان افراد کو سخت ترین امریکی جیل بھیجنے کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے اور آئندہ چند روز میں انہیں طیارے میں سوار کرایا جاسکتا ہے۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی اس بوڑھے اور معذور مسلمان عالم، جو کہ اپنے دونوں ہاتھوں سے محروم ہے، کی طویل قانونی جنگ کا بھی خاتمہ ہوگیا!!!

بوڑھے اور معذور عالم دین ابوحمزہ پر الزام ہے وہ امریکہ کے خلاف تقریر کرتے ہیں۔ ابوحمزہ کا موقف ہے کہ ان کو امریکہ میں غیرانسانی سلوک کا سامنا ہوگا اور اگر انہیں کبھی رہائی نہیں ملے گی۔ ابوحمزہ کو امریکہ ایکسٹراڈائٹ کرنے کی جنگ 8 سال سے جاری ہے۔ اور اس پر برطانوی حکومت کے

Marfat.com

لاکھوں پونڈ خرچ ہوئے ہیں۔ ٹوٹنگ سے تعلق رکھنے والے بابر احمد اور ان کے شریک ملزم سید طلحہ احسن پر لندن میں ایسی ویب سائٹ چلانے کے الزامات لگائے گئے ہیں جو طالبان کے بیان شائع کرتی ہے۔ امریکہ کو مطلوب دو دوسرے ملزمان عادل عبدالباری اور خالد الفواز بغیر مقدمہ چلائے برطانوی جیلوں میں سب سے زیادہ دیر تک رہنے والے قیدی ہیں۔ ابوحمزہ کو 2006ء میں جہادی تقریر کرنے پر برطانیہ میں سات سال قید کی سزا دی گئی تھی۔ ان کی سزا مکمل ہوچکی ہے مگر چونکہ وہ امریکہ کو مطلوب ہیں اس لئے ان کی ایکسٹراڈیشن کی کارروائی کے لئے اسے جیل میں بند رکھا گیا ہے جبکہ بابر احمد 2004ء سے اور طلحہ احسن 2006ء سے برطانوی جیلوں میں بند ہیں۔!!

امریکی سفارتکاروں کی لاشیں بھی کرنل قذافی کی طرح گھسیٹی گئیں:

امریکہ میں توہین رسالت پر مبنی بنائی فلم کی ریلیز کے بعد اسلامی دنیا میں پھوٹ پڑنیوالے پرتشدد مظاہروں پراب امریکی حکام کو سخت تشویش ہونے لگی ہے اور امریکی صدر نے بھی اس فلم کی سخت مذمت کرتے ہوئے تشدد بند کرنے کی اپیل کی ہے۔ دوسری طرف ملنے والی اطلاعات ہولناک ہیں اور ایسا لگتا ہے کہ القاعدہ کے حامی عناصر نے ان مظاہروں کو نا صرف مکمل طور پر اپنے کنٹرول میں کررکھا ہے بلکہ مقامی حکومتیں بھی ان کیخلاف کچھ کرنے سے قاصر ہیں۔ اطلاعات کے مطابق، یمن، لیبیا، مصر، تیونس میں امریکی سفارتخانوں پر حملے ہوئے ہین اور سفارتخانے تباہ کر کے ان پر القاعدہ کے سیاہ اور طالبان کے سفید جھنڈے لہرا دئے ہیں گئے جب کہ لیبیا میں مسلح مظاہرین نے ناصرف امریکی سفیر اور تین امریکی فوجی افسران کو قتل کیا بلکہ سفارتخانے کو بھی جلا ڈالا۔

Marfat.com

اس حادثے کی آنے والی تصاویر سے پتہ چلتا ہے کہ مظاہرین نے امریکی سفیر اور فوجی افسران کو قتل کرنے کے بعد ان کی لاشوں کو گھسیٹا اور بعض لوگ اس موقع پر قذافی کے نعرے بھی لگاتے رہے۔

تصاویر میں واضح ہے کہ امریکی سفیر کی سوختہ لاش کو گھسیٹا جا رہا ہے۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ لیبیا کے شہر بن غازی میں امریکی قونصل خانے پر ہونے والے حملے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ اس حملے میں لیبیا میں امریکی سفیر کے علاوہ قونصل خانے کے تین اہلکار بھی ہلاک ہو گئے تھے۔ حکام کا کہنا ہے کہ منگل کے روز ہونے والا یہ حملہ ایک پیچیدہ اور پیشہ ورانہ انداز میں کیا گیا۔ واشنگٹن میں امریکی محکمۂ دفاع کے مطابق امریکی میرینز کی انسدادِ دہشت گردی کی ایک ٹیم کو لیبیا میں بھیجا جا رہا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ امریکی بحریہ کے دو جنگی جہازوں کو بھی لیبیا کے ساحل کے قریب احتیاطی تدبیر کے طور پر بھیجا جا رہا ہے۔ اس حملے میں جہادی تنظیموں سے منسلک گروہوں کے ملوث ہونے کی اطلاعات بھی ہیں۔ "لیبیا کی سکیورٹی فورسز نے امریکی سکیورٹی اہلکاروں کے ساتھ مل کر حملہ آوروں کا مقابلہ کیا مگر وہ مسلح اور کافی تعداد میں تھے۔" امریکی صدر باراک اوباما کے جاری کردہ بیان کے مطابق مسلح افراد نے پیغمبرِ اسلام ﷺ کے خلاف فلم پر احتجاج کے دوران قونصل خانے کی عمارت پر دھاوا بول دیا تھا۔ اس حملے میں لیبیا کے دس شہریوں کے ہلاک ہونے کی بھی اطلاع ملی۔ لیبیا کے ایک اہلکار نے بتایا تھا کہ کرسٹوفر سٹیونز حملے کے بعد دم گھٹنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔ تاہم اس سے پہلے امریکہ نے کہا تھا کہ عمارت پر جب حملہ ہوا تو وہ خالی تھی مگر یہ واضح نہیں کیا گیا کہ اگر عمارت خالی تھی تو پھر ہلاکتیں کیسے ہوئیں۔ بدھ کو وائٹ ہاس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے امریکی صدر باراک اوباما نے لیبیا میں امریکی سفیر کرسٹوفر سٹیونز

Marfat.com

کی ہلاکت کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا وعدہ کیا ہے۔
ان کا کہنا تھا کہ بن غازی میں امریکی قونصل خانے پر حملہ امریکہ اور لیبیا کی حکومتوں کے درمیان روابط نہیں توڑے گا۔صدر اوباما نے اپنی پریس کانفرنس میں کہا کہ امریکہ تمام مذاہب کا احترام کرتا ہے اور ہم دوسروں کے مذاہب کی بے حرمتی کی تمام کوششوں کو مسترد کرتے ہیں مگر اس طرح کے بے معنی تشدد کا کوئی جواز نہیں بنتا۔انہوں نے کہا کہ یہ بات خاص طور پر افسوس ناک ہے کہ کرسٹوفر سٹیونز کی ہلاکت بن غازی میں ہوئی کیونکہ یہ ان شہروں میں سے ہے جنہیں بچانے میں ان کا کردار تھا۔امریکہ نے دو بحری جنگی جہاز لیبیا کے ساحل کی طرف روانہ کر دیے ہیں لیبیا کی نگراں حکومت کے رہنما محمد مغارف نے امریکہ سے ان ہلاکتوں پر معافی مانگی ہے اور اس حملہ کو بزدلانہ اور مجرمانہ قرار دیا ہے۔لیبیا کے دارالحکومت طرابلس سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق اس حملے میں انصار الشریعہ نامی گروہ ملوث تھا تاہم گروہ نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔فلم کی مخالفت میں لیبیا کے علاوہ مصر میں بھی مظاہرے ہوئے ہیں۔ دارالحکومت قاہرہ میں مظاہرین نے امریکی سفارتخانے کی دیوار پھلانگتے ہوئے امریکی جھنڈا اتار کر پھینک دیا تھا اور اس کی جگہ القاعدہ اور طالبان کے جھنڈے لہرا دئے تھے۔مصر میں ہزاروں مظاہرین نے آزادیِ اظہار کے بہانے پیغمبرِ اسلام کی توہین کیے جانے کی سخت مذمت کی جبکہ پولیس نے مظاہرین کے خلاف آنسو گیس کا استعمال کیا۔امریکہ کے خلاف عرب ممالک میں پھیلنے والے پرتشدد مظاہروں کے بعد امریکہ کے صدر براک اوباما نے وعدہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیرون ملک میں موجود امریکیوں کے تحفظ کے لیے جو بھی ضروری ہوگا کیا جائے گا۔صدر اوباما نے غیر ملکی حکومتوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے ہاں رہنے والے امریکیوں کے تحفظ کو یقینی بنائیں کیونکہ یہ

Marfat.com

ان کی ذمے داری ہے۔ مسلم دنیا میں پرتشدد ہنگاموں کے بعد امریکی وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن نے اس فلم کی مذمت کرتے ہوئے اسے قابلِ نفرت اور غلط اقدام قرار دیا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے کہا کہ امریکہ اس فلم کے مواد اور اس سے دیے جانے والے پیغام کو قطعی طور پر رد کرتا ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ اس فلم کی بنیاد پر تشدد نہیں کیا جانا چاہیے۔

عرب دنیا کا احتجاج:

امریکہ میں اسلام پر بنی ایک فلم کے کچھ اقتباسات کو انٹرنیٹ پر دیکھے جانے کے بعد مصر سے شروع ہونے والے مظاہرے پوری عرب دنیا میں پھیل گئے ہیں۔ کئی ممالک میں مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہونے کی بھی اطلاعات ہیں۔ مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں پولیس اور مظاہرین کی جھڑپیں ہوئیں۔ فلم کے خلاف یمن، مصر، مراکش، سوڈان، تیونس میں احتجاج ہو رہا ہے۔ تیونس مظاہرین نے امریکی سفارت خانے میں داخل ہونے کی کوشش کی ہے۔

ایران، بنگلہ دیش میں ڈھاکہ، عراق میں بصرہ میں بھی مظاہرے کیے گئے ہیں، جن میں امریکی پرچم جلایا گیا۔ امریکی حکام نے کہا کہ وہ اس بات کی تفتیش کر رہے ہیں کہ لیبیا میں امریکی سفارت خانے پر حملے کے پیچھے کوئی شدت پسند سازش تھی یا صرف فلم کی وجہ سے لوگوں کی ناراضی کا نتیجہ تھا۔

لیبیا میں اس قتل اور حملے کے سلسلے میں کچھ گرفتاریاں کی گئی ہیں۔

یمن میں مظاہرین دارالحکومت صنعا واقع امریکی سفارت خانے میں سکیورٹی اہلکاروں کا گھیرا توڑتے ہوئے داخل ہو گئے اور امریکی پرچم کو جلا دیا اور القاعدہ اور طالبان کے پرچم امریکی سفارتخانے پر لہرا دئے۔ پولیس اہلکاروں نے مظاہرین پر قابو پانے کی کوشش میں فائرنگ کی ہے لیکن وہ انہیں احاطے میں داخل ہونے سے نہیں روک پائے۔ بہت سے لوگ اس واقعے میں زخمی

Marfat.com

ہوئے تاہم بعد میں سیکورٹی فورسز نے انہیں منتشر کر دیا۔صنعا میں عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ سفارت خانے کے اندر کئی گاڑیوں کو آگ لگا دی گئی ہے۔منگل کو لیبیا کے شہر بن غازی میں امریکی قونصل خانے پر حملے میں امریکی سفیر سمیت تین امریکی اور دس لیبیائی شہری مارے گئے تھے۔ادھر مصر میں مسلسل تیسرے روز امریکی سفارت خانے کے باہر مظاہرے ہوئے۔مظاہرین امریکی سفیر کو ملک سے باہر نکالے جانے کا مطالبہ کر رہے تھے۔پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کا استعمال کیا جب کہ مظاہرین نے پتھراؤ کیا۔مصر کی وزارتِ صحت کا کہنا ہے کہ احتجاجی مظاہروں کے دوران دو سو چوبیس افراد زخمی ہوئے ہیں۔مصر کے صدر محمد مرسی نے امن کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری عرب دنیا میں غصے کی لہر چل رہی ہے لیکن انہوں نے تمام غیر ملکیوں اور سفارت خانوں کی حفاظت کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

امریکی سفیر کے قتل کے الزام میں 50 مشتبہ افراد گرفتار:

لیبیا میں حکام نے مشرقی شہر بن غازی میں چار روز پہلے امریکی سفیر جان کرسٹوفر اسٹیونز کے قتل کے الزام میں کم سے کم پچاس افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

لیبیا کی منتخب قومی اسمبلی نیشنل کانگریس کے صدر محمد المقریف نے اتوار کو ایک ٹی وی انٹرویو میں ان گرفتاریوں کی اطلاع دی ہے۔اُن کا کہنا ہے کہ "بن غازی میں گذشتہ بدھ کو امریکی قونصل خانے پر حملے میں بعض غیر ملکی بھی ملوث تھے اور وہ مختلف اطراف سے لیبیا میں داخل ہوئے تھے۔ان میں سے بعض مالی اور الجزائر سے آئے تھے۔دوسرے حملہ آور انھی سے وابستہ تھے یا ممکنہ طور پر ان کے حامی تھے۔

محمد المقریف نے سی بی ایس نیوز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "حکومت کو ملنے والی معلومات کے مطابق امریکی قونصل خانے پر حملہ

Marfat.com

اسلام مخالف فلم کا اچانک ردعمل نہیں تھا بلکہ اس کی ان غیر ملکیوں نے منصوبہ بندی کی تھی جو چند ماہ قبل ملک میں داخل ہوئے تھے اور وہ اس حملے کی لیبیا میں آمد کے بعد سے منصوبہ بندی کرتے رہے تھے"۔

فضائی عملے کی ہڑتال:

دریں اثنا لیبیا کے دارالحکومت طرابلس اور مشرقی شہر بن غازی کے درمیان پروازوں کو فضائی ٹریفک کے کنٹرولروں کی ہڑتال کی وجہ سے معطل کر دیا گیا ہے۔

لیبیا کی فضائی ٹریفک کے عملے کی جانب سے ہڑتال کا فیصلہ اتوار کو مقامی وقت کے مطابق صبح دس بجے کیا گیا ہے۔اس کا پہلے سے بالکل بھی انتباہ نہیں کیا گیا تھا۔ ہڑتال کے بعد تیونس ائیر کی ایک پرواز بن غازی کے بینینا ہوائی اڈے پر گراؤنڈ کر دی گئی ہے۔

گزشتہ جمعہ کو بھی طرابلس سے بن غازی کے لیے سکیورٹی وجوہ کی بنا پر پروازوں کو معطل کر دیا گیا تھا۔ یاد رہے کہ منگل اور بدھ کی درمیانی شب امریکا میں بنی اسلام مخالف فلم کے خلاف احتجاجی مظاہرے کے دوران لیبیا کے دوسرے بڑے شہر بن غازی میں مشتعل مظاہرین نے امریکی قونصل خانے پر تباہ کن حملہ کیا تھا جس میں امریکی سفیر جان کرسٹوفر اسٹیونز اور سفارتی عملے کے تین اہلکار ہلاک ہو گئے تھے۔

16 - ستمبر 2012ء

(طرابلس/واشنگٹن ۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ، ایجنسیاں)

تحریر اسکوائر اور امریکی سفارتخانے کا کمپاؤنڈ خالی:

قاہرہ میں امریکی سفارتخانے کے گرد ہفتے کے روز حالات قدرے

Marfat.com

پرسکون رہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے شہر کے مرکزی علاقے تحریر اسکوائر کو ملانے والے راستوں میں بلوائیوں کا پیچھا کرتے رہے۔ سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں خوانچہ فروشوں کی باقیات کو نقصان پہنچایا۔ تحریر اسکوائر کی صورتحال نارمل ہونے پر وزیر داخلہ اپنے دفتر روانہ ہو گئے۔

سینٹرل سیکیورٹی فورس نے تحریر اسکوائر میں بلوا کرنے کے الزام میں پکڑے جانے والوں ملزموں کو تین گاڑیوں کے ذریعے متعلقہ تھانے پہنچایا۔ علاقے میں ٹریفک معمول کے مطابق چل رہی ہے۔

مصری وزیر داخلہ جنرل احمد جمال الدین اپنے متعدد معاونین کے ہمراہ ہفتے کی صبح سے ہی تحریر اسکوائر میں آپریشن کی نگرانی کے لئے بنفس نفیس موجود رہے۔ انہوں نے امریکی سفارتخانے کے اردگرد بھی بلوائیوں کے خلاف آپریشن کی نگرانی کی۔

تحریر اسکوائر میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے مصری وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ ہفتے کے روز کیا جانے والا آپریشن علاقے میں امن و امان کی بحالی کی شروعات ہیں۔ ہم تحریر اسکوائر کو اس کی اصل خوبصورتی لوٹا کر اس جگہ کو قومی یادگار کے طور پر دوبارہ زندہ کرنا چاہتے ہیں۔

جنرل جمال الدین نے مزید کہا کہ ان اقدامات کا یہ مطلب لینا غلط ہے کہ اب تحریر اسکوائر آزادی کی علامت نہیں رہے گا بلکہ انہوں نے واضح کیا کہ ہم یہاں مظاہروں کے لئے ایک کارنر مخصوص کر دیں گے۔ ''اگر مظاہرین اپنے پروگرام کو پرامن طور پر مکمل ہوتا دیکھنا چاہتے ہیں تو یقیناً ایسی جگہ مخصوص کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔''

وزیر داخلہ نے بتایا کہ وہ سینٹرل سیکیورٹی فورس کی قیادت کے ہمراہ تحریر اسکوائر میں جاری کلین اپ آپریشن اور امریکی سفارتخانے کے گرد ہونے والی

Marfat.com

جھڑپوں پر پہلے دن سے نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کا ایک نمائندہ جھڑپوں کی جگہ ہمشیہ موجود رہا ہے۔

ہفتہ 28 شوال 1433ھ 15 - ستمبر 2012م

العربیہ ڈاٹ نیٹ

اسلام مخالف فلم کے خلاف احتجاج جاری:

سوڈان کے دارالحکومت خرطوم میں امریکی سفارتخانے کے باہر مظاہرین اور پولیس میں جھڑپیں ہوئی ہیں اور پولیس نے آنسو گیس کا استعمال کیا ہے۔

تیونس میں مظاہرین کی جانب سے امریکی سفارتخانے کی حدود میں داخل ہونے کے بعد سکیورٹی فورسز کی کارروائی میں دو افراد ہلاک ہوئے۔ مصر اور لبنان میں ہونے والے پرتشدد مظاہروں میں ایک ایک شخص ہلاک ہوا۔

امریکہ میں بنائی گئی اس فلم میں پیغمبرِ اسلام کی کردار کشی کرتے ہوئے انہیں ایسے گروہ کا رہنما دکھانے کی کوشش کی گئی ہے جو قتل و غارت کا شوقین ہے۔

مظاہرین نے جرمنی اور برطانیہ کے سفارتخانوں پر بھی حملے کیے ہیں۔ جبکہ لبنان میں امریکی فاسٹ فوڈ ریستوران کے ایف سی کو آگ لگا دی گئی۔

جمعے کی نماز کے بعد مزید احتجاجی مظاہرے ہوئے ہیں۔ مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں پولیس نے امریکی سفارت خانے کے قریب جمع ہونے والے پانچ سو کے قریب مظاہرین کے خلاف آنسو گیس کا استعمال کیا۔

گذشتہ منگل کو بن غازی میں واقع امریکی قونصل خانے پر مظاہرین نے دھاوا بول دیا جس کے نتیجے میں امریکی سفیر کرس سٹیونز اور دو دوسرے سفارت کار ہلاک ہو گئے تھے۔

امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن نے دو ہلاک ہونے والوں کے بارے میں بتایا کہ ان میں سے ایک امریکی بحریہ کے سابق سیل ٹائرون ووڈز اور

Marfat.com

دوسرے گلین ڈورتھی تھے جن کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وہ اپنے ساتھیوں کو بچاتے ہوئے ہلاک ہوئے۔

شون سمتھ ہلاک ہونے والے چوتھے فرد تھے جو امریکی محکمہ خارجہ میں افسر معلومات تھے۔

اس حملے کے بعد سے مشرق وسطی اور شمالی افریقہ میں عمومی بے چینی پائی جاتی ہے۔

قاہرہ کے تحریر چوک میں جمع ہونے والے مظاہرین کو پولیس نے امریکی سفارت خانے سے دور دھکیل دیا مگر بی بی سی کے نامہ نگار جون لین کے مطابق ابھی بے چینی پائی جاتی ہے۔

''لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ اس معاملے سے امریکی حکومت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ کسی نے ایک فلم بنائی اور اسے یوٹیوب پر ڈال دیا جو کہ یقینی طور پر توہین آمیز تھی لیکن اس کو جواز بنا کر امریکہ یا امریکی سفارت خانوں کے خلاف وحشیانہ اقدامات کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ لوگ باہر نکل سکتے ہیں اور احتجاج کر سکتے ہیں اور اپنی رائے کا اظہار پر امن طریقے سے کر سکتے ہیں۔''

امریکہ کی یہ دوغلی پالیسی واضح ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس فلم سے امریکہ کا کوئی تعلق نہیں اور امریکی حکومت ایسے افراد کے خلاف کاروائی بھی نہیں کرتی۔

مصر میں اسلام پرست گروہوں کی جانب سے دس لاکھ افراد کے مارچ کا اعلان کیا گیا ہے جس کی وجہ سے پولیس نے امریکی سفارت خانے کے ارد گرد خاردار تار لگائی ہے اور آنے جانے کے راستے بند کر دیے ہیں۔

مصری صدر محمد مرسی کی جماعت اخوان المسلمین کی جانب سے بھی مساجد کے سامنے مظاہروں اور دھرنوں کا اعلان کیا گیا ہے لیکن امریکی سفارت خانے کے سامنے ایسی کسی کارروائی کا اعلان نہیں کیا گیا۔

Marfat.com

امریکی صدر براک اوباما نے یقین دہانی کروائی ہے کہ بیرون ملک موجود امریکی شہریوں کی حفاظت کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے غیر ملکی حکومتوں کو امریکی شہریوں کی حفاظت یقینی بنانے پر زور دیا ہے۔

ایف بی آئی اور امریکی محکمہ داخلہ داخلی حفاظت نے تنبیہ کی ہے کہ جیسے یہ فلم توجہ حاصل کرتی جا رہی ہے، تشدد بڑھنے کا امکان ہے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بان کی مون نے اس فلم اور اس کے نتیجے میں ہونے والے تشدد کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس تشدد اور ان حملوں کا کوئی جواز نہیں ہے۔ یہ نفرت انگیز فلم جان بوجھ کر تعصب اور خون خرابے کے بیج بونے کے لیے بنائی گئی ہے۔

لیبیا کے نو منتخب وزیر اعظم مصطفیٰ ابو شاقور نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ نہیں چاہتے کہ وہ قونصل خانے پر حملے کے نتیجے میں امریکہ اور لیبیا کے تعلقات خراب ہوں۔

''اس تشدد اور ان حملوں کا کوئی جواز نہیں ہے۔ یہ نفرت انگیز فلم جان بوجھ کر تعصب اور خون خرابے کے بیج بونے کے لیے بنائی گئی ہے۔''

ہفتہ 15 ستمبر، 2012ء BBC

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بان کی مون:

بن غازی میں امریکی اور لیبیائی حکام اِن امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں کہ مسلح جنگجوں نے مظاہرے کی آڑ میں یہ حملہ نہ کیا ہو۔

لیبیائی حکام کے مطابق انہوں نے بہت سارے لوگوں کو حملہ کروانے کے الزام میں گرفتار کیا ہے جن سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

لیبیا کے وزیر اعظم نے حملے کا الزام مجرمانہ ذہنیت رکھنے والوں پر لگایا

Marfat.com

اور مزید کہا کہ اس تشدد کا کوئی جواز نہیں ہے۔

انہوں نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے مزید کہا کہ یہ لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ اس معاملے سے امریکی حکومت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ کسی نے ایک فلم بنائی اور اسے یوٹیوب پر ڈال دیا جو کہ یقینی طور پر توہین آمیز تھی لیکن اس کو جواز بنا کر امریکہ یا امریکی سفارت خانوں کے خلاف وحشیانہ اقدامات کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ لوگ باہر نکل سکتے ہیں اور احتجاج کر سکتے ہیں اور اپنی رائے کا اظہار پرامن طریقے سے کر سکتے ہیں۔

کویت، مراکش اور یمن کے مسلمانوں کا توہین آمیز فلم کیخلاف احتجاج:

کویت، مراکش اور یمن کے مسلمانوں نے بھی امریکہ میں ریلیز ہونے والی توہینِ رسالت پر مبنی فلم کیخلاف احتجاج کرنے کے لیے امریکی سفارتخانوں پر دھاوا بول دیا۔ مسلمانوں نے حرمت رسول ﷺ کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کرنے والے بینرز اور کتبوں کے ساتھ امریکی سفارتخانوں کے سامنے احتجاج کیا۔ مظاہرین نے حرمت رسول ﷺ کے دفاع کے لیے سفارتخانوں کی طرف پیش قدمی کرتے ہوئے جہادی نعرے اور تکبیرات وحرمت رسول ﷺ کے نعرے لگاتے رہیں۔

تفصیلات کے مطابق مصر اور لیبیا کے مسلمانوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئی یمنی مسلمانوں نے بھی امریکی گستاخانہ فلم کیخلاف احتجاج کرنے اور اپنے نبی اکرم ﷺ سے محبت کا اظہار کرنے کے لیے سڑکوں پر نکل آئے۔ یمنی مظاہرین نے تکبیرات بلند کرتے ہوئے یمنی سیکورٹی فورسز کے تمام عسکری حصاروں کو توڑتے اور رکاوٹوں کو عبور کرتے ہوئے صنعا میں واقع امریکی

Marfat.com

سفارتخانے پر دھاوا بولنے میں کامیاب ہوگئے۔ مظاہرین نے یمنی فوسز کی شہریوں پر فائرنگ کے باوجود امریکی سفارتخانے کی طرف ناموس رسالت کے دفاع کے لیے پیش قدمی کو جاری رکھا اور سفارتخانے کے اندر امریکیوں کے محافظ فورسز کے ساتھ طویل جھڑپ کے بعد داخل ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ امریکہ کی محافظ یمنی فورسز نے مظاہرین پر گولیاں چلاکر انہیں روکنے کی پوری کوشش کی، مگر مسلمان مظاہرین حب رسول ﷺ کے جذبہ سے سرشار اپنی جانوں کو ناموس رسالت پر قربان کرنے کے نعرے لگاتے ہوئے پیش قدمی کو جاری رکھا۔ یمنی مظاہرین نے امریکی سفارتخانے میں کھڑی گاڑیوں کو آگ لگادی جبکہ سفارتخانے کی دیواروں پر چڑھ کر لاالہ الا اللہ کے پرچم لہرادیئے۔

صنعا میں امریکی سفارتخانے پر مسلم مظاہرین کے حملہ کرنے کی ویڈیو:

https://www.youtube.com/watch?v=qEMev0cwqr0

دریں اثنا مراکش اور کویت میں بھی مسلمانوں نے توہینِ رسالت پر مبنی امریکی ویڈیو کیخلاف احتجاج کرنے کے لیے امریکی سفارتخانوں کے باہر زبردست احتجاج کیا۔ مظاہرین لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، اے اوباما !اے اوباما !سن لیں !ہم سب اسامہ ہیں۔ اللہ کے رسول ﷺ پر ہم سب کی جانیں قربان ہیں۔

مظاہرین القاعدہ کے کالے جھنڈے اٹھا کر لہراتے رہے اور القاعدہ کے اسلامی طریقہ کار پر چلتے ہوئے اپنے نبی اکرم ﷺ کا بدلہ لینے کے عزم کا اظہار کرتے رہے۔ اسلامی مظاہرین کو جب مقامی مرتد افواج نے امریکی سفارتخانوں کی طرف بڑھنے سے منع کیا تو مسلمانوں نے اپنے ملکوں کی افواج اور حکومت کو غدار اور امریکہ کا محافظ قرار دیتے ہوئے انہیں شرم دلانے کی کوشش کی کہ یہ معاملہ پیغمبر دوعالم محمد رسول ﷺ کا ہے۔ آپ ﷺ کی شفاعت

Marfat.com

کا مستحق اور قبر میں آپ سے متعلق منکر نکیر کے سوال کا جواب صرف وہی مسلمان دے سکے گا جس نے حرمت رسول ﷺ کا دفاع کیا گیا ہو۔

مظاہرین کی توجہ احتجاج سے ہٹانے اور انہیں ٹھنڈا کرنے کے لیے درباری ملاوں نے جب مظاہرین سے گفتگو کر کے انہیں پرامن احتجاج کی تلقین کرنے اور القاعدہ کے نعرے لگانے سے منع کیا تو مظاہرین نے ان کی بات سننے سے انکار کرتے ہوئے برملا کہا کہ: ہمارے لیے نمونہ القاعدہ ہے۔۔۔ نہ کہ تم جیسے امریکہ کے محافظ علما۔

پھر تمام مظاہرین نے ایک آواز میں یہ نعرے لگانا شروع کر دیئے کہ اے اوباما !اے اوباما !ہم سب اسامہ ہیں۔

امریکہ نواز مقامی فورسز نے مظاہرین کو سفارت خانے کے اندر گھسنے سے منع کرنے کے لیے چند مظاہرین کو گرفتار بھی کیا، مگر مسلمانوں نے ان سے خوف کھانے کی بجائے احتجاج کو جاری رکھا اور ناموس رسالت کے دفاع کے لیے نعرے لگاتے رہے۔

مظاہرین نے اپنے ہاتھوں میں القاعدہ کے کالے جھنڈوں کے ساتھ، بینرز اور کتبے بھی اٹھائے ہوئے تھے، جن پر یہ عبارتیں لکھی ہوئی تھیں۔ اے صلیبیو! سب کچھ برداشت ہے، مگر حبیب ﷺ کی توہین نہیں۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم سب اپنی جانوں کو آپ کی خاطر قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔

کویت میں امریکی سفارتخانے کے سامنے اپنے پیغمبر جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی مدد کے لیے ہونے والے مظاہرے کی ویڈیو:

http://www.youtube.com/watch?v=s19c1ZJjJ60

یاد رہے کہ امریکی سفارتخانوں کے سامنے ناموس رسالت ﷺ کے دفاع کے لیے احتجاج کرنے کا سلسلہ مصر سے شروع ہوا، جہاں مظاہرین نے

Marfat.com

امریکی سفارت خانے پر دھاوا بولتے ہوئے امریکی پرچم کو اتار کر القاعدہ کا پرچم لہرادیا۔

قاہرہ میں امریکی سفارتخانے پر دھاوا بولنے اور امریکی پرچم کو اتارنے کی ویڈیو:

https://www.youtube.com/watch?v=cXOGH-oansA

دریں اثنا لیبیا کے مسلمانوں نے امریکی قونصلیٹ پر حملہ کرکے اسے جلادیا اور امریکی سفارتخانے میں موجود خفیہ حکومتی دستاویزات کو چرالیا، جنہیں عنقریب عرب جہادی فورمز پر نشر کرنے کا اعلان بعض مظاہرین نے کیا۔ اسی احتجاجی کارروائی کے دوران امریکی سفیر اور تین امریکی فوجی افسروں کو موت کے گھاٹ اتاردیا گیا۔

توہین آمیز امریکی ویڈیو کیخلاف احتجاج کرتے ہوئے مسلمانوں کا امریکی سفارتخانے پر دھاوا بولنے اور اسے نذر آتش کرنے کی ویڈیوز:

https://www.youtube.com/watch?v=KFgo1tv9jlQ

https://www.youtube.com/watch?v=wSXHsTCFysI

لیبیا میں امریکی ڈرون طیارے کو بھگا ڈالا:

امریکی سفیر کے مرنے کے بعد امریکہ نے وہاں ڈرون طیارہ بھجوایا تاکہ مسلمان اس سے خوفزدہ ہوکر مرعوب ہوجائے اور حرمت رسول ﷺ پر احتجاج کرنے کی بجائے گھروں میں بیٹھ جائیں۔ مگر لیبیا کے بہادر مسلمانوں نے اسلحہ نکال کر اندھا دھند امریکی ڈرون طیارے کو نشانہ بنانے کے لیے فائرنگ کھول دی اور پورا آسمان گولیوں سے جگمگانے لگا۔

امریکی ڈرون طیارے پورے علاقے سے فائرنگ ہونے کی وجہ سے بھاگ گیا۔ لیبی عوام نے امریکہ کو للکار کر امریکہ کی اینٹ سے اینٹ بجادی ہے۔ اب امریکہ کی بڑھکیں اور ڈرون طیارے بھی کچھ کام نہیں آرہے۔ لیبی

Marfat.com

مسلم عوام خوفزدہ ہونے کی بجائے سینے تان کر مقابلہ کرنے کے لیے میدانوں میں آچکے ہیں۔

اللہ ان کی مدد فرمائے اور ان کو ثابت قدم رکھتے ہوئے امریکہ پر ضرب کاری لگانا نصیب فرمائے۔ آمین

توہین آمیز امریکی فلم کے خلاف عالمِ اسلام کا احتجاج:

براعظم ایشیا میں واقع اسلامی ممالک پاکستان، بنگلہ دیش سے افریقی ممالک مصر، سوڈان تک امریکا میں بنی توہین اسلام پر مبنی دلآزار فلم کے خلاف احتجاج کا سلسلہ جاری ہے اور پرتشدد مظاہروں میں سات افراد جاں بحق اور بیسیوں زخمی ہو گئے ہیں۔

لبنان کے شمالی شہر طرابلس میں فلم "مسلمانوں کی معصومیت" کے خلاف احتجاج کرنے والے مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہوئی ہیں، جن میں ایک شخص ہلاک اور پچیس زخمی ہو گئے ہیں۔ لبنانی مظاہرین نے طرابلس میں امریکی فاسٹ فوڈ چین کے ایف سی کے ریستوراں کو نذر آتش کر دیا ہے۔

ادھر افریقی ملک سوڈان کے دارالحکومت خرطوم میں امریکا میں بنی فلم کے خلاف احتجاج کرنے والے ہزاروں افراد نے جرمنی اور امریکا کے سفارت خانوں پر دھاوا بول دیا اور امریکی سفارت خانے کے باہر مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپوں میں ایک شخص ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔

مشتعل سوڈانیوں نے جرمن سفارت خانے کی عمارت پر ایک اسلامی پرچم لہرا دیا۔ انھوں نے عمارت کے اندر گھس کر کھڑکیوں کے شیشے توڑ دیے اور مرکزی دروازے کے باہر آگ لگا دی۔ پولیس نے ،امریکی جرمن اور برطانوی

Marfat.com

سفارت خانوں کے باہر مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے اشک آور گیس کے گولے پھینکے لیکن اس کے باوجود وہ ٹس سے مس نہیں ہوئے اور انھوں نے اپنا احتجاج جاری رکھا۔

واضح رہے کہ دنیا کے دوسرے ممالک میں صرف امریکا کے خلاف توہین آمیز فلم پر احتجاجی مظاہرے کیے جا رہے ہیں لیکن سوڈان پہلا ملک ہے جہاں یورپی ممالک کے سفارتی مشنوں کے باہر مظاہرے کیے گئے اور ان کو نشانہ بنایا گیا ہے۔اس دوران جرمن وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ سوڈان میں ان کے ملک کے سفارت خانے کا عملہ محفوظ ہے۔

مصر، تیونس، یمن اور پاکستان سے بھی پرتشدد مظاہروں کی اطلاعات ملی ہیں۔ مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں امریکی سفارت خانے کے نزدیک واقع تحریر چوک میں مظاہرین کی سکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپیں ہوئی ہیں جبکہ اسلام آباد میں پولیس نے مظاہرین کو تشدد کا نشانہ بنایا ہے۔

اسلام آباد میں اسلام مخالف فلم کے خلاف احتجاج کے لیے مختلف جماعتوں نے الگ الگ مظاہرے کیے ہیں۔مظاہرین نے پاکستانی دارالحکومت کے انتہائی سکیورٹی والے علاقے میں واقع امریکی سفارت خانے کی جانب جانے کی کوشش کی تو پولیس نے لاٹھی چارج کر کے انھیں امریکی سفارت خانے کی جانب جانے سے روک دیا اور انھیں منتشر کر دیا۔

نماز جمعہ کے بعد یمن، بنگلہ دیش، ایران، عراق، کویت اور تیونس میں احتجاجی مظاہرے کیے گئے ہیں۔ مصر کی سب سے طاقتور سیاسی اسلامی جماعت اخوان المسلمون نے پہلے ملک بھر میں دلآ زار فلم کے خلاف احتجاجی مظاہروں کی اپیل کی تھی لیکن بعد میں اس نے یہ اپیل واپس لے لی اور اس کا کہنا تھا کہ اس کے کارکنان تحریر چوک میں علامتی طور پر مظاہرے میں شریک ہوں گے۔

Marfat.com

جماعت کے سیکرٹری جنرل احمد حسین نے ایک بیان میں کہا"گذشتہ دو روز کے دوران رونما ہونے والے واقعات کے پیش نظر اخوان المسلمون نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ آزادی چوک میں علامتی احتجاج میں حصہ لے گی تا کہ املاک کا کوئی نقصان نہ ہو اور ماضی کی طرح کوئی زخمی یا ہلاک بھی نہ ہو"۔

لیکن سلفی جماعتوں سمیت دوسرے متعدد گروپوں اور تنظیموں نے نماز جمعہ کے بعد تحریر چوک میں توہین آمیز فلم کے خلاف احتجاج کے لیے پرامن ملین مارچ کی اپیل کی تھی۔ مصری حکومت نے تحریر چوک کے نزدیک واقع امریکی سفارت خانے کے تحفظ کے لیے سکیورٹی فورسز کی بھاری نفری تعینات کر رکھی ہے۔

عالم اسلام میں امریکا میں بنی اسلام مخالف فلم کے خلاف گذشتہ منگل سے پرتشدد مظاہروں کا سلسلہ جاری ہے۔ مصر، یمن اور لیبیا میں امریکا کے سفارت خانوں اور قونصل خانوں پر حملے کیے گئے ہیں۔

لیبیا کے دوسرے بڑے شہر بن غازی میں مشتعل مظاہرین کے تباہ کن حملے میں امریکی سفیر اور سفارتی عملے کے تین اہلکار ہلاک ہو گئے تھے۔ یمن کے دارالحکومت صنعا میں جمعرات کو احتجاجی مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے پولیس نے فائرنگ کر دی تھی جس کے نتیجے میں چار افراد مارے گئے تھے۔

امریکی وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن کا کہنا ہے کہ حکومت کا بدتہذیبی سے بنائی گئی اس فلم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ انھوں نے فلم کو توہین آمیز قرار دیا ہے۔ دریں اثنا امریکا نے دنیا بھر میں اپنے سفارت خانوں کے باہر سکیورٹی کو سخت کر دیا ہے۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بین کی مون نے مشرق وسطی اور شمالی افریقہ کے ممالک میں اسلام مخالف فلم کے خلاف پرتشدد احتجاجی مظاہروں میں ہلاکتوں کے بعد لوگوں سے پرامن رہنے کی اپیل کی ہے۔ انھوں نے ایک بیان

Marfat.com

میں لیبیا میں امریکی سفیر کے قتل کی مذمت کی ہے۔

14 - ستمبر 2012ء

قاہرہ/اسلام آباد۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ

جرمنی اور سویڈن کے مسلمان اور ناموس رسالت کا دفاع:

امت اسلامیہ میں اپنے نبی اکرم ﷺ کی حرمت کے دفاع کے لیے اٹھنے والی بیداری کی لہر سویڈن اور جرمنی تک پہنچ گئی۔

سویڈن کے ایک ہال کے اندر توہین رسالت پر مبنی ویڈیو کی نمائش کا آغاز ہوتے ہی سویڈن مسلم نوجوانوں اور عورتوں نے ہال پر دھاوا بولتے ہوئے اسٹیج کی طرف نعرہ تکبیر بلند کرتے ہوئے بڑھیں تاکہ وہ ٹی وی سکرین اور ویڈیو آلات کو توڑ سکیں۔ مگر سویڈن پولیس کے اہلکار فورا اسٹیج کے سامنے آکر مسلمانوں کو زبردستی حملے سے روکنے کی کوشش کرتے رہے۔ اس دوران مسلم سویڈن مسلم خواتین اللہ اکبر کے نعرے لگاتی رہیں۔

واقعے کی ویڈیو یہاں سے دیکھیں

https://www.youtube.com/watch?v=Dg7e9PTKjfk

دوسری طرف جرمنی میں سینکڑوں مسلمان کالے جھنڈے اٹھائے سڑکوں پر نکل آئے اور پولیس کی بڑی نفری کی موجودگی میں جرمنی کے دائیں بازو کے انتہاپسندوں کی مذمت میں اور ناموس رسالت کے دفاع میں نعرے بلند کرتے رہے۔

https://www.youtube.com/watch?v=wiYdv2Xm3zU

بحرین اور کویت میں بھی امریکی سفارتخانوں کے سامنے احتجاج:

بحرین میں بھی امریکی سفارتخانے کے سامنے احتجاج کرتے ہوئے مسلمانوں نے القاعدہ کے جھنڈے لہرادیئے۔ مجاہدین کے حامی مقامی عالم دین شیخ ابوسفیان سلمی نے مظاہرین سے دعوتی وجہادی گفتگو کرتے ہوئے امریکی

Marfat.com

گستاخانہ ویڈیو کی مذمت اور امریکی سفیر کو ملک بدر کردینے کے لیے جدوجہد کرنے کی تلقین کی۔

دریں اثنا کویتی مسلمانوں نے بھی امریکی سفارتخانے کے باہر مظاہرہ کیا اور القاعدہ کے جھنڈے بلند کرتے ہوئے امریکہ سے نفرت وعداوت کا اظہار کیا۔ مجاہدین کے حامی مقامی عالم دین شیخ حجاج العجمی نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے خبیث سفارتخانوں کو اپنے ملکوں سے نکالنے کے لیے جدوجہد کی جائے کیونکہ امریکہ مسلمانوں کا قاتل اور ان کیخلاف جنگ برپا کرنے والا مجرم ہے، جو جہاں بھی جائے گا اپنے ساتھ تباہی وبربادی لیکر آئے گا۔

کویت میں امت توحید کا اسلام مخالف ویڈیو کیخلاف احتجاج کرتے ہوئے القاعدہ کے جھنڈوں کو امریکی سفارتخانے کے باہر لہرانا

قطر کے مسلمانوں کا امریکی سفارتخانے کے سامنے احتجاج

قطر کے شہر دوحہ میں مسجد عمر بن خطاب سے امریکی سفارتخانے کی طرف ریلی نکلی، جس میں شریک مسلمان

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

عوام امریکی سفیر کو ملک سے بے دخل کرنا چاہتی ہے

کے نعرے لگاتے رہیں۔

اس کے علاوہ مظاہرین نے ایسے بینرز اٹھائے ہوئے تھے، جس مین امریکہ کی قید میں موجود علی بن سالم المری اور علامہ شیخ عمر بن عبد الرحمٰن کی رہائی اور اسلامی شریعت کے نفاذ کا مطالبہ کیا گیا۔

مظاہرے میں شریک مقامی مسلمانوں نے القاعدہ کے کالے جھنڈوں کو بھی اٹھایا ہوا تھا اور امریکی سفارتخانے کے سامنے جاکر توہین آمیز فلم کیخلاف

Marfat.com

احتجاج کیا اور القاعدہ کے حق میں نعرے لگائے۔

سینا میں قبائلیوں کا گستاخانہ فلم کیخلاف صلیبی عالمی امن فوج کے اڈے پر حملہ:

مصر کے سرحدی علاقہ سینا میں مقامی قبائلی مسلمانوں نے گستاخانہ فلم کیخلاف احتجاج کرنے کے لیے اپنے علاقے میں قائم اقوام متحدہ کی عالمی امن فوج کے صلیبی فوجی اڈے پر حملہ کردیا۔ 200 مقامی قبائلی مسلمانوں نے سینا کے علاقہ جنوب الشیخ زوید میں واقع الجور ایئربیس، جہاں اقوام متحدہ کی عالمی امن فوج اسرائیلی سرحدوں کی حفاظت کرنے کے لیے تعینات ہیں، اس پر ہلکے ہتھیاروں کے ساتھ حملہ کرکے اقوام متحدہ کی عالمی امن فورس کے کئی فوجیوں کو زخمی کردیا۔

مقامی قبائلی مسلمان حملے کے دوران تکبیرات کے ساتھ خیبر خیبر یا یہود! جیش محمد سوف یعود (خیبر! خیبر! اے یہود! محمد (ﷺ) کی فوج عنقریب واپس آئے گی) کے نعرے لگاتے رہیں۔ مقامی قبائل ایئربیس کی جنوبی طرف سے تمام سیکورٹی حصار کو توڑ کر چیک پوسٹوں کو تباہ کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ اس کے بعد انہوں نے فوجی اڈے میں کھڑی درجنوں بکتر بند گاڑیوں کو آگ لگادی۔ قبائلی مسلمانوں نے فوجی اڈے کی دیواروں اور چیک پوسٹوں پر چڑھ کر عالمی جہادی تحریک القاعدہ کے جھنڈوں کو لہرا دیا۔

مصری فوج نے قبائلی حملے کو روکنے اور اپنے غیر ملکی صلیبی فوجی آقاؤں کو محفوظ بنانے کے لیے امداد کے لیے اپنے مرتد فوجی دستوں کو فوجی اڈے کی طرف بھجوایا، مگر قبائلی مسلمانوں نے الجور سڑک کو مکمل طور پر بند کردیا اور گھات

Marfat.com

لگا کر بین الاقوامی صلیبی فوج کی مدد کے لیے آنے والے مصری فوج اور پولیس کے دستوں پر فائرنگ کھول دی جس سے مرتد فوج اور پولیس کے اہلکار بھاگنے پر مجبور ہو گئے۔ قبائلی مسلمان فوجی اڈے پر حملہ کرنے کے بعد صحیح وسلامت وہاں سے واپس اپنے گھروں کی طرف جانے میں کامیاب ہو گئے جبکہ بعد میں مصری فوج کی 11 بکتر بند گاڑیاں فوجی اڈے کے پاس پہنچی اور فوجی اڈے کو مزید حملوں سے بچانے کے لیے پہرا دینا شروع کر دیا۔ دریں اثنا اسرائیل سے یہودی اپاچی ہیلی کاپٹر ہلاک وزخمی ہونے والے فوجیوں کو منتقل کرنے کے لیے پہنچ گئے۔

یاد رہے کہ یہ علاقہ وہی ہے، جہاں مصری فوج نے اسرائیل کیخلاف مجاہدین کے بڑھتے ہوئے حملوں کو روکنے کے لیے رمضان المبارک سے بڑے پیمانے پر فوجی آپریشن شروع کر رکھا ہے اور قبائلی مجاہدین کو گھر گھر تلاش کر کے شہید وگرفتار کیا جا رہا۔

ایسے سخت ترین حالات میں بھی قبائلی مسلمانوں کا اپنے نبی اکرم ﷺ کی مدد کے لیے اٹھ کھڑے ہونا اور امریکی، یہودی اور مغربی افواج پر مشتمل عالمی امن فورس کے اہلکاروں کو نشانہ بنانا اور فوجی اڈے پر القاعدہ کے کالے جھنڈوں کو لہرانا ایک جرات مندانہ اور بہادرانہ اقدام ہے، جس کی تقلید دنیا بھر میں موجود مسلمانوں کو کرنی چاہئے اور اپنے قریب میں واقع امریکی ومغربی گستاخوں کے فوجی اڈوں کو حتی الامکان نشانہ بنانا چاہیے تاکہ اسلام کی توہین کرنے اور اس کو ماننے والوں کیخلاف جنگ مسلط کرنے والے ان بدبختوں کو سبق سکھایا جا سکے۔

Marfat.com

گستاخانہ فلم کیخلاف سوڈانی مسلمانوں کا امریکی اور برطانوی سفارتخانوں پر حملہ:

گستاخانہ فلم کیخلاف سوڈانی مسلمانوں نے امریکی اور برطانوی سفارتخانوں پر حملہ کرنے کی کوشش کرتے ہوئے پتھراؤ کیا جبکہ جرمنی سفارتخانے کو جلا کر اس پر القاعدہ کا جھنڈا لہرادیا

اردن کے مسلمانوں کا گستاخانہ فلم کیخلاف احتجاج

اردن کے مسلمانوں نے گستاخانہ فلم کیخلاف احتجاج کرتے ہوئے امریکی پرچم کو نذرِ آتش کردیا اور القاعدہ کے پرچم کو لہرادیا۔ مظاہرین یہ نعرے لگاتے رہیں کہ ناموس رسالت پر جان بھی قربان ہیں۔ اے اوباما ! سن لیں ہم سب اسامہ ہیں۔ مظاہرین نے امریکی سفیر کو ملک سے نکالنے کا مطالبہ بھی کیا۔

نیوز رپورٹ: انصار اللہ اردو

تفصیلات کے مطابق تونس میں مقامی مسلمانوں نے گستاخانہ فلم کیخلاف احتجاج کرتے ہوئے اخوان المسلمین کی نئی حکومت اور فوج سے ٹکرانے کے بعد امریکی سفارتخانے پر حملہ کردیا اور اس میں آگ لگادی۔ مظاہرین نے امریکی سفارت خانے کی عمارت پر موجود امریکی پرچم کو اتار کر نذر آتش کردیا اور اس کی جگہ القاعدہ کی پرچم کو سفارتخانے پر لہرادیا۔

اخوان المسلمین کی تونسی فوج سے اپنے امریکی آقاوں کے ٹھکانوں کا یہ حشر نہیں دیکھا گیا جس کی وجہ سے انہوں نے مظاہرین پر فائرنگ کر کے ایک مسلمان کو شہید اور کئی کو زخمی کردیا ہے۔

ادھر جنوبی لبنان میں مسلمانوں نے امریکی ریسٹورنٹ کے ایف سی پر

Marfat.com

دھاوا بول کر امریکی ریسٹورنٹ کو آگ لگا کر جلا دیا جبکہ مظاہرین احتجاج کے دوران نکالی جانے والی اپنی ریلی میں القاعدہ کے جھنڈے لہراتے رہے۔

فلسطینی شہر غزہ میں امریکی پرچم نذر آتش:

امریکی مذہبی شرپسندوں نے توہین رسالت پر مبنی فلم بنا کر امت مسلمہ کی غیرت کو للکارا، جس کا جواب دینے اور ان شرپسندوں کو سبق سکھانے کے لیے ان کی پشت پناہی کرنے والی امریکی حکومت کے سفارتخانوں کے باہر مظاہرے کرنے اور امریکی جھنڈوں کو گرا کر رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے کو بلند کرنے کا جو سلسلہ مصر اور لیبیا سے شروع ہوا ہے، وہ اب یہاں تک پہنچ گیا ہے کہ یمن، مراکش میں امریکی سفارتخانوں کے باہر احتجاج اور غزہ سمیت ان ملکوں کے مسلمان امریکی پرچموں کو نذر آتش کر کے دشمنی اور نفرت کا اظہار کر رہے ہیں اور رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے کو بلند کر کے اپنے نبی سے محبت اور ناموس رسالت پر اپنی جان نچھاور کرنے کے جذبات کا اظہار کر رہے ہیں۔

قابل غور بات یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی ناموس کے دفاع کے لیے اٹھنے والے تمام مسلمان اس مرتبہ کسی مقامی جمہوری سیاسی ومذہبی تنظیم کے سائے تلے بغیر تن وتنہا اٹھ کھڑے ہوئے ہیں اور امریکی سفارتخانوں کے سامنے احتجاج اور امریکی پرچم کو نذر آتش کر رہےہیں۔

ایسا پہلی مرتبہ ہو رہا ہے کہ اسلامی ممالک میں موجود جمہوری نظام کی حمایت کرنے والی مذہبی وسیاسی تنظیمیں حرمت رسول ﷺ کے لیے ہونے والے ان احتجاجی مظاہروں میں شمولیت اختیار کرنے کی بجائے ان کا بائیکاٹ کرتے ہوئے ان کی مذمت کر رہی ہیں اور انہیں ملکی وبین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیکر امریکہ کی خوشنودی اور رضامندی حاصل کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔

Marfat.com

ان تمام سیاسی و مذہبی تنظیموں کے اس گھناونے کردار نے جہاں ان کی حقیقت کو سب کے سامنے عیاں کیا ہے، وہاں یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ اسلامی ممالک میں جمہوریت کا نام لینے والوں کے نزدیک توہین رسالت معمول کا جرم ہے اور اس پر صرف چند مذمتی کلمات کہہ دینے ہی کافی ہے۔ اس سے زیادہ اگر کچھ کیا گیا تو امریکہ ناراض ہو جائے گا اور امریکہ کی ناراضگی اور دشمنی کا خطرہ مول لینا نہیں چاہئے، خواہ حرمت رسول ہی کا معاملہ کیوں نہ ہو۔

ان تمام مقامی جمہوری سیاسی و مذہبی تنظیموں کی منافقت اور مخالفت کے باوجود مسلمان شہری اپنے طور پر احتجاجی مظاہروں کو منظم کر کے امریکی پرچموں کو نذر آتش کر کے اپنی ایمانی غیرت اور محبت رسول کا ثبوت پیش کر رہے ہیں۔

انہی مسلمانوں میں سے غزہ کے عام مسلمان شہری بھی ہیں، جنہوں نے اپنی نبی محمد ﷺ کی توہین ہونے پر احتجاج کرتے ہوئے امریکی پرچموں کو نذر آتش کیا ہے اور کالے جھنڈوں کر مجاہدین سے محبت کا اظہار کیا ہے۔

توہین آمیز فلم کیخلاف القدس، غزہ پٹی اور فلسطین بھر میں احتجاج:

توہین آمیز فلم کیخلاف القدس، غزہ پٹیاور فلسطین میں مسلمانوں نے احتجاج کرتے ہوئے القاعدہ کے جھنڈے لہرادیئے اور امریکہ واسرائیل کیخلاف جہاد کے نعرے بلند کئے۔ مظاہرے میں فلسطینی خواتین نے بھرپور شرکت کی۔ بعض مظاہرین نے ایسے بینرز اٹھائے ہوئے تھے جس میں القاعدہ کے عالم دین دین شیخ ابو یحیی لیبی رحمہ اللہ کے خون کا بدلہ لینے اور طاغوت اکبر امریکہ کو یہ دھمکی دی گئی کہ شیخ ابو یحیی کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ مظاہرین نے امریکی صدر اوباما کی تصاویر کو پاوں تلے روند کر جلا دیا اور یہ نعرے لگاتے رہیں کہ ہماری

Marfat.com

جانیں اللہ کے دین کے لیے قربان ہیں۔(نیوز رپورٹ: انصار اللہ اردو)

لندن میں امریکی قونصلیٹ کے سامنے گستاخانہ فلم کے خلاف مظاہرہ:

لندن میں امریکی قونصلیٹ کے سامنے ہزاروں مظاہرین نے گستاخانہ فلم کی ریلیز اور توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی۔ مسلم ایکشن فورم کی جانب سے منعقد کی جانے والی احتجاجی ریلی میں بارش اور تیز ہواؤں کے باوجود برطانیہ کے مختلف شہروں سے آنے والے مسلمانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ امریکی قونصل خانے کے سامنے خواتین، حضرات اور بچوں کی بڑی تعداد جمع تھی۔ احتجاجی ریلی میں شریک مذہبی رہنماؤں اور اسکالرز نے خطاب کرتے ہوئے گستاخانہ فلم کی ریلیز کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے اسلام کے خلاف نفرت کے اظہار کا طریقہ قرار دیا۔ مقررین کا کہنا تھا کہ رسول اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔

برطانوی مسلمان لیڈروں نے مغربی حکمرانوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مسلمانوں کی دل آزاری پر مشتمل مواد کی اشاعت، فلموں، یوٹیوب اور دوسری انٹرنیٹ جگہوں پر مسلم دشمن پروپیگنڈے کی واضح انداز میں مذمت کریں اور دنیا میں مذہبی منافرت کے ذریعے تصادم کی فضا پیدا ہونے کو روکیں۔ ان رہنماں نے اس کے ساتھ ساتھ مسلمانوں پر بھی زور دیا کہ وہ گستاخانہ فلم اور دیگر دل آزاری کے مواقع پر لوگوں کی املاک کو تباہ کرنے سے گریز کریں اور پرامن رہیں۔ انہوں نے مظاہروں کے دوران دوسروں کو نقصان پہنچانے کے رویے کی مذمت بھی کی۔ ان خیالات کا اظہار اتوار کو لندن میں مسلم ایکشن فورم کے

Marfat.com

زیر اہتمام امریکی گستاخانہ فلم کے خلاف ہزاروں برطانوی مسلمانوں کے ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کی موجودگی میں علمائے کرام، مشائخ عظام اور کمیونٹی رہنماں نے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں بنائی گئی گھٹیا ترین فلم کے خلاف امریکی سفارتخانے کے سامنے ہونے والے مظاہرے میں شدید بارش اور بدترین موسم و سردی کے باوجود ایک اندازے کے مطابق 5ہزار سے زیادہ افراد نے شرکت کی جن میں خواتین کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ مظاہرین نے اپنے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر کلمہ طیبہ لکھا ہوا تھا اور فلم بنانے والے ملعونوں کے خلاف نعرے درج تھے۔ اس موقع پر مظاہرین نے فلک شگاف نعرے لگائے جن کی وجہ سے علاقہ گونجتا رہا اور یہ آوازیں سفارتخانے کی اونچی دیواروں کو چیرتی ہوئی امریکی ایوانوں تک پہنچتی رہیں۔ اگرچہ مظاہرین کو کنٹرول کرنے کے لئے مسلم ایکشن فورم نے سیکورٹی اسٹورٹ تعینات کر رکھے تھے، تاہم اس کے ساتھ ساتھ سفارتخانے کے آس پاس پولیس کی بھاری نفری بھی تعینات تھی۔ تاہم کسی بھی وقت تنا کی کیفیت پیدا نہیں ہوئی۔ اس موقع پر علما کرام اور مشائخ عظام نے اپنے خطاب میں مغربی اقوام اور حکومتوں کو خبردار کیا کہ وہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات اور ان کی حساسیت کا احترام کریں اور رسول کریمکی شان میں کوئی گستاخی نہ ہونے دیں۔

مصری علماء نے گستاخوں کے قتل کا فتویٰ جاری کر دیا:

مصر کے مشہور عالم دین شیخ احمد فواد حفظہ اللہ نے قرآن وحدیث کی روشنی میں تفصیلی تحریری فتوی جاری کیا ہے جس میں یہ ثابت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی توہین آمیز ویڈیو کے ڈائریکٹر، پروڈیوسر اور ایکٹروں سمیت تمام

Marfat.com

عملے کو موت کے گھاٹ اتارنا ہر مسلمان پر ناموسِ رسالت کے دفاع کے لیے فرض عین ہے۔

دریں اثنا مصری یونیورسٹی جامعہ ازہر کی فتوی کمیٹی کے ممبر اور مصری اسلامی چینل الناس کے معروف عالم دین شیخ سامی سرساوی حفظہ اللہ نے فتوی جاری کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی توہین کرنے والے گستاخوں کو کسی بھی جگہ پر کبھی بھی اور بغیر کسی سے اجازت لیے قتل کرنا واجب ہے۔

شیخ سرساوی نے الناس چینل پر چلنے والے عوامی فتاوی پروگرام میں یہ بیان دیا کہ: میں فتوی جاری کرتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کی توہین آمیز فلم بنانے میں شریک تمام گستاخوں کو قتل کر دیا جائے۔

انہوں نے مسلمانوں کو ان کے قتل پر ابھارتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو گالی دینے والوں کو قتل کرنے کے لیے امت مسلمہ کے نوجوان کہاں ہیں؟؟؟

شیخ سرساوی نے امریکی توہین آمیز ویڈیو کو بنانے والے تمام گستاخوں کو ان کے جرم کی سزا دلوانے کے لیے یہ فتوی جاری کیا کہ رسول اللہ ﷺ کو گالی دینے والوں کو قتل کرنا امریکہ میں رہنے والے مسلمانوں پر اور دنیا بھر کے تمام مسلمانوں پر فرض عین ہے۔ شاتمِ رسول اگر توبہ کر بھی لے تو پھر بھی اس کی توبہ اس کو قتل کرنا ہی ہے۔

مصر کے علما نے یہ فتاوی ایک ایسے وقت میں جاری کیے ہیں جب امریکی حکومت نے بڑی ڈھٹائی کے ساتھ ANN نیوز ایجنسی کے مطابق گستاخوں کو گرفتار کرنے کی بجائے انہیں اور ان کے خاندان والوں کو مقامی امریکی پولیس نے تحفظ اور مکمل سیکورٹی فراہم کرتے ہوئے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ہے۔

Marfat.com

امریکی حکومت گستاخوں کیخلاف کارروائی کرنے کی بجائے انہیں اس بہانے سے مکمل حمایت اور سپورٹ فراہم کر رہی ہے کہ امریکی قانون کی نظر میں یہ جرم نہیں ہے اور اس ویڈیو پر بین نہیں لگایا جاسکتا۔

یاد رہے کہ اس توہین آمیز امریکی فلم کا اسکرپٹ اس بات کا گواہ ہے کہ فلم بنانے والے سب کے سب اس جرم میں برابر کے شریک تھے اور انہیں اس بات کا علم تھا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کیخلاف فلم بنا رہے ہیں۔ اس فلم میں اداکاری کرنے والے اکثر ایکٹرز وہ کٹر یہودی اور صلیبی ہیں، جو اسلام دشمنی اور یہودیوں کے ایجنٹ ہونے میں مشہور ہے۔

اس فلم میں رسول اللہ ﷺ کا توہین آمیز کردار ادا کرنے والا گستاخ ایکٹر موساد کا مشہور ترین ایجنٹ ہے۔

امریکہ نے مسلمانوں کو گمراہ کرنے اور انہیں نبی اکرم ﷺ کی شان میں ہونے والی گستاخی پر جاری احتجاج کو بند کرانے کے لیے یہ کہانی گھڑی کہ اس فلم میں شریک ایکٹروں کو پتہ نہیں تھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کیخلاف فلم بنا رہے ہیں۔ امریکی حکومت کا یہ دعوی انتہائی کمزور اور بے بنیاد ہے اور اسے جہاں فلم کا اسکرپٹ غلط ثابت کرنے کے لیے کافی ہے، وہاں اس بات کی دلیل یہ بھی ہے کہ اس فلم کے ٹریلر میں ہی رسول اللہ ﷺ کی شخصیت کے حوالے سے ایسے 24 عالمی پروپیگنڈوں کے ملغوبے کو صرف چودہ منٹ میں ابھارا گیا ہے، جن میں رسول اللہ ﷺ پر یہود ونصاریٰ کے مذہبی رہنماؤں نے عالمی من گھڑت اعتراضات کر کے اپنا زہر اگلتے رہتے ہیں۔

امریکی حکومت جو اس فلم سے لاتعلقی کا جھوٹا ڈرامہ رچا رہی ہے، اس نے توہین آمیز فلم کے پروڈیوسر کو گرفتار کر کے اس کیخلاف سخت سے سخت کارروائی کرنے کی بجائے اسے مکمل سپورٹ اور محفوظ پناہ گاہ فراہم کرنے میں

Marfat.com

لگی ہوئی ہے۔ امریکی حکومت جو خود اسلام اور پیغمبر اسلام کی دنیا میں اس وقت سب سے زیادہ گستاخی کرنے والی یہودی وصلیبی حکومت ہے، جس کے بدبخت امریکی فوجیوں نے عراق اور افغانستان سمیت مختلف ملکوں میں اسلام اور مسلمانوں کی تذلیل کرنے کے لیے قرآن کی انتہائی برے اور فحش طریقے سے اعلانیہ توہین کی اور اب تک مسلم قیدیوں کو تشدد وٹارچر کا نشانہ بنانے کے لیے امریکی فوجی قرآن کریم کو (نعوذ باللہ) نذر آتش کرنے، واش روم میں پھینکنے اور پاؤں تلے روندنے جیسے گھناؤنے جرائم کا ارتکاب کررہے ہیں جیسا کہ گوانٹانا موجیل اور عافیہ صدیقی سمیت سینکڑوں قیدی مسلمانوں کو ذہنی تشدد کا نشانہ بنانے کے لیے ان کے سامنے کیا جاتا ہے۔

اخوانکم فی الاسلام

افغانستان نے ''یوٹیوب'' پر پابندی لگادی:

پابندی کا مقصد امریکہ میں بنائی جانے والی اس متنازع فلم تک افغان شہریوں کی رسائی کو روکنا ہے جس میں مبینہ طور پر پیغمبر اسلام کا تمسخر اڑایا گیا ہے۔

افغان وزارت اطلاعات میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ڈائریکٹر جنرل ایمل مرجان نے رائٹرز نیوز ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ جب تک یوٹیوب سے اس فلم کو ہٹا نہیں دیا جاتا اس وقت تک ہم نے اس پر پابندی کا حکم جاری کیا ہے۔

اس سے قبل اپنے ایک سرکاری بیان میں افغان صدر حامد کرزئی نے فلم کی مذمت کرتے ہوئے اسے ایک شیطانی فعل قرار دیا اور کہا کہ اظہار رائے کی آزادی کسی کو اسلام کی تضحیک کی اجازت نہیں دیتی۔

متنازع فلم کے خلاف منگل کو لیبیا میں ہونے والے پرتشدد مظاہرے ملک میں امریکی سفیر اور ان کے عملے کے تین افسران کی ہلاکت کا باعث

Marfat.com

بن چکے ہیں جبکہ مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں بھی مشتعل مظاہرین نے امریکی سفارت خانے پر چڑھائی کی تاہم حکام نے بروقت مداخلت کر کے انھیں منتشر کر دیا۔

غیر ملکی افواج کے ہاتھوں اسلامی مواد کی مبینہ توہین کے واقعات کے خلاف افغانستان میں حالیہ برسوں میں خونریز احتجاجی مظاہرے ہو چکے ہیں اور خدشہ ہے کہ متنازع فلم سے یہ سلسلہ دوبارہ شروع ہو سکتا ہے۔

کابل میں امریکی فوجیوں پر خاتون کا فدائی حملہ 12 ہلاک:

افغانستان کے دارالحکومت کابل میں ایک خاتون خودکش بمبار نے حملہ کر کے 12 امریکی اہلکار مار ڈلے۔ کابل سے موصول ہونے والی تازہ ترین اطلاعات کے مطابق مذکورہ امریکی اہلکار کابل ائیر پورٹ کی طرف جا رہے تھے اور ایک منی بس میں سوار تھے۔ شناخت چھپانے کیلئے امریکی اہلکار عام گاڑی میں سفر کر رہے تھے اور ان کے ساتھ کوئی سیکیورٹی اسکواڈ بھی نہیں تھا۔ ائیر پورٹ کے قریب امریکیوں کی گاڑی کو ایک خاتون حملہ آور نے نشانہ بنایا۔ طالبان نے حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ توہین رسالت پر مبنی فلم کا بدلہ ہے اور ایسی مزید کارروائیاں کی جائیں گی۔

وزیرِ اعظم کے حکم پر پاکستان میں یوٹیوب بند:

پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کی ترجمان ملاحت رب نے بی بی سی کے نامہ نگار طاہر عمران کو اس بات کی تصدیق کی۔

اس بندش کی وجہ یوٹیوب کی جانب سے توہین آمیز فلم نہ ہٹانے کا فیصلہ بتائی گئی ہے۔

اس سے پہلے پاکستان کی سپریم کورٹ نے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن

Marfat.com

اتھارٹی کو فوری طور پر ملک میں انٹرنیٹ سے پیغمبر اسلام پر متنازع فلم کو ہٹانے کا حکم دیا تھا۔

پیر کو عدالت نے یہ حکم اس فلم سے متعلق از خود نوٹس پر دیا ہے۔

چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی سربراہی میں سپریم کورٹ کے تین رکنی بینچ نے اس فلم سے متعلق از خود نوٹس کی سماعت کی۔

عدالت نے اس ضمن میں سپریم کورٹ کے رجسٹرار کو نوٹ بنانے کے بارے میں بھی ہدایات جاری کیں۔

عدالت نے پی ٹی اے کے چیئرمین کو فوری طور پر عدالت میں طلب کر کے اس فلم کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ سے ہٹانے کا حکم دیا۔

عدالت کا کہنا تھا کہ اتنے دنوں سے یہ فلم پاکستان میں انٹرنیٹ اور سوشل نیٹ ورک سائٹس پر موجود ہے اور متعلقہ حکام کو یہ تک توفیق نہ ہوئی کہ اسے فوری طور پر ہٹا دیا جائے۔

نامہ نگار شہزاد ملک کے مطابق چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ اس فلم کے بعد ہونے والے مظاہروں اور ہلاکتوں کے بعد ہی کیوں انتظامیہ حرکت میں آتی ہے۔

بینچ میں موجود جسٹس خلجی عارف حسین کا کہنا تھا کہ اتنا کچھ ہونے کے باوجود یہ فلم ابھی بھی سماجی رابطوں کی ویب سائٹس پر موجود ہے۔

عدالت نے پی ٹی اے کے چیئرمین چوہدری یاسین کو اس فلم کو فوری طور پر ہٹانے اور اس ضمن میں رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا۔

بینچ میں موجود جسٹس جواد ایس خواجہ کا کہنا تھا کہ ملک میں اب یہ رواج بن گیا ہے کہ جب تک مجاز اتھارٹی کو حکم نہ دیا جائے اس وقت تک وہ اپنے تئیں کام نہیں کرتی۔

Marfat.com

چیف جسٹس کا کہنا تھا کہ اس فلم سے متعلق عدالت میں درخواست دائر کی جانی چاہیے تھی جس کے کچھ دیر کے بعد جماعت اسلامی کے سابق امیر قاضی حسین احمد کی طرف سے اس فلم کے خلاف درخواست دائر کی دی گئی جو سماعت کے لیے منظور کرنے کے بعد اس کی سماعت تین ہفتوں تک کے لیے ملتوی کر دی گئی۔

دوسری جانب سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے متنازع فلم کے خلاف ہڑتال کی گئی اور وکلا نے عدالتوں کا بائیکاٹ کیا۔

سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن نے تمام ہائی کورٹس اور ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشنز سے بھی ہڑتال کی اپیل کی تھی۔

اسلام آباد ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن نے اس فلم کے خلاف قرارداد مذمت منظور کرنے کے علاوہ عدالتوں کا بائیکاٹ بھی کیا۔

خیال رہے کہ پاکستان کے مختلف شہروں میں متنازع فلم کے خلاف احتجاجی مظاہرے کیے جا چکے ہیں۔

اتوار کو صوبہ سندھ کے دو بڑے شہروں کراچی اور حیدر آباد میں متنازع فلم کے خلاف مظاہروں میں فائرنگ کے نتیجے میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔

کراچی میں پیغمبرِ اسلام پر متنازع فلم کے خلاف ایک ریلی نکالی گئی جس کے شرکا کو منتشر کرنے کے لیے پولیس نے شیلنگ اور ہوائی فائرنگ کی۔

آخری وقت اشاعت: پیر 17 ستمبر بی بی سی

بھارت کا احسن اقدام گوگل کی سروس بند:

بھارت نے اسلام مخالف فلم پر پورے ملک میں گوگل کی سروس بند کر دی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان

Marfat.com

سید اکبر الدین نے کہا کہ گوگل انڈیا جو بھارتی قوانین کی پابند ہے کو جارحانہ مواد کی رسائی بند کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت نے ہمیشہ مذہبی عقائد کی تضحیک اور مذہبی جذبات کو نقصان پہنچانے کے ہر اقدام کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکام امریکی حکام کیساتھ رابطہ میں ہیں اور اس حوالے سے ہمارے تحفظات پر بات کر رہے ہیں۔ گوگل کے ایگزیکٹو نے بتایا کہ اس نے یو ٹیوب کے ذریعے فلم دیکھنے کی کوشش کرنے والے صارفین کو انٹرنیٹ رسائی بند کر دی ہے۔ (September 17, 2012)

اسلام مخالف فلم ساز کے قتل پر انعام کا اعلان

وفاقی وزیر نے مغربی ممالک سے مطالبہ کہ پیغمبرِ اسلام کے خلاف فلمیں بنانے کے خلاف قوانین بنائے جائیں۔ ایسے ممالک جہاں اس قسم کی فلمیں بنائی جاتی ہیں میں ان کو کہتا ہوں کہ خدارا آزادی اظہارِ رائے اپنی جگہ لیکن اس حوالے سے قوانین بنائیں۔

جو اس کو قتل کرے گا اس کو ایک لاکھ ڈالر انعام دوں گا اور جو اس کے بعد بھی اس قسم کی فلم بنائے گا اور جو اس کو قتل کرے گا اس کے لیے بھی ایک لاکھ ڈالر انعام ہوگا۔

واضح رہے کہ پیغمبرِ اسلام کے بارے میں امریکہ میں توہین آمیز فلم بنائے جانے کے خلاف پاکستان سمیت کئی اسلامی ممالک میں احتجاج جاری ہیں۔

حکومتِ پاکستان نے جمعہ کو یومِ عشقِ رسول منانے کے لیے ملک بھر میں عام تعطیل کا اعلان کیا تھا اور ملک کے مختلف شہروں میں مظاہروں کا سلسلہ جمعہ کی صبح سے ہی شروع ہو گیا تھا اور نمازِ جمعہ کے بعد ان میں شدت آ گئی تھی۔ ان مظاہروں میں پاکستان بھر میں انیس افراد ہلاک ہوئے تھے۔

(ہفتہ 22 ستمبر بی بی سی)

Marfat.com

اسلام آباد میں احتجاج، سکیورٹی کے لیے فوج طلب:

پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد کی انتظامیہ نے پیغمبرِ اسلام کے بارے میں امریکہ میں بننے والی توہین آمیز فلم کے خلاف احتجاج کے پیش نظر سکیورٹی کے لیے فوج کو طلب کر لیا ہے۔ جمعرات کے روز اسلام آباد میں سارا دن مختلف مقامات پر پولیس اور طلبا کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ یہ طلبا بعد میں شہر کے ریڈ زون تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔

واضح رہے کہ پیغمبرِ اسلام کے بارے میں امریکہ میں بننے والی توہین آمیز فلم کے خلاف پاکستان کی مذہبی جماعتوں نے جمعہ کو احتجاج کی کال دی ہوئی ہے۔

اسلام آباد کے کمشنر طارق پیرزادہ نے اسلام آباد کے ریڈ زون کی سکیورٹی کے لیے پاک فوج کو طلب کیا ہے۔ اسلام آباد کے ریڈ زون میں ایوانِ صدر، وزیر اعظم ہاس، سکرٹیریٹ، پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ کے علاوہ ڈپلومیٹک انکلیو بھی واقع ہے۔ (جمعرات 20 ستمبر 2012)

پاکستان میں امریکی سفارتخانے میں غیر معینہ مدت کیلئے پبلک ڈیلنگ بند:

امریکا نے پاکستان میں اپنے سفارتخانے اور قونصل خانوں میں پبلک ڈیلنگ غیر معینہ مدت کے لئے بند کر دی۔ توہین آمیز فلم کے خلاف ملک کے مختلف شہروں میں احتجاج اور ہڑتال کا سلسلہ جاری ہے۔ جس کے بعد امریکہ نے پاکستان بھر میں اپنے سفارتخانے اور قونصل خانوں میں پبلک ڈیلنگ بند کر دی ہے۔ سفارتخانے کے ترجمان کا کہنا ہے کہ پبلک ڈیلنگ غیر معینہ مدت کے لئے بند کی گئی ہے۔ صورتحال کا بغور جائزہ لیکر پبلک ڈیلنگ کھولنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔

Marfat.com

حکومتِ پاکستان نے بدھ کو متنازع فلم پر جمعہ یعنی اکیس ستمبر کو یومِ عشقِ رسول منانے کے لیے عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔

دوسری جانب اسلام آباد پولیس کے افسر محمد اقبال نے امریکی خبر رساں ایجنسی اے پی کو بتایا کہ جمعرات کو مظاہرین کی تعداد تقریبا ایک ہزار ہے اور ان میں زیادہ تر طلبہ ہیں۔

پولیس نے مظاہرین کو روکنے اور منتشر کرنے کیلیے آنسو گیس اور ربر کی گولیوں کا استعمال کیا۔

ہزاروں طلبا نے ہاتھوں میں لاٹھیاں اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور وہ امریکہ کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔

ریڈزون کے حفاظتی اقدامات کی نگرانی کرنے والے ایس ایچ او کوہسار تھانہ خالد مسعود اکرم نے جمعہ کو احتجاج کے حوالے سے بی بی سی کو بتایا کہ مظاہرین کو روکنے کے لیے کنٹینرز رکھ دیے گئے ہیں۔ اگر مظاہرین نے مزاحمت کی تو اس کا جواب دینے کا بھی انتظام ہے۔

ریڈیو پاکستان کے مطابق مظاہرین اور پولیس میں جھڑپیں چار گھنٹے جاری رہیں اور بعد میں پولیس اور علما کے درمیان مذاکرات کے بعد مظاہرین پیچھے ہٹ گئے اور پولیس نے حراست میں لیے گئے افراد کو رہا کر دیا۔

امریکی اخبارات سے لیبیا اور مصر کے مشتعل ہجوم:

دونوں ملکوں میں غم و غصے کی وجہ کیلی فورنیا میں رہنے والے ایک اسرائیلی فلم ساز کی تیار کردہ فلم ہے جس میں پیغمبر اسلام کا تمسخر اڑایا گیا۔ اس فلم کے بعض حصوں کو عربی زبان میں ڈب کر کے یوٹیوب پر ڈال دیا گیا تھا۔

اسلام کے بارے میں ایک متنازعہ فلم منظر عام پر آنے کے بعد مشتعل ہجوموں نے لیبیا اور مصر میں امریکی سفارتی دفاتر پر حملے کئے ہیں جس دوران

Marfat.com

لیبیا میں امریکی سفیر کرس سٹیونز کو ہلاک کر دیا گیا۔

لاس اینجلس ٹائمز کہتا ہے کہ دونوں ممالک میں امریکہ کے خلاف یہ اس قسم کے پہلے حملے ہیں اور یہ ایسے وقت کیے گئے ہیں جب دونوں ملکوں میں اس خلفشار پر قابو پانے کی کوشش کی جا رہی ہے جو ان پر عرصے سے مسلط مطلق العنان لیڈروں، معمر قذافی اور حسنی مبارک کو پچھلے سال عوامی بغاوتوں میں اقتدار سے ہٹانے کے بعد پیدا ہوا تھا۔

دونوں ملکوں میں غم و غصے کی وجہ کیلی فورنیا میں رہنے والے ایک اسرائیلی فلم ساز کی تیار کردہ فلم ہے جس میں پیغمبر اسلام کا تمسخر اڑایا گیا۔اس فلم کےبعض حصوں کو عربی زبان میں ڈب کر کے یو ٹیوب پر ڈال دیا گیا تھا۔

عربی اور فرانسیسی زبانیں بولنے والے امریکی سفیر کرس سٹیونز دو بار لیبیا میں سفیر رہ چکے تھے۔ لیبیا میں بغاوت کے دوران انہوں نے بن غازی میں اپنے سفارتی دفتر کھول رکھا تھا۔

لاس انجلس ٹائمز کہتا ہے کہ اس سے پہلے امریکہ کی سفارتی تاریخ میں پانچ امریکی سفیروں کو ہلاک کیا جا چکا ہے اور اس کا آخری نشانہ بننے والےسفیر ایڈالف ڈبس تھے جنھیں افغانستان میں سنہ 1979ء میں ہلاک کیا گیا تھا۔

اسلام مخالف فلم کے ہدایت کار کی مظاہرین پر تنقید:

امریکہ میں بننے والی توہین آمیز فلم کے مبینہ ہدایت کار نے اس پر احتجاج کرنے والے مسلمانوں پر تنقید کرتے ہوئے انہیں برداشت سے کام لینے کا مشورہ دیا ہے۔

واشنگٹن امریکہ میں بننے والی توہین آمیز فلم کے مبینہ ہدایت کار نے فلم کے خلاف مظاہروں پر نکتہ چینی کرتے ہوئے مسلمانوں کو برداشت سے کام

Marfat.com

لینے کا مشورہ دیا ہے۔

امریکی ریڈیو ''ساوا'' کو جمعے کو دیے گئے ایک انٹرویو میں مبینہ ہدایت کار نے کہا ہے کہ عربوں کو "اختلافی معاملات پر پرامن احتجاج کرنے کا سلیقہ سیکھنا چاہیے"۔

اپنے انٹرویو میں مبینہ ہدایت کار نے فلم کی تخلیق میں امریکی حکومت کے کردار سے متعلق قیاس آرائیوں کو "مضحکہ خیز" قرار دیتے ہوئے کہا کہ امریکی حکومت کا اس فلم سے کوئی لینا دینا نہیں۔

''ریڈیو ساوا'' کے مطابق مبینہ ہدایت کار نے اپنی شناخت ظاہر کرنے سے انکار کیا ہے تاہم ریڈیو حکام کا مذکورہ ہدایت کار سے رابطہ کرانے والے ایک ذریعے نے اس کا نام نکولا باسل نے بتایا ہے۔

کئی نشریاتی اور ابلاغی اداروں نے نکولا ہی کو ''دی نونسنسآف مسلمز'' نامی توہین آمیز فلم کا اصل محرک قرار دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق امریکی ریاست کیلی فورنیا میں مقیم مذکورہ شخص کی عمر 55 برس ہے اور وہ ایک مصری نژاد قبطی عیسائی ہے اور حال ہی میں بینک فراڈ کے ایک مقدمے میں قید کی سزا بھگتنے کے بعد رہا ہوا ہے۔

مذکورہ فلم میں پیغمبرِ اسلام کی توہین کی گئی ہے جس پر ان دنوں مسلم ممالک میں سخت احتجاج جاری ہے اور کئی عرب ممالک میں امریکی سفارت خانوں پر حملے بھی کیے گئے ہیں۔

لیبیا کے شہر بن غازی کے امریکی قونصل خانے پر مشتعل مظاہرین کے حملے میں لیبیا میں تعینات امریکی سفیر سمیت چار افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

''ریڈیو ساوا'' سے گفتگو کرتے ہوئے مبینہ نکولا باسیل کا کہنا تھا کہ اسے امید نہیں تھی کہ اس کی فلم پر عرب اور مسلم دنیا میں اتنا سخت ردِعمل ظاہر

Marfat.com

کیا جائے گا۔

مبینہ ہدایت کار نے بتایا کہ فلم کا تمام عملہ غیر ملکی تھا جو نہ تو عربوں کے متعلق کچھ جانتے تھے اور نہ ہی انہوں نے کبھی عرب ممالک کا دورہ کیا تھا۔

اپنے انٹرویو میں فلم کے مبینہ ہدایت کار نے دورانِ احتجاج ہونے والی ہلاکتوں پر صدمے کا اظہار کیا تاہم اس کا موقف تھا کہ اسے یہ فلم بنانے پر کوئی افسوس نہیں۔

نکولا نے فلم میں کام کرنے والے بعض اداکاروں اور عملے کے ارکان کی جانب سے عائد کردہ اس الزام کو بھی رد کیا کہ انہیں حقیقت بتائے بغیر ان سے دھوکہ دہی کے ذریعے فلم کے لیے کام کرایا گیا۔

یہ رپورٹ وائس آف امریکہ شیطان کی ہے جس میں نفسیات حال یہ نتیجہ نکالتا ہے کہ یہ ویڈیو والا مستی شہرت چاہتا تھا اور اس کو نظر انداز کرنا چاہئے اصل بات تو یہ ہے کہ یہ صلیبی سوچ اور فکر ہے کہ مسلمانوں کے جذبات سے کھیلا جائے ان صلیبیوں کا یہ وطیرہ ہے۔

امریکیوں کو مقبوضہ کشمیر چھوڑنے کا مشورہ:

بھارتی کنٹرول کے کشمیر کے ایک مسلم دینی راہنما نے امریکیوں پر زور دیا ہے کہ وہ ہمالیائی علاقے سے چلے جائیں کیونکہ اسلام مخالف فلم کے نتیجے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے باعث انہیں خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔

امریکہ میں مختصر سرمائے سے بنائی جانے والی ایک فلم کا ٹریلر، جس میں پیغمبر اسلام کی تضحیک کی گئی ہے، انٹرنیٹ پر جاری کیے جانے کے نتیجے میں پہلے ہی لیبیا اور مصر میں پرتشدد مظاہرے ہوچکے ہیں۔

جمعے کو بھارتی کنٹرول کے کشمیر کے ایک عالم بشیر الدین احمد نے کہا ہے کہ صورت حال کی نزاکت کا احساس کرتے ہوئے امریکیوں کو اپنے تحفظ کی

Marfat.com

خاطر فوری طور پر کشمیر چھوڑ دینا چاہیے کیونکہ مذکورہ فلم مسلم اکثریتی وادی میں بے چینی پیدا کرسکتی ہے۔

بشیرالدین احمد کا کہنا تھا کہ اس فلم سے مسلمانوں کے جذبات کی دل آزاری ہوئی ہے۔

انہوں نے دنیا بھر کے مظاہرین کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ جیسے ممالک کو ایسی فلمیں جاری کرنے میں احتیاط کرنی چاہیے۔ جن سے مسلمانوں کے جذبات بھڑکانے کا سبب بن سکتی ہوں۔ (واشنگٹن:14.09.2012)

لیبیا میں سفیر کی ہلاکت پر صدر اوباما کی شدید مذمت:

اپنے چار اہلکار کے مُردار ہونے پر صدر اوباما نے شدید مذمت کی لیکن دونوں جہاں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے جانے والے آخری نبی حضرت محمد ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے فعل کو آزادی اظہار رائے کا کہہ کر اسے جائز قرار دیا یہ کہاں کا انصاف ہے۔

صدر باراک اوباما نے لیبیا میں ایک حملے میں امریکی سفیر اور ان کے تین ماتحت افسران کی ہلاکت کی شدید مذمت کی ہے

مقامی حکام نے کہا ہے کہ مقتول سفیر کرسٹوفر اسٹیونز اور ان کے عملے کے ارکان کو مشرقی شہر بن غازی میں امریکی قونصلیٹ پر حملے کے بعد محفوظ مقام کی طرف منتقل کیا جارہا تھا جب ان کی گاڑی پر راکٹ حملہ کیا گیا۔

لیبیا کے دوسرے بڑے شہر بن غازی میں منگل کو امریکی قونصلیٹ پر حملے میں ملوث افراد امریکہ میں بننے والی ایک فلم میں مبینہ طور پر پیغمبرِ اسلام کا تمسخر اڑانے کے خلاف مظاہرہ کررہے تھے جنہوں نے عمارت پر راکٹ داغنے کے بعد اسے نذرِ آتش کردیا۔

Marfat.com

بن غازی میں احتجاجی مظاہرے سے قبل منگل کی صبح مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں بھی متنازع فلم کے خلاف امریکی سفارت خانے کے باہر احتجاجی مظاہرہ ہوا تھا۔

اس سے قبل امریکی وزیر خارجہ ہلری کلنٹن نے قونصلیٹ پر حملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا تھا کہ انٹرنیٹ پر شائع ہونے والے اشتعال انگیز مواد کی اشاعت کے ردعمل میں امریکی سفارتی مشن کے خلاف کی گئی اس قابل ملامت کارروائی کو حق بجانب قرار دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

امریکہ مذہبی عقائد کو بدنام کرنے کی کسی بھی بین الاقوامی کوشش کو افسوس ناک سمجھتا ہے۔۔۔لیکن میں یہ واضح کرنا چاہتی ہوں کہ اس نوعیت کے پرتشدد اقدامات کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

متنازعہ فلم کی تشہیر میں امریکی پادری ٹیری جونز پیش پیش ہے جس کے قران کو نذر آتش کرنے کے قابل مذمت فعل کے خلاف اور نیویارک میں نائن الیون حملے کے مقام گراؤنڈ زیرو کے قریب ایک مسجد کی تعمیر کی مخالفت نے دنیا بھر میں مسلمانوں کو شدید احتجاج کرنے پر مجبور کردیا تھا۔(بیورو رپورٹ:12.09.2012)

امریکی سفارتی اہلکاروں کی لاشیں امریکہ پہنچ گئیں:

واشنگٹن امریکہ کے صدر براک اوباما نے لیبیا میں ہلاک ہونے والے امریکی سفیر اور تین دیگر افراد کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے عرب دنیا میں امریکہ مخالف مظاہروں اور پرتشدد واقعات کا پامردی سے سامنا کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔

جمعے کو امریکی دارالحکومت واشنگٹن کے نواح میں واقع 'اینڈریو ایئر فورس بیس' پر لیبیا کے شہر بن غازی میں مشتعل مظاہرین کے ہاتھوں ہلاک

Marfat.com

ہونے والے امریکی سفیر کرس اسٹیونز اور تین دیگر سفارتی اہلکاروں کی لاشوں کی آمد کے موقع پر اپنی تقریر میں صدر اوباما نے قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

انہوں نے کہا کہ مقتول سفارتی اہلکاروں کی قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

واضح رہے کہ مشتعل مظاہرین امریکہ میں بننے والی ایک فلم کے خلاف احتجاج کر رہے تھے جس میں پیغمبرِ اسلامe کی توہین کی گئی ہے۔ مظاہرین نے بن غازی میں واقع امریکی قونصل خانے پر حملہ کر کے لیبیا میں امریکہ کے سفیر کرس اسٹیونز اور قونصل خانے کے انفارمیشن افسر سین اسمتھ اور نیوی سیلز کے سابق اہلکاروں ٹائرون ووڈز اور گلین ڈوہرٹی کو ہلاک کردیا تھا جب کہ سفارت خانے کی عمارت کو آگ لگادی تھی۔

جمعے کو امریکی فوجی اڈے پر منعقدہ تقریب میں چاروں مقتولین کو امریکی پرچم میں لپٹے تابوتوں کو سی 17- طیارے سے باری باری باہر لیا گیا جس کے بعد ان کی میتوں کو سلامی دی گئی۔

اس موقع پر مقتول اہلکاروں کے اہلِ خانہ، امریکی فوجی و سول حکام اور دیگر اعلیٰ شخصیات بھی موجود تھیں۔(voa ریڈیو)

امریکی سفارت کاروں کو صدر امابا کا خراج عقیدت:

اللہ کی قسم اے صلیبی اوباما! تمہارا خراجِ عقیدت ان صلیبیوں کو جہنم کا ایندھن بننے سے نہیں بچا سکتا۔

ہفتے کے روز ریڈیو اور انٹرنیٹ پر اپنے ہفتے وار خطاب میں مسٹر اوباما نے کہا کہ امریکہ اپنے ملک اور عوام کی آزادیوں کے لیے گیلن ڈورٹی، ٹائیرون وڈز، شان سمتھ اور سفیر کرس سٹیونز جیسے افراد پر انحصار کرتا ہے۔

Marfat.com

امریکی سفارت کاروں کی ہلاکت پر دکھ کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر اوباما نے کہا ہے بن غازی کے سفارتی دفتر میں ہلاکتوں کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ بیرون ملک امریکیوں کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا۔

انہوں نے کہا کہ بن غازی میں اپنی جانیں قربان کرنے والے چار امریکیوں کی یادیں امریکہ کو مضبوط تر اور اپنے شہریوں کے لیے محفوظ تر اور دنیا کو ایک بہتر جگہ بنانے کے لیے راہنمائی فراہم کریں گی۔

دوسری جانب ری پبلکن پارٹی کے ہفتہ وار خطاب میں کانگریس مین ایلن ویسٹ نے اوباما انتظامیہ پر الزام لگایا کہ وہ جنوری سے مالیاتی کٹوتیوں کو نہ روک کر فوج کو کمزور بنا رہے ہیں۔ (واشنگٹن، 15.09.2012)

"یوٹیوب" توہین آمیز فلم کا جائزہ لے، وہائٹ ہاؤس:

قصرِ ابیض دجال کے مرکز کا یہ بیان اور ویڈیو کا جائزہ لیا جائے کیا تمہاری طرف بھیجے گئے چار تابوتوں کے بعد بھی تم محسوس نہ کر سکے کہ یہ فلم گستاخی پر مبنی نہیں۔

وہائٹ ہاؤس نے معروف ویڈیو شیئرنگ ویب سائٹ 'یو ٹیوب ' کی انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ وہ اس اسلام مخالف فلم سے متعلق اپنی پالیسی پر نظرِ ثانی کرے جس کے خلاف مسلم دنیا میں پرتشدد احتجاجی مظاہرے ہو رہے ہیں۔

واشنگٹن وہائٹ ہاؤس نے معروف ویڈیو شیئرنگ ویب سائٹ 'یو ٹیوب ' کی انتظامیہ پر زور دیا ہے کہ وہ اس اسلام مخالف فلم سے متعلق اپنی پالیسی پر نظرِ ثانی کرے جس کے خلاف مسلم دنیا میں پرتشدد احتجاجی مظاہرے ہو رہے ہیں۔

Marfat.com

جمعے کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے امریکہ کی قومی سلامتی کونسل کے ترجمان ٹومی ویٹر نے بتایا کہ ''وہائٹ ہاؤس'' نے ''یوٹیوب'' انتظامیہ سے رابطہ کر کے ان کی توجہ مذکورہ ویڈیو کی جانب مبذول کرائی ہے اور ان سے اس بات کا جائزہ لینے کا کہا ہے کہ آیا یہ ویڈیو ان کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی تو نہیں کر رہی۔

تاہم ''وہائٹ ہاؤس'' کے اس اقدام کے باوجود توہین آمیز فلم کا ٹریلر جمعے کی شام تک ''یوٹیوب'' پر موجود تھا جب کہ اسے انٹرنیٹ پر کئی دیگر ویب سائٹس پر بھی پوسٹ کر دیا گیا ہے۔

مذکورہ فلم امریکہ میں تیار کی گئی ہے جس میں پیغمبرِ اسلامe کی توہین پر مبنی مواد شامل ہے۔فلم کے خلاف مشرقِ وسطی سمیت بیشتر مسلم ممالک میں سخت احتجاج کیا جا رہا ہے۔مشتعل مظاہرین نے کئی عرب ممالک میں امریکی سفارت خانوں پر بھی حملے کیے ہیں جب کہ لیبیا کے شہر بن غازی میں واقع امریکی قونصل خانے پر حملے میں لیبیا میں امریکی سفیر سمیت چار سفارتی اہلکار ہلاک ہوئے ہیں۔

جمعے ہی کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ''وہائٹ ہاؤس'' کے ترجمان جے کارنے نے کہا ہے کہ بن غازی حملے کی تحقیقات کرنے والوں کو ایسے کوئی شواہد نہیں ملے کہ مظاہرین کے احتجاج کا محرک توہین آمیز فلم کے بجائے کچھ اور تھا۔

کارنے کا کہنا تھا کہ بن غازی میں ہونے والا احتجاج اس فلم کے خلاف کیا جا رہا تھا جو قابلِ مذمت اور قابلِ گرفت ہے۔ وہائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا کہ گو کہ پرتشدد ردِ عمل کی توجیہ پیش نہیں کی جا سکتی لیکن یہ احتجاج امریکہ یا اس کی پالیسیوں کے خلاف نہیں بلکہ ایک ایسی فلم کے خلاف کیا جا رہا ہے جسے مسلمان توہین آمیز سمجھتے ہیں۔ (14.09.2012، voa ریڈیو)

Marfat.com

امارتِ اسلامیہ افغانستان کا
گستاخانہ فلم پر ردِّ عمل

مقدسات کی بے حرمتی اور مسلم امہ کی ذمہ داری؟!!

مقدسات کی تعظیم اوراحترام انسانی فطرت کا اہم مطالبہ ہے، ہرانسان کہ وہ کونسے دین یا مذہب سے تعلق رکھتا ہے، وہ اپنے عقیدے اور فکر کے مطابق مقدسات کے احترام کا وفادار ہوتا ہے، ان سے دفاع اپنا مشروع حق سمجھتا ہے اوراس راہ میں مال، جان اور اولاد کی قربانیکیلئے آمادہ ہوتا ہے، یہ ایک ایسی حقیقت ہے، جس سیکوئی عاقل انسان انکارنہیں کرسکتا۔

سابقہ منسوخ شدہ آسمانی ادیان کہ امتی بھی مقدسات کی تعظیم پر یقین رکھتے، اسلام جوفطرت کا دین ہے، مقدسات کی تعظیم اور احترام کو اہم اصل سمجھتا ہے،اس لیے مسلمان شرعاً وعقلاً مکلّف اور پابند ہے کہ عظیم رہنمار رسول اللہ ﷺ پر اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب قرآن کریم کی نصرت، احترام اور تعظیم کیساتھ ساتھ اپنی زندگی قرآنی ہدایات اورنبوی ارشادات کی روشنی میں بسر کریں، اپنے مقدسات سے دفاع کریں اوراس راہ میں اس وقت تک مقدس جہادکوجاری رکھے، جب تک فتنہ وفساد کی جگہ صلح اورکامیابی لے۔

ترجمہ : ''توجولوگ ان پرایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اورانہیں مدد دی۔ اور جونوران کیساتھ نازل ہواہے،اس کی پیروی کی، وہی مرادپانیوالے ہیں''۔

عصرحاضرمیں مغربی میڈیاکے تعاون سے عالم اسلام کیخلاف یہودی فتنہ انگیز عناصروں نے جوفساد اور پرنفرت اعمال شروع کی ہیں، اس کا اسلام کی

Marfat.com

تاریخ میں مثال نہیں ملتی، رسول اللہ ﷺ کی بے حرمتی کرنا، ان کے بارے میں فلمیں اور کارٹونز بنانا، پھر مغربی ممالک کے متکبر حکمران کی جانب سیاظہار رائے کی آزادی کے عنوان فریب بھرے بہانوں سیان مفسدوں کا دفاع کرنا۔ یہ مسلمان کی موجودگی، عزت اور اسلامی تشخص کیلیے خطر کی گھنٹی ہے، کیونکہ ہماری سرزمین، عوام، سرمایہ وغیرہ پہلے سے مغربی درندوں کی جارحیت، قتل عام اور لوٹ مار کی قربانی ہو چکے ہیں اور اب نوبت دینی مقدسات کی توہین تک آ پہنچا۔

مغربی دنیا کی اس اسلام ضد کوشش سے یہ لازم ہوتا ہے کہ مسلمان متحد ہو جائے اور تمام اسلامی ممالک اس موضوع کے بارے میں مشترکہ مؤقف اپنالے، کم ازکم مغرب سیاس وقت تک تجارتی اور سفارتی تعلقات قطع کریں، جب تک اپنے جاہلوں اور کم عقلوں کو سزا نہ دی ہو اور یا انہیں مہار نہ کیا گیا ہو، اس عمل سے مسلم ممالک کے حکمران اللہ تعالی کی رضا حاصل کریگی اور اپنے عوام کے سامنے بھی سرخرو ہونگے، کیونکہ:

1- روان ہفتہ میں دنیا کے بیشتر ممالک میں مغرب کے خلاف مسلمانوں کی ولولہ انگیز مظاہروں نے یہ ثابت کردی، کہ ہم مسلمان اور غیور اقوام اپنے دین سے دفاع کی خاطر ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں اور اپنے حکمرانوں کی بھرپور حمایت کرینگے، بلکہ صحابہ کرام کی طرح جذباتی ناقابل شکست سپاہ کا کردار ادا کرینگے۔

15 ستمبر کی درمیانی شب صوبہ ہلمند میں شورآب برطانوی اور امریکی فوجی ایئربیس پر استشہادی مجاہدین کا کامیاب آپریشن یہ ثابت کرتا ہے کہ مغرب کے بزدل فوجیوں میں مجاہدین کا مقابلہ کرنیکی طاقت نہیں ہے، اس معرکہ میں 20 سے کم فدائین نے حصہ لیا تھا، تاہم حملے کی شدت نے واشنگٹن اور لندن

Marfat.com

کولرزادیا، امریکی و برطانوی حکمرانوں نے گھبراہٹ کی حالت میں ضد ونقیض بیانات بیان دیے، دس، گیارہ برس کے دوران پہلی مرتبہ دشمن ان مقدس اور کامیاب عملیات کی اہمیت، پرخطر اور مثر ہونے پر نہایت شرمندگی سے اعتراف کرتا ہے، جانی ومالی خسارات کے علاوہ ان کا عالمی کردار، حیثیت اور دشمن نے بھی ناقابل تلافی ضربہ جھیل لی، ان کے فوجی طاقت کو روند ڈالا گیا اور جدید ٹیکنالوجی کو زمین بوس کردیا، نیز صوبہ زابل کے میزان اور ہلمند کے باباجی کے علاقوں میں بااحساس افغان فوجوں کی غاصبوں پر تابڑتوڑ حملے بقول دشمن کے 6 فوجی درگور ہوئے، لیکن حقیقت ان کے اعتراف سے کئی گنا زیادہ ہے، مسلم ممالک کوغور کرنا چاہیے کہ 20 سے کم مومنوں کواللہ تعالیٰ نے اتنی طاقت دی، جنہوں نے متجاوز دشمن کو عبرتناک سزا دی، تاہم اللہ تعالیٰ کی نصرت سے 1500 ملین مسلمانوں کی سرشار فوج کتنی طاقتور ہوگی؟(Friday جمعہ 21 ستمبر 2012)

امریکی وبرطانوی فوجی مرکز شورآب پرحملہ آور فدائین کے پیغامات:

14 اور 15 ستمبر کی درمیانی شب مقامی وقت کے مطابق رات دس بجے صوبہ ہلمند میں امریکی وبرطانوی فوجوں کی سب سے بڑے مرکز شورآب ایئربیس (بوسٹین- لیدرنیک) پر امارت اسلامیہ کے 15 سرفروش فدائین نے کامیاب انتقامی آپریشن انجام دیا، جس کے نتیجے میں 47 قابض ہلاک جبکہ 34 سے زائد زخمی ہوئیں۔

موصولہ رپورٹ کے مطابق کامیاب آپریشن کیدوران غاصبوں کوجانی نقصانات کے علاوہ بھاری مالی خسارات کا سامنا بھی ہوا، جس میں 11 سے زائد جنگی (ہریئر) طیارے اور ہیلی کاپٹر تباہ ہوئیں، نیز تیل اور اسلحہ کے متعدد ذخائر

Marfat.com

بھی راکھ کے ڈھیر بن گئے۔

الامارہ ویب سائٹ کو اس کامیاب آپریشن انجام دینے والے سرفروش استشہادی مجاہدین کی پشتو اورانگریزی زبانوں میں پیغامات اور آپریشن کے منصوبے کی نقشے اور ویڈیو ملی ہے اوراسے تصدیق کیطور پر قارئین کرام تک پہنچاتی ہیں۔

ویڈیو میں فدائی مجاہدین حملہ کا ہدف اورآپریشن کی منصوبے کی تصویری نقشے کی تشریح کررہاہے۔

فدائی مجاہدین کی وصیتوں پر مشتمل تفصیلی ویڈیو عنقریب منظرعام پرآئیگی۔ ان شاالله

مجاہدین کو اپنی نیک دعاؤں میں نہ بھولیے۔(پیر 24 ستمبر، 2012)
ویڈیو دیکھنے اورڈاؤن لوڈ کرنے کیلئے مندرجہ ذیل لنک

http://archive.org/details/shorab

گوگل کا وہائٹ ہاؤس کو کھرا جواب:

امریکی عہدیدار کے مطابق سوڈان میں واشنگٹن کے سفارتخانے کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے میرینز بھجوانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

وزارتِ دفاع نے یہ اقدام مشرق وسطی سمیت دنیا کے دوسرے ملکوں میں متنازعہ فلم کے تناظر میں کئے جانے والے امریکا مخالف مظاہروں میں شدت آنے کے بعد کیا ہے۔ ان مظاہروں کا سلسلہ مشرق وسطی سے باہر لیبیا، یمن اور تیونس تک جا پہنچا ہے۔

ادھر انٹرنیٹ کمپنی گوگل نے متنازعہ فلم کے بعض حصوں کو یوٹیوب سے نہ ہٹانے سے متعلق اپنے فیصلے پر نظر ثانی کے لئے وائٹ ہاس کی درخواست کو

Marfat.com

بھی دیوار پر دے مار ہے۔ گوگل کا کہنا ہے کہ انہوں نے بھارت اور انڈونیشیا میں متنازعہ فلم کو بذریعہ یو ٹیوب دیکھنے والوں کو فلم کے مندرجات سے متعلق ایک پیشگی وارننگ کا نوٹس لگا دیا ہے۔ اس لئے یو ٹیوب پر آنے والا کوئی بھی شخص اس نوٹس کے لنک کو کلک کرنے کے بعد آزاد منشا سے ہی متنازعہ کلپ تک رسائی حاصل کر سکے گا۔

انٹرنیٹ کمپنی کے بیان میں کہا گیا ہے گوگل نے متنازعہ فلم تک رسائی محدود کرنے کے لئے جو بھی اقدامات کیے ہیں یہ مقامی قوانین کی روشنی میں اٹھائے گئے ہیں۔ ان اقدامات کا سیاسی دبا سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ (15 ستمبر)

لیبیا سفارت خانے پر حملہ القاعدہ پر شک:

خبر رساں ادارے AFP نے ایک سینیئر امریکی عہدیدار کا نام ظاہر کیے بغیر بتایا ہے کہ امریکی حکام کو شک ہے کہ لیبیا میں قونصل خانے پر حملہ مشتعل افراد کے گروہ نے نہیں بلکہ عسکریت پسندوں نے پوری منصوبہ بندی کر کے کیا تھا۔ امریکا میں بننے والی ایک متنازعہ فلم پر احتجاج کے سلسلے میں مشتعل افراد کی ایک بڑی تعداد نے بن غازی شہر میں قائم امریکی قونصل خانے پر ہلہ بول دیا تھا۔ یہ افراد ہلکے ہتھیاروں سے لیس تھے، جبکہ ان کے پاس دیسی ساختہ ہینڈ گرینیڈ بھی تھے۔ ان افراد کی طاقت کے سامنے سکیورٹی افراد کی ایک نہ چلی اور یہ حملہ آور تمام رکاوٹیں توڑتے ہوئے نہ صرف قونصل خانے میں داخل ہوئے بلکہ وہاں سفیر سمیت چار امریکی شہریوں کو قتل بھی کر دیا۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا، جب امریکا میں گیارہ ستمبر کے حملوں کی گیارہوں برسی منائی جا رہی تھی۔ (15 ستمبر 2012ء العربیہ)

Marfat.com

اے ایف پی سے بات چیت کرتے ہوئے سینئر امریکی عہدیدار کا کہنا تھا کہ فی الحال امریکی انتظامیہ اس مفروضے پر سوچنے میں مصروف ہے کہ کہیں یہ حملہ مشتعل ہجوم کی آڑ میں شدت پسندوں کا ایک سوچا سمجھا منصوبہ نہ ہو۔

اس عہدیدار کے مطابق، یہ ایک پیچیدہ حملہ تھا۔ انہوں نے شاید احتجاج کو صرف ایک موقع کے طور پر استعمال کیا۔

دوسری جانب امریکی ہاس انٹیلی جنس کمیٹی کے سربراہ مارک روجر کا کہنا ہے کہ اس حملے کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے، جیسے اس میں القاعدہ ملوث ہے۔ اس بارے میں معلومات انتہائی کم ہیں۔ مگر یہ صاف لگ رہا ہے کہ یہ القاعدہ کے اسٹائل کا حملہ تھا۔

امریکی نشریاتی ادارے سی این این سے گفتگو کرتے ہوئے مارک روجر کا کہنا تھا کہ گیارہ ستمبر کی برسی کے موقع پر ایسے واقع کا سامنے آنا کوئی معنی رکھتا ہے۔

ادھر امریکی حکام کا کہنا ہے کہ اس حملے کے تناظر میں دو جنگی بحری جہاز لیبیا کی جانب رواں دواں ہیں۔ پینٹا گون کے مطابق ان جہازوں کو فی الحال کوئی خصوصی مشن تو نہیں سونپا گیا ہے، تاہم ان جہازوں پر ٹام ہاک کروز میزائل موجود ہیں۔ پینٹا گون کے مطابق ان پر موجود کمانڈروں کو یہ لچک ضرور دی گئی ہے کہ صدر کے احکامات کی صورت میں وہ کسی بھی خطرے کے خلاف کارروائی کریں۔ حکام کے مطابق اس وقت بحیرہ روم میں تین بحری جنگی جہاز موجود ہیں اور مزید دو جہازوں کے پہنچنے کے بعد اس علاقے میں امریکی جنگی بحری جہازوں کی تعداد پانچ ہو جائے گی۔

واضح رہے کہ ویڈیو شیئرنگ ویب سائٹ پر امریکا میں بننے والی ایک

Marfat.com

فلم کے کچھ ٹریلرز سامنے آئے ہیں۔ جس پر مختلف مسلم ممالک میں احتجاج سامنے آیا ہے۔ مظاہرین کا موقف ہے کہ اس فلم میں پیغمبر اسلام کی توہین کی گئی ہے۔

at / ng (AFP)۔

اسلام مخالف فلم پر سعودی عرب کا امریکا سے شدید احتجاج:

سعودی عرب نے توہین آمیز فلم ریلیز کرنے پر امریکا سے سخت احتجاج کرتے ہوئے امریکی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بین المذاہب ہم آہنگی سے متعلق شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز سے کیے اپنے وعدے پورے کریں۔ ان کا کہنا تھا کہ میڈریڈ میں خادم الحرمین الشریفین کی مساعی سے بین المذاہب ہم آہنگی کانفرنس میں امریکا نے مذاہب کا احترام کو یقینی بنانے کا تہیہ کیا تھا۔ واشنگٹن کو اپنے وعدے کا پاس کرنا چاہیے۔

العربیہ ڈاٹ نیٹ کے مطابق سعودی وزیر خارجہ شہزادہ سعود الفیصل نے اپنی امریکی ہم منصب ہیلری کلنٹن سے ٹیلیفون پر بات کرتے ہوئے گستاخانہ فلم ریلیز کیے جانے کی شدید مذمت کی اور اسے اشتعال انگیز قرار دیا۔ اس موقع پر امریکی وزیر خارجہ نے مسلم ممالک میں اپنے سفارت خانوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے فوجیں بھیجنے کی بھی بات کی اور کہا کہ وہ اپنے سفارتی مشنز کو خطرے میں نہیں ڈال سکتے۔

اس کے جواب میں شہزادہ سعود الفیصل کا کہنا تھا کہ ان کا ملک سفارت کاروں کے تحفظ کا قائل ہے۔ بہ قول سعودی شہزادہ ریاض اسلام کی توہین اور بزرگ ہستیوں کی تضحیک کی شدید مذمت کرتا ہے۔ تاہم سعودی عرب مقدس شخصیات کی توہین کے جواب میں کسی سفارت کار کے قتل کی حمایت نہیں

Marfat.com

کرتا۔ سعودی عرب اسلام پر ہونے والے گستاخانہ حملوں کو برداشت نہیں کرے گا۔ امریکا کو چاہیے کہ وہ توہین آمیز فلم کے تمام کرداروں اور اس کے ذمہ داروں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دے۔

خیال رہے کہ گذشتہ ہفتے نائن الیون کے دہشت گردانہ واقعات کی گیارہویں برسی کے موقع پر امریکی پادزیوں نے ایک فلم یو ٹیوب پر اپ لوڈ کی جس میں مبینہ طور پر اسلام اور پیغمبر اسلام کی شان اقدس کی توہین کی گئی تھی۔ اس فلم کے منظر عام پر آنے کے بعد عالم اسلام میں امریکا مخالف احتجاج پرتشدد رنگ اختیار کرتا جا رہا ہے۔ احتجاج کی لہر میں شدت آنے پر امریکیوں کو دنیا بھر میں اپنے قونصل دفاتر اور سفارت خانوں کی حفاظت میں شدید مشکلات پیش آ رہی ہیں۔

(17 - ستمبر 2012ء)

العربیہ ڈاٹ نیٹ

انبیاء کی توہین کو جرم قرار دینے کا سعودی مطالبہ:

غالباً یہ بیان جو آپ پڑھنے جا رہے ہیں سعودی حکومت کی امریکی نواز دوستی کا ثبوت ہے یا سیاسی طور پر اپنی حیثیت اجاگر کرنے کی فکر ہے۔ کہ سعودی عرب میں امریکا مخالف کوئی احتجاج نہ ہوا۔

سعودی عرب کے مفتیِ اعظم الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ الشیخ نے مسلمانوں کی دل آزاری کا باعث بننے والی فلم کے تناظر میں سفارتی عملے اور سفارتی مشنز پر حملوں کی مذمت کرتے ہوئے اسے غیر اسلامی فعل قرار دیا ہے۔

شیخ عبدالعزیز نے حکومتوں اور بین الاقوامی اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ انبیا کی شان میں گستاخی کو مجرمانہ فعل قرار دیں۔ انہوں نے مختصر دورانیے

Marfat.com

کی غیر پیشہ ورانہ انداز میں بنائی گئی فلم کو "مجرمانہ اور "منحوس "قرار دیتے ہوئے کہا کہ سفارتخاروں پر حملے بھی اسلامی تعلیمات کی خلاف ورزی ہیں جن سے یقیناً اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہوتے۔

سعودی عرب کی سرکاری خبر رساں ادارے "ایس پی اے "کے مطابق شیخ عبدالعزیز نے ان خیالات کا اظہار ایک بیان میں کیا۔ شیخ عبدالعزیز کا کہنا تھا کہ کسی غلط کار کے شر انگریز جرائم کی سزا بے گناہوں کو دینا اسلام میں منع ہے۔ یاد رہے کہ نماز جمعہ کے بعد مشرق وسطی کے طول وعرض میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں میں نو افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔

امریکا نے لیبیا میں اپنے سفارتی مشن پر حملے میں سفیر سمیت تین دوسرے سفارتکاروں کی ہلاکت کے بعد سفارتخانوں کی حفاظت کے لیے امریکی فوجی ارسال کرنے کا اعلان کیا تھا۔ گستاخانہ فلم کے سلسلے میں ہونے والے تشدد کی لہر مصر، لبنان۔ تیونس، سوڈان، یمن اور دوسرے علاقوں تک پھیل چکی ہے۔ فلم کے خلاف سعودی عرب میں کسی قسم کے امریکا مخالف مظاہرے کی اطلاع نہیں ملی۔(16 ستمبر، 2012ء)

عالمِ اسلام میں توہینِ رسالت کا ردِّ عمل:

توہینِ رسالت کے ردِعمل میں پاکستان سمیت عالم اسلام نے امریکی ورلڈ آڈر کو ٹھوکر مارتے ہوئے خلافت اسلامیہ کے کالے جھنڈوں کو لہرا دیا

نائن الیون کی برسی کے موقع پر امریکہ میں صلیبیوں اور یہودیوں نے مل کر اسلام اور مسلمانوں کیخلاف دشمنی کا اظہار کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ کی توہین آمیز ویڈیو کا ٹریلر نشر کیا اور مسلمانوں کی غیرت وحمیت اور رسول اکرم ﷺ سے محبت کا پیمانہ چیک کرنے کے لیے انہیں ایک بار پھر للکارا۔

Marfat.com

اس توہین آمیز فلم پر مسلمانوں نے پورے عالم اسلام مین گستاخ دہشت گردوں کے سرپرست امریکہ کیخلاف عوامی احتجاجی تحریک کھڑی کی۔ اس تحریک کا مقصد امریکہ کو ایسا سبق سکھانا تھا کہ وہ آئندہ کے بعد پیغمبر اسلام ﷺ کی توہین کرنے کی جسارت کرنے سے بھی کانپ اٹھے۔

امریکہ اور اس کے صلیبی اتحادی نہ کسی قانون وضابطے کو مانتے ہیں اور نہ ہی ان کے نزدیک اس دنیا کے رب اور اس کے بھیجے ہوئے انبیا علیھم السلام کا کوئی ادب واحترام ہے۔ ان یہودیوں اور نصاریٰ کی تاریخ اٹھا کر دیکھ لیں کہ ان سے بڑا رسولوں، امن، انسانیت کا کوئی دشمن نہیں رہا اور انہوں نے اس دشمنی کو نبھانے کے لیے ہر موڑ پر تمام اخلاقی وانسانی اقدار کو روندتے ہوئے گستاخی کرنے اور انہیں ایذا پہنچانے میں تمام حدوں کو کراس کیا ہے۔

یہ سلسلہ اس وقت تیز ہوجاتا ہے جب اللہ اور اس کے اولیا مجاہدین سے جنگ کرنے کے تمام شیطانی منصوبے ناکامی سے دوچار ہونے لگ جاتے ہیں اور وہ اپنے اہداف ومقاصد کو پانے میں بری طرح فیل ہوجاتے ہیں۔ پھر وہ اپنے دلوں کی بھڑاس اللہ کے دین، اس کی آخری کتاب قرآن کریم کو اور اس کے بھیجے گئے آخری پیغمبر محمد ﷺ کو نشانہ بنا کر نکالتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اس طرح اللہ کے دین اسلام پر قابو پالیں گے اور مسلمانوں سے اعتدال پسندی اور رواداری کے نام پر ان کے دلوں سے اسلام اور نبی اکرم محمد ﷺ کی محبت کو نکال باہر کردیں گے۔

یہی وجہ ہے کہ جب بھی اسلام کیخلاف جاری تیسری عالمی صلیبی جنگ میں یہود ونصاریٰ کو اپنے شیطانی ارادوں اور منصوبوں میں ناکامی کا سامنا اور منہ کی کھانی پڑتی ہے تو یہ گستاخ کبھی قرآن کریم کی توہین اس کو پاؤں تلے روند کر، (نعوذباللہ) کبھی اس کو لیٹرین میں ڈال کر کرتے ہیں، کبھی اس کو جلا کر

Marfat.com

کرتے ہیں، کبھی رسول اللہ ﷺ کے گستاخانہ خاکوں کو شائع کرکے اور کبھی رسول اللہ ﷺ کیخلاف موجود اپنی تمام بکواسات اور من گھڑت جھوٹے الزامات کو جمع کرکے ایک ویڈیو فلم تیار کرتے ہیں۔

یہ سب کچھ کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اسلام اور مسلمانوں کی تذلیل کرکے ان کے دلوں سے اسلام اور نبی اکرم ﷺ کی محبت کو نکالا جائے اور انہیں اسلام وپیغمبر اسلام کی توہین کا عادی بنا کر یہود ونصاریٰ کے استعماری شیطانوں کے پیچھے لگایا جائے۔ وہ اس طرح کہ اسلامی شعائر ومقدسات اور پیغمبر اسلام کی مختلف طریقوں سے توہین کرنے کا سلسلہ وقتاً فوقتاً جاری رکھا جائے اور اگر مسلمان احتجاج کریں تو پہلے پہل ان گستاخیوں کو آزادء اظہار رائے اور جمہوری ملکی قوانین کے نام پر تحفظ فراہم کیا جائے اور دوسری طرف مسلمانوں کے احتجاج کو نظر انداز کرتے ہوئی کوئی اہمیت نہ دی جائے۔ اگر مسلمان ان گستاخیوں کیخلاف زیادہ شور مچائیں تو انہیں مغربی نواز رہنماوں اور عالمی میڈیا کے ذریعے سے بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کرتے ہوئے اس کے بتائے ہوئے طور طریقوں کے ساتھ پرامن احتجاج کرنے کی تلقین کی جائے اور اپنے نبی اکرم ﷺ کا دفاع اسلام کے بتائے ہوئے طریقے کی بجائے امریکہ اور اس کی آمرانہ جمہوریت کی روشنی میں کرتے ہوئے پر امن احتجاج کرنے کا مطالبہ کیا جائے تاکہ یہود ونصاریٰ سے مہذب ہونے کا سرٹیفکیٹ لینے کے لیے مسلمان پر امن احتجاج کرنے میں لگے رہیں اور تھک ہار کر اپنی نبی ﷺ کے دفاع سے بھی پیچھے ہٹ جائیں۔

اس طرح پر امن احتجاج اور مظاہروں سے نہ گستاخوں کو کوئی نقصان پہنچے گا اور نہ ہی گستاخوں کے سرپرست کے کان پر کوئی جوئی رینگی گی بلکہ انہیں مزید اسلام اور پیغمبرِ اسلام کی توہین کرنے کا حوصلہ ہوگا اور وہ پہلے سے بھی

Marfat.com

زیادہ بڑھ کر توہین کریں گے اور یہ سلسلہ یوں ہی جاری رہے گا۔

مسلمان کچھ دن تک پر امن طریقوں سے احتجاج کریں گے اور تھک ہار کر جب وہ دیکھیں گے کہ احتجاج کا کوئی اثر نہیں ہو رہا اور نتائج نہیں نکل رہے تو وہ پر امن احتجاج کے مغربی طریقے کو بھی اسی طرح چھوڑ دیں گے جس طرح انہوں نے اسلام کے بتائے ہوئے جہادی احتجاج کے طریقے کو چھوڑ رکھا ہے۔ اس طرح مسلمانوں کو دودھاری تلواروں کے ساتھ نشانہ بنا کر انہیں اسلام اور پیغمبرِ اسلام سے دور کیا جا رہا ہے۔ مسلمانوں کے دلوں سے پر امن احتجاج اور بین الاقوامی قوانین کی پاسداری کے نام پر آپ ﷺ کی محبت کو اسی طرح نکالا جائے گا جس طرح دہشت گردی کے نام پر جہاد وخلافت اسلامیہ اور مجاہدین کی محبت کو نکالنے کی سازش پورے زور وشور سے دنیا بھر میں ہو رہی ہے۔

اگر مسلم عوام مغرب کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق پر امن احتجاج نہیں کرتے اور اسلام کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق احتجاج میں جہاد کے عنصر کو شامل کرتے ہیں تو انہیں امن دشمن اور دہشت گرد قرار دیکر اسلامی ملک کی فوج اور پولیس کے ذریعے سے عام قوانین کا غلام بنایا اور گولیوں وتشدد کا نشانہ بنا کر جہادی احتجاج کو بند کرنے پر مجبور کیا جائے۔

اس طرح کرنے سے مسلمان توہین رسالت کیخلاف احتجاج کو چھوڑ دیں گے، جس کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ مسلمانوں کے دلوں سے آزادی، خودداری اور اسلامی غیرت کے احساسات وجذبات تک ختم ہو جائیں گے اور امریکہ کے سامنے اس کے استعماری منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے راہ ہموار ہو جائے گی۔ اس طرح امریکی سوچ کے مطابق یہ سلسلہ ہمیشہ چلتا رہے گا اور گستاخوں اور ان کے سرپرستوں کے کانوں پر جوں بھی نہیں رینگی گی۔

یہ تھا امریکہ اور مغرب کا اپنے مقاصد واہداف کو حاصل کرنے کے لیے

Marfat.com

آزادیٔ اظہار رائے کے نام پر اسلامی شعائر، قرآن کریم اور پیغمبرِ اسلام کی توہین کرنے کا منصوبہ اور پھر عالمی قوانین کے احترام، اعتدال پسندی، میانہ روی اور رواداری کے نام پر اس توہین کیخلاف وجود میں آنے والے مسلمانوں کے ردعمل کو دبانے اور اسے کنٹرول کرتے ہوئے مغربی طور طریقوں کے مطابق کھوکھلے پرامن احتجاج کرنے اور گستاخوں کے سرپرستوں سے ہی مطالبات کرنے کے دائرے تک محدود رکھا جائے۔ اس طرح یہ سلسلہ چلتا رہے گا اور امریکہ اسلام اور پیغمبر اسلام کی توہین کر کے مسلمانوں کے ردعمل کو دباتے ہوئے انہیں مزید بے بس اور اپنا غلام بنا کر ذاتی مقاصد واہداف کو بآسانی پورا کرتا رہے گا۔

مگر امریکہ یہ بھول گیا کہ اس کی ان حرکتوں سے اس کے شیطانی ارادے وعزائم پایہ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتے اور مسلمان ہر بار کی طرح توہین رسالت پر مغرب کے بتائے ہوئے طریقوں پر کھوکھلا پرامن احتجاج کرنے پر اکتفا نہیں کریں گے۔ اسلام اور رسول اللہ ﷺ کی محبت اب بھی مسلمانوں کے دلوں میں زندہ ہے اور وہ اس کے لیے تن من دھن کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔ اب مسلمان بھی یہ جان چکے ہیں کہ پرامن احتجاج اور عالمی برادری واقوام متحدہ سے اپیلیں اور مطالبات کرنے سے کوئی نتائج نہیں نکلتے ہیں اور یہ مسائل کو حل کرنے کی بجائے دہشت گرد گستاخوں کو مزید حوصلہ دینے اور ان کی پشت پناہی کرتے ہوئے الٹا مسلمانوں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ اس بار نائن الیون برسی کے موقع پر امریکہ میں صلیبیوں اور یہودیوں نے مل کر پیغمبرِ اسلام کیخلاف جو توہین آمیز فلم کا ٹریلر نشر کیا، اس پر مسلمانوں نے ماضی کی طرح پرامن احتجاج کرنے اور عالمی برادری اور اقوام متحدہ جیسے گستاخوں کے پشت پناہ اداروں سے مطالبات کرنے پر اکتفا کرنے کی بجائے ان کیخلاف اپنے ملکوں میں انقلابی احتجاج کو برپا کرنے کا اہتمام کیا۔

Marfat.com

اسلامی دنیا کے مسلمانوں نے امریکہ کو سبق سکھانے کے لیے اپنے ملکوں میں موجود گستاخوں کے سرپرست امریکیوں اور مغربیوں کے سفارتخانوں کو نشانہ بناتے ہوئے ان کے پرچموں کو نذر آتش کرنے کا سلسلہ شروع کیا۔ اس سلسلے کی ابتدا مصر اور لیبیا سے ہوئی اور بعد میں یہ سلسلہ پورے عالم اسلام میں پھیل گیا۔ مسلمانوں نے اس بار مغربی طریقے سے پرامن احتجاج کرنے کی بجائے اسلامی طریقے سے گستاخوں کیخلاف ان کے سرپرستوں کے سفارتخانوں کے سامنے اس توہین پر اپنے غصے وغم کا اظہار امریکی سفیروں کو ہلاک یا جان بچاکر بھاگنے پر مجبور کرتے ہوئے سفارتخانوں اور امریکی پرچموں کو نذر آتش کر کے کیا۔

اس بار مسلم عوام نے امریکہ کے محافظ اسلامی ممالک پر مسلط حکمران اور ان کے درباری علما کے بیانات اور فتاویٰ کو پس پشت ڈال کر محبت رسول ﷺ کا اظہار کرنے کے لیے تمام زنجیروں کو توڑ ڈالا اور امریکہ ومغرب اور اس کے آلہ کار حکمرانوں اور فورسز کے قائم کردہ تمام حصار کو روندتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔ مسلمانوں نے امریکہ کی تمام توقعات سے بھی زیادہ اچانک تیزی سے اٹھتے ہوئے چند گھنٹوں میں ہی مصر میں امریکی سفارتخانے پر دھاوا بول دیا اور امریکی پرچم کو نذر آتش کر کے خلافت اسلامیہ اور پیغمبرِ رسول ﷺ کا پرچم لہرادیا۔ اسی دوران لیبیا کے مسلمانوں نے بھی بن غازی میں امریکی کونسل خانے پر دھاوا بول کر امریکی سفیر اور اس کے ساتھ موجود صلیبی امریکی فوج کے تین اعلیٰ افسران کو موت کے گھاٹ اتار دیا اور کونسل خانے کو نذر آتش کردیا۔ ان دو واقعات کے بعد عالم اسلام میں بیداری کی لہر اٹھی اور مسلمانوں نے اپنے ملکوں میں موجود صلیبی جنگ کی قیادت کرنے والے امریکی سفارتخانوں کو نذر آتش کرنے اور امریکی استعمار سے آزاد ہونے کے

Marfat.com

لیے پہلا قدم اٹھاتے ہوئے ان کی سمت آگے بڑھنا شروع کر دیا۔

صلیبی جنگ کے کنٹرول روم امریکی سفارتخانوں کی طرف بڑھتے ہوئے مسلمانوں کے قدموں کو روکنے کے لیے امریکہ نے مختلف حیلے بہانے اور چالوں کا سہارا لینا شروع کردیا۔ کبھی امریکہ گستاخی کو آزادء اظہار رائے کے نام پر جائز قرار دینے لگ گیا۔ کبھی مسلمانوں کو اس توہین کو نظر انداز کرتے ہوئے احتجاج بند کرنے کی اپیل امریکی حکام کی زبانی میڈیا بیانات کے ذریعے سے کرنا شروع کردی۔ کبھی اس توہین سے اپنی لاتعلقی کا اظہار کر کے امریکی سفارتخانوں کے باہر احتجاج کرنے والوں کو دھمکانے اور ان کیخلاف کارروائی کرنے کی دھمکیاں دیکر مسلمانوں کو ڈرانے کی ناکام کوششیں کرنا شروع کردی۔ کبھی اقوام متحدہ کے کٹھ پتلی جنرل سیکرٹری کی زبانی مسلمانوں کو پرامن احتجاج کے لیکچر دینے اور انہیں مغربی طریقے کے مطابق احتجاج کے کھوکھلے طریقے اس انداز میں سکھانا شروع کر دیئے کہ گویا مسلمان ان جیسے گستاخوں کے سرپرست کفر کے سرغنوں کو اپنا رہنما مانتے ہیں اور ان کے احکامات پر عمل درآمد کرتے ہیں۔ پھر امریکہ نے اس توہین آمیز فلم کو ایک پروڈیوسر کی حرکت قرار دیتے ہوئے یہ گمراہ کن پروپیگنڈہ کرنا شروع کردیا کہ اس فلم کو بنانے اور اس میں حصہ لینے والے بدبختوں کو نہیں پتا تھا کہ اس فلم میں پیغمبر اسلام کی توہین کی گئی ہے، اس لیے مسلمان اسے فرد واحد کی حرکت سمجھتے ہوئے امریکی سفارتخانوں کے باہر احتجاج کرنے کا سلسلہ بند کردیں۔ کبھی امریکی حکومت توہین آمیز فلم کے پروڈیوسر کو گرفتار کرنے کا جعلی ڈرامہ رچاتی ہے اور میڈیا میں ملعون پروڈیوسر کی امریکی پولیس کے ساتھ چند تصاویر نشر کرکے مسلمانوں کو یہ پیغام بھجواتی ہے کہ امریکہ نے ہونے والے مسلم احتجاج کی بات سن لی ہے اور اب وہ گستاخوں کیخلاف کارروائی کر رہا ہے، اس لیے احتجاج کو بند کر دیا

Marfat.com

جائے۔ کبھی امریکی حکومت کے ذمہ داران اسلامی ممالک میں موجود اپنے ایجنٹ غلام حکمرانوں کو یہ ہدایات دیتے ہیں کہ وہ ان مسلمانوں پر کسی بھی طرح قابو پائیں اور امریکی سفارتخانوں کی حفاظت کے لیے مکمل انتظامات کرتے ہوئے اپنے آقاوں کو مکمل تحفظ فراہم کریں۔ کبھی مغربی نواز میڈیا اور ڈالروں میں بکے ہوئے صحافیوں کے ذریعے سے امریکہ پرامن احتجاج کی خوبیاں اور پرتشدد مظاہروں کو اپنا ہی نقصان قرار دیتے ہوئے اس کیخلاف میڈیا مہم اس انداز میں چلاتا ہے کہ ہر خبر میں زہر بھر کر مسلمانوں اور ان کے احتجاج کیخلاف ہرزہ سرائی کرتے ہوئے مسلمانوں کو امریکی سفارتخانوں کے سامنے ہونے والے صحیح احتجاج اور مظاہروں سے دور کیا جاسکے۔ کبھی سرکاری علما اور درباری مولویوں کے ذریعے سے امریکی سفارتخانوں کے دفاع اور امریکی سفیر کا قتل حرام کی بابت من گھڑت جعلی فتاوی جاری کرائے تاکہ مسلمانوں کو دین اسلام کے نام پر دشمنان اسلام امریکی سفارتخانوں کو نشانہ بنانے سے روکا جاسکے اور وہ اسلام کیخلاف بلاخوف وخطر صلیبی جنگ کو جاری رکھ سکے۔ کبھی اسلامی ممالک میں موجود امریکی سیاست کو ماننے والی مقامی سیاسی ومذہبی تنظیموں کے ذریعے سے پریس کلبوں اور امریکی سفارتخانوں سے دور اپنے علاقوں میں ہی مظاہرے کرانے کے لیے مقامی ایجنسیوں اور ان کے آلہ کاروں کو اس کام پر ابھارا تاکہ مسلم عوام ان جھوٹوں کے دھوکے میں آکر امریکی سفارتخانوں کے باہر ہوانے والے احتجاج کو ترک کردیں۔ کبھی اسلامی ممالک پر مسلط اپنے ایجنٹ حکمرانوں کو مظاہرین کی قیادت کرنے اور ان کے ساتھ مل کر توہین رسالت پر چند کلمات کہہ کر مظاہرین کو اصل احتجاج اور امریکی سفارتخانوں کو نقصان پہنچانے سے باز رکھنے کے گھناونے منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کا حکم دینا۔ کبھی اسلامی ملکوں میں موجود ڈالروں کے بھوکے اور دنیا کے پجاری ویڈیو اور ٹی وی

Marfat.com

چینلز واخبارات کو ہزاروں ڈالرز دیکر ایسی جھوٹی خبریں اور اشتہارات چلائیں، جن سے مسلمان دھوکے میں آ کر توہینِ رسالت کیخلاف احتجاج کو بند کردیں اور امریکہ کو بیگناہ سمجھتے ہوئے امریکی سفارتخانوں کے باہر ہونے والے مظاہرے ختم کردیں۔

الغرض امریکہ نے توہین آمیز فلم کیخلاف اٹھنے والی اسلامی بیداری کی تحریک کو دبانے کے لیے ہر قسم کے ہتھکنڈے اور طریقے استعمال کیے۔ نیز مسلمانوں کو جنونی، پاگل، اخلاق سے ناآشنا اور بدتہذیب جیسے جھوٹے القابات سے نوازتے ہوئے توہین آمیز فلم کیخلاف احتجاج اور امریکی سفارتخانوں کے باہر ہونے والے مظاہروں کو روکنے کی پوری کوشش کی۔ مگر امریکہ کے یہ تمام حربے ناکام ہوگئے اور مسلمان محبت رسول ﷺ سے سرشار ہوکر امریکی سفارتخانوں کے باہر احتجاج اور مظاہرے کرنے کا سلسلہ جاری رکھا۔

اب امریکہ کے پاس امریکی سفارتخانوں کے باہر ہونے والے اسلامی احتجاج کو روکنے کے لیے صرف ایک طریقہ بچا تھا اور وہ یہ کہ ان ملکوں میں موجود اپنے ایجنٹ حکمران اور ان کی افواج اور پولیس کے ذریعے سے احتجاج کو بندوق کے زور پر کچلا جائے اور مسلمان مظاہرین کو امریکی سفارتخانے کے قریب تک نہ پہنچنے دیا جائے۔

اسلامی ممالک میں موجود نام نہاد مسلم افواج اور پولیس نے اپنی جان داو پر لگاتے ہوئے امریکی سفارتخانوں کا دفاع اس انداز میں کیا کہ خود یہود ونصاریٰ بھی اس طرح اپنے سفارتخانوں کا دفاع نہیں کرسکتے۔ یہ اسلامی ممالک کی افواج امریکی سفارتخانوں کے سامنے جس انداز میں ڈھال بن کر کھڑی ہوئی اور سفارتخانے کی طرف بڑھنے والے مسلم مظاہرین پر سیدھی گولیاں چلاکر انہوں نے اس بات کو ثابت کردیا کہ وہ محبت رسول ﷺ سے عاری صلیب

Marfat.com

ویہود کی غلام افواج ہیں، جن کے دلوں میں یہود ونصاری کی محبت اس قدر رچ بس گئی ہے کہ وہ اپنے آقاوں کی ناراضگی کے خوف سے محبان رسول ﷺ پر گولیاں چلانے اور زہریلی آنسوگیس پھینکنے سمیت ہر قسم کے دہشت گردی کے تمام حربے بے دریغ استعمال کر کے توہینِ رسالت کیخلاف ہونے والے احتجاج کو کچلنے میں گھناونا کردار ادا کرتے ہوئے دشمنان اسلام کی مدد کر رہے ہیں۔

اس ساری صورتحال میں بھی محبان رسول ﷺ کے قدم نہیں ڈگمگائے اور مسلمانوں کے کئی ملکوں میں امریکی سفارتخانوں کی طرف بڑھ کر وہاں امریکی پرچموں کو نذر آتش کر کے رسول اللہ ﷺ کے جھنڈے کو لہرایا، جس میں کلمہ طیبہ اور رسول اللہ کی مہر بنی ہوئی ہے۔ مسلمانوں نے اس موقع پر امریکہ کو اس کا اصلی چہرہ دکھانے اور محبت رسول ﷺ کا ایک اہم تقاضا پورا کرنے کے لیے امریکہ کیخلاف جہاد کرنے والے مجاہدین کے حق میں نعرے لگائے اور امریکی صدر اوباما کو للکارتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ اوباما! ہم سب اسامہ ہیں۔ اوباما! یہاں موجود ہم سب اسامہ ہیں۔

یہ نعرہ پورے عالم اسلام کے مسلمانوں کی طرف سے ایک اعلان تھا کہ اگر امریکہ نے اسلام کیخلاف دہشت گردی کے نام پر جنگ جاری رکھی ہوئی ہے، تو ہم مسلمان بھی اس جنگ سے غافل نہیں ہیں اور ہم امریکہ کے خلاف مجاہدین کی مدد کرتے ہوئے اسے تباہ وبرباد کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ امریکہ نے ایک بار پھر توہین رسالت کر کے خود ثابت کر دیا ہے کہ یہ جنگ دہشت گردوں کیخلاف نہیں بلکہ اسلام، پیغمبر اسلام محمد ﷺ اور آپ کے ماننے والوں کیخلاف ہیں۔ اس جنگ میں اسلامی ممالک کی ایجنٹ حکومتیں اور افواج صلیبیوں کی اتحادی اور کفر کی ڈھال بن کر جہاد اور اللہ کے اولیا مجاہدین کیخلاف جنگ لڑ رہی ہیں تو ہم مسلمان اسلام وجہاد کی ڈھال بن کر مجاہدین کے ساتھ یکجہتی اور ان کی پشت پناہی کرتے ہوئے ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ اس

Marfat.com

لیے ہم محبان رسول ﷺ بغیر کسی کے خوف کے امریکی سفارتخانوں اور امریکہ کی ایجنٹ مقامی فورسز اور پولیس کے سامنے سینہ تان کر یہ نعرہ بلند کرتے ہیں کہ اے اوبامہ !ہم سب اسامہ ہیں۔

امریکی توہین آمیز فلم کے اس موقع پر مسلمانوں نے عالم اسلام میں مجاہدین کے ساتھ جس طرح یکجہتی وحمایت کرنے کا اعلان کیا، اس طرح اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا۔ مسلمانوں کو جہاں اس صلیبی جنگ کی حقیقت کا پتہ چل گیا ہے وہاں انہیں یہ بھی معلوم ہوگیا ہے کہ اسلامی ممالک کی نام نہاد افواج امریکہ کی غلام صلیبی فوج کی ڈھال کے سوا کچھ نہیں ہے۔ اس لیے مسلمانوں نے اسلامی ممالک میں رائج مغربی کفری نظاموں کا بائیکاٹ کرنے اور ان کیخلاف موجود اپنی نفرت کا اظہار کرنے کے لیے دشمنان اسلام کی پراوہ کیے بغیر نبی اکرم ﷺ کے خلافت اسلامیہ کے کالے جھنڈوں کو لہرایا اور اسلامی شریعت کے محمدی نظام کو نافذ کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے عالم کفر پر یہ ثابت کردیا کہ وہ امریکی جمہوری نظام سے نفرت کرتے ہیں اور جناب محمد رسول اللہ ﷺ کے اسلامی نظام سے محبت کرتے ہیں۔

مسلمانوں نے رسول اللہ ﷺ کے کالے پرچموں کو جہاں عالم اسلام کے مختلف ملکوں میں لہرایا، وہاں پاکستان کے شہر کراچی اور اسلام آباد میں بھی توحید کے ان پرچموں کو مقامی مسلم عوام نے لہرایا۔

انصار اللہ اردو کو پاکستانی مسلم عوام کی طرف سے توہین رسالت کیخلاف ہونے والے مظاہروں میں رسول اللہ ﷺ کے کالے جھنڈوں کی لہرانے کی مختلف تصاویر موصول ہوئی ہیں، ہم ان تصاویر کو یہاں اس غرض سے نشر کررہے ہیں کہ مسلمان قومیت پرستی اور اپنی تنظیموں کے جھنڈوں کو چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ کے کالے جھنڈے کو لہرایا کریں تاکہ امریکہ کو یہ پیغام مل سکے کہ ہم محبّ امریکہ نہیں بلکہ محبّ رسول ہیں۔

Marfat.com

آخر میں توہین رسالت کے خلاف عالم اسلام میں ہونے والے احتجاج کے دوران امریکہ کی غلام افواج اور پولیس کے ہاتھوں شہید ہونے والے تمام مسلمانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے یہ کہتے ہیں کہ آپ خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حرمت رسول ﷺ کی خاطر کٹ مرنا نصیب فرمایا اور آپ کو ایسا سعادت مند بنایا کہ آپ کے خون کو اپنے نبی ﷺ کی ناموس کے دفاع کے لیے چن لیا۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام شہدائے ناموس رسالت کی شہادت کو قبول فرمائے اور حرمت رسول ﷺ کا دفاع کرتے ہوئے زخمی ہونے والے تمام مسلم مظاہرین کو شفائے کاملہ عاجلہ نصیب فرمائے۔ اللہ تعالیٰ گستاخ امریکہ کو دنیا میں ذلیل ورسوا کر کے اس کے تکبر وغرور کو توڑتے ہوئے اس کی ریاست کے اسی طرح ٹکڑے ٹکڑے کردے جس طرح اس سے پہلے سوویت یونین کے کیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ گستاخوں کا دفاع کرنے والی نام نہاد اسلامی افواج اور پولیس کو ہدایت نصیب کرے کہ وہ امریکہ سے دوستی نبھانے کے بجائے رسول اللہ ﷺ سے محبت کو نبھائے اور ان کافروں کی خاطر مسلمانوں کیخلاف صلیبی جنگ لڑنے اور ان کے قتل عام کرنے کا سلسلہ بند کر کے پکے سچے مسلمان اور محبّ رسول ﷺ بن جائے۔ اگر ان کے نصیب میں ہدایت نہیں ہیں تو پھر امت مسلمہ کو ان کے شر سے محفوظ رکھتے ہوئے ان سے آزادی نصیب فرمائے اور انہیں آخرت سے پہلے دنیا میں بھی اسلام دشمنی نبھانے کا سبق سکھاتے ہوئے عبرت ناک عذاب سے دوچار کرے۔ اللہ تعالیٰ ہم مسلمانوں کو اپنی جان ومال اور ہر چیز سے بڑھ کر اللہ اور اس کے رسول محمد ﷺ سے محبت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(تجزیاتی رپورٹ: انصار اللہ اردو)

Marfat.com

صلیبی یورپی یونین کی احتجاج ختم کرنے کی اپیل:

یورپی یونین کے رہنماؤں نے عرب اور مسلمان ممالک سے فوری طور پر ان مظاہروں کو ختم کرنے کی استدعا کی ہے۔

یورپی کمیشن کے صدر جوز مینول نے اس حملوں کی مذمت کرتے ہوئے انہیں ناقابلِ برداشت اور مہذب دنیا کے اصولوں کے خلاف قرار دیا۔

یورپی یونین کی فارن پالیسی کی سربراہ کیتھیرین ایشٹن نے متعلقہ ممالک کے حکام سے سفارتی مشنز اور سٹاف کی حفاظت یقینی بنانے کی استدعا کی ہے۔

انہوں نے کہا یہ بات بہت اہم ہے کہ متاثرہ خطوں کے رہنما ان پرتشدد مظاہروں کو ختم کروانے اور وہاں امن قائم کرنے کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

دریں اثنا جرمنی کے وزیرِ خارجہ گائیڈو ویسٹر فیلڈ نے کہا ہے کہ جمعے کو برلن میں سوڈان کے سفیر کو طلب کر کے انہیں سفارتی مشنز کی حفاظت کے حوالے سے انہیں ان کی ڈیوٹی کے بارے میں یاد دلایا گیا۔

ادھر امریکہ سوڈان کے دارالحکومت خرطوم میں اپنے سفارت خانے کی حفاظت کے لیے میرین بھیج رہا ہے۔ ان میرین کو خرطوم میں جمعے کو امریکی سفارتخانے کے باہر مظاہرین اور پولیس میں جھڑپوں کے بعد تعینات کیا گیا ہے۔

وائٹ ہاؤس کی جانب سے جمعے کو جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکی نائب صدر جو بائیڈن نے اپنے ہم منصب علی عثمان سے بات کرتے ہوئے خرطوم میں امریکی اور دیگر سفارت خانوں کی حفاظت پر

Marfat.com

تشویش کا اظہار کیا ہے۔

بیان کے مطابق امریکی نائب صدر نے سوڈان کی حکومت سے خرطوم میں واقع سفارت خانوں کی حفاظت یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

واضح رہے کہ پیغمبرِ اسلام ﷺ کے بارے میں امریکہ میں بننے والی توہین آمیز فلم کے خلاف خرطوم، تیونس، مصر اور لبنان میں جمعے کو ہونے والے مظاہروں میں کم سے کم سات افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

سوڈان کے دارالحکومت خرطوم میں امریکی سفارتخانے کے باہر مظاہرین اور پولیس میں جھڑپوں کے بعد پولیس نے آنسو گیس کا استعمال کیا۔

تیونس میں مظاہرین کی جانب سے امریکی سفارتخانے کی حدود میں داخل ہونے کے بعد سکیورٹی فورسز کی کارروائی میں دو افراد ہلاک ہوئے۔

جمعے کی نماز کے بعد مزید احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں پولیس نے امریکی سفارت خانے کے قریب جمع ہونے والے پانچ سو کے قریب مظاہرین کے خلاف آنسو گیس کا استعمال کیا۔

گزشتہ منگل کو بن غازی میں واقع امریکی قونصل خانے پر مظاہرین نے دھاوا بول دیا تھا جس کے نتیجے میں امریکی سفیر کرس سٹیونز اور دو دوسرے سفارت کار ہلاک ہو گئے تھے۔

امریکی وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن نے ہلاک ہونے والوں کے بارے میں بتایا کہ ان میں سے ایک امریکی بحریہ کے سابق سیل ٹائرون ووڈز اور دوسرے گلین ڈورتھی تھے جن کے بارے میں انہوں نے کہا کہ وہ اپنے ساتھیوں کو بچاتے ہوئے ہلاک ہوئے۔ شون سمتھ ہلاک ہونے والے چوتھے فرد تھے جو امریکی محکمہ خارجہ میں افسر معلومات تھے۔

Marfat.com

اس حملے کے بعد سے مشرق وسطی اور شمالی افریقہ میں عمومی بے چینی پائی جاتی ہے۔

دوسری جانب امریکی صدر براک اوباما نے یقین دہانی کروائی ہے کہ بیرون ملک موجود امریکی شہریوں کی حفاظت کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے غیر ملکی حکومتوں کو امریکی شہریوں کی حفاظت یقینی بنانے پر زور دیا۔

ادھر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بان کی مون نے اس فلم اور اس کے نتیجے میں ہونے والے تشدد کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس تشدد اور ان حملوں کا کوئی جواز نہیں ہے۔ یہ نفرت انگیز فلم جان بوجھ کر تعصب اور خون خرابے کے بیج بونے کے لیے بنائی گئی ہے۔

لیبیا کے نو منتخب وزیر اعظم مصطفیٰ ابو شاقور نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ نہیں چاہتے کہ وہ قونصل خانے پر حملے کے نتیجے میں امریکہ اور لیبیا کے تعلقات خراب ہوں۔

انہوں نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ اس معاملے سے امریکی حکومت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ کسی نے ایک فلم بنائی اور اسے یوٹیوب پر ڈال دیا جو کہ یقینی طور پر توہین آمیز تھی لیکن اس کو جواز بنا کر امریکہ یا امریکی سفارت خانوں کے خلاف وحشیانہ اقدامات کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ لوگ باہر نکل سکتے ہیں اور احتجاج کر سکتے ہیں اور اپنی رائے کا اظہار پر امن طریقے سے کر سکتے ہیں۔ (ہفتہ 15 ستمبر 2012)

امریکہ میں پیغمبر اسلام ﷺ کی توہین کے بابت امارت اسلامیہ کا اعلامیہ:

یہ کہ حالیہ دنوں میں امریکی سینما نے حکومت کی براہ راست نگرانی

Marfat.com

اور اجازت سے ایک فلم ریلیز کی، جس میں پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہانت کی گئی۔

امارت اسلامیہ اس منحوس عمل کی پرزور مذمت کرتی ہے۔ گیارہ برس قبل جب امریکہ نے اسلام کیخلاف وسیع جارحیت کا آغاز کیا، تو بار بار مسلمانوں کی مقدسات اور معتقدات کی مختلف اوقات اور مقطعات میں توہین کی اور یہ سلسلہ تاحال جاری ہے۔ یہ نفرت آمیز عمل امریکہ میں ایک شخص کی جانب نہیں بلکہ حکومتی اشارہ حتی براہ راست ارتکاب میں سرانجام ہو رہا ہے۔

ہم اسلام کے پرعزم مدافعین کیطور پر امریکی رژیم اور ملک کے متمرد و توہین آمیز اشخاص کو نہایت وضاحت سے خبردار کرتے ہیں، کہ اس نوعیت کے اعمال اسلام کے مقدس کیدین کیخلاف مغرب کیمغرض آرزو کو پورا نہیں کرسکتی، بلکہ اس کیبرعکس امریکی حکومت کی اصل چہرہ عالمی برادری خاص کر مسلمانوں کو مزید آشکارہو گی اور عالم اسلام مجبور ہے کہ مجموعی طور پر امریکہ کیخلاف مناسب ردعمل کو بروئیکار لانے پر غور کریگی۔

وحشی صفت امریکہ نے اپنی سیاہ تاریخ کے دوران متعدد ممالک اور اقوام کی مذہبی، عقیدوی، ملی اور ثقافتی حیثیوں پر تجاوز کی ہے اور ان کیخلاف اس نوعیت کی غیر ذمہ دارانہ حرکات کو اپنے ملک میں اجازت دی ہے، اسی وجہ سے عالمی برادری بالعموم اور عالم اسلام کے اقوام بالخصوص اور حکومتیں باہم ملیں اور اس مشترکہ دشمن کیخلاف واحد اور ناقابل شکست اتحاد قائم کرنیکا مظاہرہ کریں، تاکہ ان شریر عناصر کے ہر عمل مناسب وقت میں کئی گنا شدید ردعمل سے دوچار ہو جائے اور اسی طرح ایسے توہین کنندہ گان کی سدباب کی جاسکی۔

امارت اسلامیہ ملک بھر میں تمام مجاہدین سے کہتی ہیکہ غاصب امریکہ کیان تمام اہانت کیخلاف پرعزم رہیں، جسے آسمانی کتاب قرآن کریم،

Marfat.com

پیغمبر اسلام اور دیگر کے معتقدات کیخلاف کی ہے، مجاہدین کو چاہیے کہ وہ افغانستان میں میدان جنگ میں غاصب امریکی فوجوں اور ان کی حکومت کی مغرضانہ اعمال کا ناقابل تلافی انتقام لیں، دوسری جانب امارت اسلامیہ ملک کے تمام علماء سے بھی کہتی ہے کہ امریکہ کی اس طرح کی غیر انسانی کردار کے بارے میں اپنے خطبات اور واعظوں میں سامعین کو مکمل معلومات دیں اور عامہ ذہنیت کو امریکہ کی اس وحشی عمل کیخلاف طویل مزاحمت کیلئے آمادہ اور روشناس کروائیں۔ (امارت اسلامیہ افغانستان 12 ستمبر 2012)

شورآب ایئربیس پر خونی انتقامی آپریشن، جھڑپیں جاری:

الفاروق آپریش کے سلسلے میں امارت اسلامیہ کے درجنوں فدائین نے صوبہ ہلمند ضلع گریشک میں جارح فوجوں کے سب سے بڑے مرکز شورآب ایئربیس پر وسیع آپریشن کا آغاز کیا۔

اطلاعات کے مطابق جمعہ اور سنیچر کی درمیانی شب رات گئے ہلکے و بھاری ہتھیاروں سے لیس امارت اسلامیہ کے درجنوں فدائین نے حکمت عملی کے تحت اور بلند حوصلے سے جارح فوجوں کے مرکز شور آب ایئربیس پر حملہ کیا اور مرکز میں داخل ہونے میں کامیاب ہوئے، جس میں اب تک درجنوں امریکی و برطانوی فوجی ہلاک و زخمی ہوئے ہیں، اس کے علاوہ متعدد اپاچی، شینوک اور جیٹ جنگی طیارے اور فوجی گاڑیاں تباہ ہوئیں۔

لڑائی تاحال شدت سے بیس کے مختلف حصوں میں جاری ہے اور آگ کے شعلے بلند ہو رہے ہیں، جسے قندھار، ہرات قومی شاہراہ پر سفر کرنے والے مسافرین آسانی سے دیکھ سکتے ہیں۔

جس مرکز پر حملہ ہوا ہے، وہاں برطانوی فوجیں بھی تعینات ہیں، برطانوی شہزادہ ہیری چند روز قبل فوجی مشن کی غرض سے افغانستان آیا تھا اور اسی

Marfat.com

مرکز میں موجود ہے، ان کے افغانستان آتے ہی امارت اسلامیہ کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے ٹیلی گراف اخبار کو انٹرویو کے دوران کہا کہ ہم شہزادہ کو قتل یا گرفتار کرینگے۔

واضح رہے کہ مذکورہ آپریشن حالیہ دنوں میں امریکہ میں ریلیز ہونیوالی فلم جس میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی اہانت کی گئی تھی، کیا انتقامی کاروائی ہے اور امارت اسلامیہ کے غیور مجاہدین نے عہد کی تھی، کہ ملک کے مختلف حصوں میں غاصبوں کو اپنے عبرتناک اور تابڑتوڑ حملوں کا نشانہ بنائینگے۔ فدائین کو اپنی نیک دعاؤں میں نہ بھولیے۔

قاری محمد یوسف احمدی

ترجمان امارت اسلامیہ افغانستان

توہین رسالت پر طالبان کا بڑا حملہ:

گذشتہ روز طالبان نے جنوبی افغانستان میں نیٹو کی کیمپ بیشن نامی فوجی چھاؤنی پر حملہ کیا تھا اور چھانی کے احاطے میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے اس سلسلے میں اب مزید اور ہولناک تفصیل سامنے آ رہی ہے اور خود برطانوی فوج نے تسلیم کرلیا ہے کہ طالبان ہلہ بول کر چھاؤنی میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے تھے اور اس حملے میں کئی فوجی مارے گئے ہیں۔ ہلمند صوبے میں ہونے والے اس حملے میں ابتدائی طور پر کہا گیا تھا کہ کم از کم دو امریکی فوجی مارے گئے ہیں مگر اب کہا جا رہا ہے مرنے والوں کی تعداد زیادہ ہے اور کئی ہوائی جہاز بھی تباہ کردے گئے ہیں۔ طالبان نے میڈیا کو بتایا کہ انھوں نے یہ حملہ توہین رسالت پر مبنی فلم کا بدلہ لینے کے لیے کیا ہے۔ حملے سے عمارات اور جہازوں کو نقصان پہنچا ہے لیکن نیٹو کا کہنا ہے کہ اس نے اٹھارہ باغیوں کو ہلاک اور ایک کو گرفتار کر لیا ہے۔ بعد میں ہفتے کے دن ایک شخص نے، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ مقامی افغان پولیس اہلکار تھا، ملک

Marfat.com

کے جنوب میں نیٹو فوجیوں پر فائر کھول دیا، جس سے دو غیر ملکی فوجی مارے گئے۔ہلاک ہونے والے فوجیوں کی قومیت کے بارے میں علم نہیں ہو سکا۔ ایساف نے کہا ہے کہ فوجیوں کی جوابی کارروائی میں حملہ آور مارا گیا۔اس حملے کے بعد اس سال افغانستان میں افغان فوجیوں یا پولیس کے ہاتھوں مارے جانے والے نیٹو فوجیوں کی تعداد سینتالیس ہو گئی ہے۔ایک برطانوی فوجی اس وقت ہلاک ہو گیا جب اس کی گاڑی ہلمند صوبے میں سڑک کے کنارے نصب بم سے ٹکرا گئی۔ برطانوی ریڈیو کا کہنا ہے کہ کیمپ بیسشن صحرا کے بیچوں بیچ واقع ہے اور یہاں سے چاروں طرف دیکھا جا سکتا ہے اور اس پر حملہ کرنا انتہائی مشکل کام ہے مگر حیرت اس بات پر ہے کہ کس طرح طالبان نے یہاں حملہ کیا اور چھاؤنی میں داخل ہو کر کئی فوجی ہلاک اور جہاز تباہ کر دیے۔ چھاؤنی بھاری طور پر قلعہ بند تھی۔ اتحادی فوجیں تحقیقات کر رہی ہیں جنگجو کس طرح اس پر اچانک شب خون مارنے میں کامیاب ہو گئے۔برطانیہ کے شہزادہ ہیری نے ایک ہفتہ قبل اسی چھاؤنی میں فرائض سنبھالے تھے لیکن وہ اس حملے میں محفوظ رہے۔پیغمبر اسلام کے بارے میں توہین آمیز فلم بنانے پر اسلامی دنیا میں ہونے والے ہنگاموں میں اب تک سات افراد مارے جا چکے ہیں۔نیٹو حکام نے کہا ہے کہ باغیوں نے کیمپ بیسشن پر جمعے کی رات مقامی وقت کے مطابق دس بجے مارے گئے شب خون میں چھوٹے ہتھیار، راکٹ اور مارٹر استعمال کیے۔

ایساف کے میجر ایڈم ووجیک نے کہا کہ حملہ آوروں نے احاطے کا ایک کمزور حصہ تلاش کیا اور خاموشی سے اس میں نقب لگا لی۔"اندر پہنچ کر جنگجوں نے احاطے کے ہوائی اڈے والی طرف حملہ کر کے جہازوں اور عمارتوں کو کافی نقصان پہنچایا اور کئی فوجیوں کو ہلاک کر ڈالا۔" ایساف کے میجر ایڈم ووجیک کے مطابق اندر پہنچ کر جنگجوؤں نے احاطے کے ہوائی اڈے والی طرف حملہ کر کے جہازوں اور عمارتوں کو بھاری نقصان پہنچایا اور کئی فوجیوں کو ہلاک کر ڈالا۔

انھوں نے کہا کہ جوابی کارروائی میں امریکی اور برطانوی فوجیوں نے

Marfat.com

اٹھارہ حملہ آوروں کو ہلاک کیا۔ ایساف کا کہنا ہے کہ ایک حملہ آور زخمی ہو گیا تھا جسے گرفتار کر لیا گیا۔ کئی بین الاقوامی فوجی اس حملے میں ہلاک بھی ہوئے ہیں۔ طالبان کے ترجمان قاری یوسف احمدی نے میڈیا کو بتایا کہ حملے کا ہدف امریکی اور برطانوی فوجی تھے۔ بعد میں جاری کیے جانے والے ایک بیان میں طالبان کے کہا کہ دسیوں جنگجوؤں نے حملے میں حصہ لیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ چھاؤنی آگ اور دھویں میں گھر گئی تھی۔

انھوں نے دھمکی دی کہ فلم میں پیغمبرِ اسلام کی توہین پر ملک بھر میں مزید حملے کیے جائیں گے۔(ہفتہ 15 , ستمبر 2012)

شورآب ایئربیس کی صورتحال (ویڈیو رپورٹ)

http://i46.tinypic.com/e9zqft.jpg الفاروق آپریشن کے سلسلے میں امارت اسلامیہ کے درجنوں فدائین نے صوبہ ہلمند ضلع گریشک میں جارح فوجوں کے سب سے بڑے مرکز شورآب ایئربیس پر وسیع آپریشن کا آغاز کیا۔

تفصیل کے مطابق فدائی آپریشن کے منصوبہ ساز مجاہد نے الامارہ ویب سائٹ کو فون کے ذریعے بتایا" شورآب ایئربیس پر آپریشن کا آغاز جمعہ اور سنیچر کی درمیانی شب مقامی وقت کیمطابق رات دس بجے شروع ہوا، سب سے پہلے فدائین نے جو ہلکے و بھاری ہتھیاروں، دستی بموں، فدائی جیکٹوں سے لیس تھے، منصوبے کے مطابق حکمت عملی کے بیس میں داخل ہونے میں کامیاب ہوئیں اور فدائین کے کئی گروپ تھے"۔

خالد بن ولید گروپ کے فدائین کو ذمہ داری سونپی گئی تھی، کہ بیس کے اندر جارح فوجوں کے بیرکوں اور قیام گاہوں میں تعینات غاصبوں پر حملہ کریں۔ کتیبہ عمر بن خطاب مرکز میں طیاروں کے ہینگر اور ہیلی پیڈ تک پہنچنے

Marfat.com

اور بھاری ہتھیاروں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ہیلی کاپٹروں اور دیگر فوجی طیاروں کو نشانہ بنائیں۔

http://a3.sphotos.ak.fbcdn.net/hphotos-ak-ash3/545832_350514455036925_1807843412_n.jpg

رپورٹ کے مطابق فدائین نے ابتداء میں بے آواز (بیصدا) بندوق کا استعمال عمل میں لایا اور اسی طرح بیرکوں تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے، جس کے نتیجے میں متعدد جارح فوجی ہلاک ہوئیں۔ حملہ رات بارہ بجے تک جاری رہا، جس کے بعد ذمہ دار گروپ اپنے منتخب شدہ اہداف تک پہنچ گئے اور بھاری ہتھیاروں کی شدید لڑائی شروع ہونے کے ساتھ ساتھ زوردار دھماکے بھی ہوئے۔

تازہ ترین رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بیس میں اب تک شدید جھڑپیں جاری ہیں، آگ اور دھوئیں کے بادل بلند ہو رہے ہیں اور عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ چند لمحے قبل مرکز کے اندر شدید دھماکوں کی آوازیں سنائی گئیں۔

http://a6.sphotos.ak.fbcdn.net/hphotos-ak-ash4/s480x480/301249_350514901703547_1375050901_n.jpg

شورآب ایئر بیس افغانستان میں تعینات غاصبوں کا بڑا مرکز تصور کیا جاتا ہے، جہاں ہزاروں امریکی، برطانوی اور کٹھ پتلی فوجیں تعینات ہیں۔ بیس کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا چکا ہے، پہلے حصے میں امریکی بیس لیدرنیک، دوسرے حصے میں برطانوی فوجوں کی اڈہ اور تیسرے حصے میں کٹھ پتلی فوجوں کی بیرکیں ہیں۔ مذکورہ بیس نہایت اہم اسٹریٹیجک مقام پر واقع ہے، ملک کے جنوب مغرب میں مجاہدین کے خلاف فضائی اور زمینی حملے اسی بیس سے منظم کیے جاتے ہیں۔

Marfat.com

ایک ہفتہ قبل غاصب برطانوی شہزادہ ہیری فوجی مشن کے سلسلے اور افغانوں کی قتل عام کی غرض ،افغانستان آیا اور شوراب ایئربیس میں قیام کیا،تازہ ترین رپورٹ کے مطابق حملے کے اوران شہزادہ ہیری بیس میں موجود تھا،تاہم اس کے ہلاک یازخمی ہونے کے بارے میں اطلاع فراہم نہ ہوسکی۔

ہیری کی آمد کے فوراًبعدامارت اسلامیہ کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے ٹیلی گراف اخبار کوانٹرویودیتے ہوئے کہا کہ ہیری پر حملے کی منصوبہ کی گئی ہے۔

امارت اسلامیہ کے ترجمان قاری محمدیوسف احمدی نے الامارہ ویب سائٹ کو بتایا کہ مذکورہ آپریشن حالیہ دنوں میں امریکہ میں ریلیز ہونیوالے فلم جس میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی اہانت کی گئی تھی،کے انتقامی کاروائی ہے اورامارت اسلامیہ کے غیور مجاہدین نے عہدکی تھی، کہ ملک کے مختلف حصوں میں غاصبوں کو اپنے عبرتناک اور تابڑتوڑحملوں کے نشانہ بنائینگے۔انہوں نے کہا کہ اب تک متعدداپاچی،شینوک اور جیٹ جنگی طیارے اورفوجی گاڑیاں تباہ ہوئیں۔

باخبرذرائع نے بیس سے اطلاع دی ہے کہ آپریشن میں درجنوں قابض فوجی مارے جاچکے ہیں، ہرطرف غاصبوں کی لاشیں بکھرے ہوئے اوربیس کے متعدد حصوں میں آگ لگی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ تیل کے ذخائر اوراسلحہ ڈپوبھی آگ کی لپیٹ میں ہے،جس سے دشمن نے بھاری مالی نقصانات اٹھایا۔

ویڈیو دیکھنے کیلئے مندرجہ ذیل لنک پرکلک کیجیے

http://archive.org/details/ShorabAirbaseFire

نیز ابتدائی رپورٹ کیلیے یہاں کلک کریں

ویڈیو یہاں سے ڈاؤن لوڈ کیجیے

http://archive.org/downl ad/shorabalemarahstu
dio/shorab-base-alemarha-stuido.mpg

Marfat.com

کراچی کے عاشقان رسول ﷺ:

اللہ اکبر: اسلام آباد کے بعد کراچی کے محبان رسول ﷺ نے امریکی سفارتخانے کے باہر احتجاج ریکارڈ کرانا شروع کردیا۔

کراچی سے بھائیوں نے بتایا کہ ہزاروں محبان رسول ﷺ پولیس اور رینجرز کی ہوائی فائرنگ، شیلنگ اور آنسو گیس کے باوجود تمام رکاوٹوں کو توڑ کر امریکی سفارتخانے کے قریب پہنچنے میں کامیاب ہوگئے اور انہوں نے پولیس چوکی کو بھی نذر آتش کردیا۔

پولیس کی فائرنگ اور شیلنگ کی وجہ سے محبان رسول ﷺ اسلام کے سب سے بڑے دشمن امریکہ کے سفارتخانے کے باہر احتجاج ریکارڈ نہیں کرا سکے۔

لیکن ان کی اس کوشش سے امریکہ کو ضرور یہ پیغام پہنچ گیا کہ پاکستان میں غدار اسلامی تنظیموں کے باوجود ان کے اشاروں پر ادھر ادھر مصنوعی احتجاج کرنے کی بجائے حقیقی احتجاج کرتے ہوئے عالم اسلام کے مسلمانوں کی طرح امریکہ کے سفارتخانے کے باہر احتجاج ریکارڈ کرانے کی کوشش کی۔

ایسا پہلی مرتبہ ہوا ہے اور یہ پاکستانی عوام کی طرف سے ہونے والا پہلا احتجاج ہے جس پر امریکہ کان دھرے گا اور اسے یہ پیغام مل چکا ہوگا کہ پاکستان میں اب بھی محبان رسول ﷺ موجود ہے، جو مغرب کے بتائے ہوئے طریقے کی بجائے اسلام کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق احتجاج کرتے ہیں۔(ہفتہ 15 , ستمبر 2012)

طالبان کے ایئر بیس حملے پر دنیا حیران:

طالبان کی طرف سے ہلمند میں موجود سب سے بڑے امریکی ہوائی

Marfat.com

اڈے پر فدائی حملے نے دنیا بھر کے دفاعی ماہرین کو حیران کر کے رکھ دیا۔

محتاط مغربی اندازے کے مطابق حملے میں 22 کروڑ ڈالر مالیت کے جنگی ہوائی جہاز، ری فیول کرنے والے طیارے اور ہیلی کاپٹر تباہ ہوئےتمام جنگ کے بعد سب سے زیادہ مالی نقصان والا حملہ قرار دیا گیا۔

طالبان کی طرف سے گستاخانہ فلم کے جواب میں ایسے مزید حملے کرنے اور برطانوی شہزادے ہیری کو کسی بھی صورت قتل کرنے کی دھمکی۔

سوچنے کی بات یہ ہے کہ ایک طرف یہ جاہل جنگلی جنگجو لوگ ہیں جن کی زندگی کلاشنکوف سے شروع ہو کر راکٹ لانچر پر ختم ہوتی ہے، دوسری طرف ہم پڑھے لکھے مہذب دنیا کے حصہ ہونے کے دعویدار، رسول اللہ ﷺ کی توہین پر ہمارے مہذب اور پلے کارڈ والے مظاہرے اور ان جنگجو طالبان کے جان دینے اور لینے پر تیار ہونا، کتنا فرق ہے دونوں میں، ایک ہم جو اپنے کپڑوں پر شکن آنے دینے کو تیار نہیں دوسرے وہ جو فوج سے بھرے کیمپوں میں جان دینے گھس جاتے ہیں.

محبت کا اور کونسا معیار ہے جو ان جاہل جنگجو اور مہذب دنیا سے عاری لوگوں نے ابھی پورا کرنا ہے جس کی بنیاد پر ہم ان سے بڑے محبّ رسول صلی اللہ علیہ وسلم بنے پھرتے ہیں؟

مدینہ ثانی، اسلام کے قلعے ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔

عشقِ رسول ﷺ ڈے گستاخانہ فلم کیخلاف مظاہرے:

گستاخانہ امریکی فلم کیخلاف ملک بھر میں مختلف مذہبی و سیاسی جماعتوں نے احتجاجی مظاہرے کیے جبکہ مختلف علاقوں میں فائرنگ اور جھڑپوں میں پولیس اہلکار سمیت 15 افراد جاں بحق اور 80 سے زائد زخمی ہو گئے۔

Marfat.com

کوئٹہ میں عشق رسول ﷺ پر جاں نثار کرنے والوں کی جانب سے احتجاج کیا گیا، منان چوک پر وکلا، ڈاکٹروں اساتذہ اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے مظاہرہ کیا۔ شہر میں دکانیں اور مارکیٹیں بند رہی۔ ٹرانسپورٹ بند ہونے سے شہر ویرانی کا منظر پیش کرتا رہا۔ ریلیوں کے روٹس سمیت تمام اہم شاہراوں پر پولیس اور فرنٹیر کور بلوچستان کی بھاری نفری تعینات تھی۔ فیصل آباد میں ہڑتال کے ساتھ ساتھ مظاہروں کا سلسلہ بھی جاری رہا۔ ریلیوں میں مرد، خواتین اور بچوں نے شرکت کی جنہوں نے ہاتھوں میں بینر اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔ شہر بھر میں سیکیورٹی کے بھی سخت اقدامات کئے گیےتھے۔ ملتان میں بھی شہریوں نے احتجاج کیا۔ ابدالی روڈ پر مظاہرہ کیا گیا۔ شرکا کا کہنا تھا کہ امت مسلمہ یکجا ہو کر اقوام متحدہ میں قرار داد پیش کرے۔ مظاہرین نے امریکی پرچم کو آگ لگا دی۔ ملتان میں نرسوں نے بھی مظاہرہ کیا۔ آزاد کشمیر میں بھی جلسے جلوس اور ریلیاں نکال کر یوم عشق رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم منایا گیا۔ مظفرآباد میں تمام کاروباری مراکز بند رہے۔ شہر کے مختلف علاقوں سے مذہبی وسماجی تنظیموں نے جلوس نکالے جو پریس کلب پہنچے۔ آزاد کشمیر کے دیگر شہروں میر پور، کوٹلی، ہٹیاں، پلندری، بھمبر، راولاکوٹ، باغ، حویلی اور اٹھمقام میں بھی تجارتی مراکز بند رہے اور لوگوں نے مظاہرے کئے۔ سکھر میں بھی مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال رہی۔ انتظامیہ کی جانب سے سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گیےتھے۔ لاہور میں ایجرٹن روڈ پر مظاہرین نے پولیس اہلکار سے رائفل چھین لی اور بینکوں کے شیشے توڑ دیے تھے۔ شہر کی سب سے بڑی مشترکہ ریلی مسجد شہدا سے شروع ہوئی جس میں مسلم لیگ ن جماعت اسلامی کے علاوہ دیگر جماعتوں کے کارکنوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور گستاخانہ

Marfat.com

فلم کے خلاف شدید احتجاج کیا۔ شرکا نے امریکہ کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور حکومت سے اپیل کی کہ قائم مقام امریکی سفیر کو فوری طور پر ملک بدر کیا جائے اور امریکہ سے سفارتی تعلقات بھی ختم کر دیئے جائیں۔ مظاہرین نے مال روڈ پر کھڑے کنٹینر ہٹانے کی کوشش کی اور انہوں نے کنٹینرز پر ڈنڈے برسا کر اپنے غم و غصے کا اظہار کیا۔ قائدین نے کارکنوں سے خطاب میں کہا کہ حکمران صرف مذمتی بیانات دے رہے ہیں جو کہ ناکافی ہیں صرف بیانات نہیں عملی اقدامات کرنا ہوں گے تاکہ آئندہ کسی کو ایسی جرات نہ ہو۔ جمعہ کے روز مختلف تنظیموں کی جانب سے احتجاج کی کال اور ممکنہ پرتشدد مظاہروں کے پیش نظر راولپنڈی، اسلام آباد، لاہور، ملتان کراچی، کوئٹہ کے اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گی تھی۔ تمام ڈاکٹروں، سرجنز اور آپریشن تھیٹر کے عملے کو اسپتالوں میں طلب کر لیا گیا تھا اور اسپتالوں کے فزیشنز کو بھی وارڈوں میں موجود رہنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ اسپتالوں کی ایمرجنسی میں اضافی عملہ بھی تعینات کیا گیا تھا۔ لاہور میں مظاہرین نے کنٹینرز ہٹا کر امریکی قونصلیٹ میں جانے کی کوشش کی جس پر پولیس نے مظاہرین پر شلینگ کر کے مظاہرین کو منتشر کر دیا فیصل آباد جڑانوالہ روڈ پر مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ کیا جس سے دو پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ کراچی اور پشاور میں مظاہروں کے دوران میں 15 افراد جان کی بازی ہار گئے۔ مظاہرین نے پانچ سینما گھروں، بینکوں، سرکاری عمارتوں اور پولیس کی گاڑیون کو آگ لگا دی۔ کراچی اسلام آباد اور فیصل آباد میں موبائل فون سروس جزوی طور پر بحال ہوگئی۔ کراچی میں بولٹن مارکیٹ میں پولیس کی بکتر بند گاڑی اور پی آئی ڈی سی میں بینک اور ٹرک کو آگ لگا دی۔ اسلام آباد میں ریڈ زون میں 8 پولس اہلکار سمیت گیارہ افراد زخمی ہو گئے۔

Marfat.com

امریکی قونصلیٹ اور دیگر غیر ملکی اداروں کو جانے والے تمام راستے بند:

پشاور میں یوم عشق رسول کے موقع پر ہونے والے احتجاجی مظاہروں اور سیکیورٹی خدشات کے باعث امریکی قونصلیٹ اور دیگر غیر ملکی اداروں کے دفاتر کو جانے والے تمام راستے کنٹینرز رکھ کر بند کر دیے گئے ہیں۔ پشاور میں سورے پل کے قریب امریکی قونصلیٹ کو جانے والے خیبر روڈ کو کنٹینرز رکھ کر بند کر دیا گیا ہے۔ ایسا جمعے کو یوم عشق رسول کی مناسبت سے سیاسی جماعتوں اور مختلف تنظیموں کی جانب سے احتجاجی مظاہروں کی کال کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ جمرود روڈ پر بھی کنٹینرز رکھ کر غیر ملکی اداروں کو جانے والے تمام راستے بلاک کر دیے گئے ہیں۔ تاکہ مظاہرین ان املاک کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔ دوسری جانب مختلف سڑکیں بند کرنے کے علاوہ سیکیورٹی اہلکاروں کی بڑی تعداد بھی جمعے کو حساس مقامات پر ڈیوٹی سرانجام دیں گے۔ یوم عشق رسول کی مناسبت سے پشاور میں شٹر ڈاون اور پہیہ جام ہڑتال کا اعلان کیا گیا ہے۔ جب کہ اس سلسلے میں شہر کے تمام سی این جی اسٹیشنز اور پٹرول پمپ بھی علی الصبح ایک دن کے لیے بند کر دیے جائیں گے۔

نبی ﷺ کے سپاہی بنو!:

گستاخانہ فلم کی اشاعت کے بعد نبی ﷺ کے دفاع کے لیے ساری دنیا کے مسلمانوں میں کئی دنوں سے شدید بے چینی کی کیفیت طاری ہے۔ کئی جگہ مظاہرین نے امریکیوں اور دیگر کافروں کی مرمت کر کے ان کو اس ناپاک جسارت کا ٹھیک سبق بھی سکھلایا۔ مگر آپ سب مسلم ممالک میں مظاہروں

Marfat.com

کی خبریں اور تصاویر دیکھیں تو ایک مماثلت نظر آئے گی۔ ان سب تصویروں میں پولیس اور دیگر سیکیورٹی ادارے مظاہرین سے نبرد آزما اور ان پر تشدد کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ کل کراچی میں دو افراد کو قتل کر دیا، کئی دیگر علاقوں میں پولیس کے ان مظالم کی خبروں کو سرسری طور پر میڈیا میں آنے کے بعد دبا دیا گیا۔۔۔ جرم کیا تھا؟۔۔۔ نبی ﷺ کے دفاع میں صرف آواز اٹھانا۔۔۔؟ نہ جانے اپنی ان حرکتوں سے یہ سپاہی کس کی خدمت کرنا چاہتے ہیں، کس کی نظروں میں بلند ہونا چاہتے ہیں، کس کو خوش کرنے کی کوشش میں ہیں۔۔۔؟

سوچتا ہوں، شاید میری یہ سطریں کسی پولیس والے کی نظروں میں آ جائیں۔ شاید کسی سپاہی کا کوئی رشتہ دار، کوئی غم خوار ان الفاظ کو اس کے کانوں میں ڈال دے۔ شاید وہ کچھ سوچے، کچھ غور کرے۔ شاید وہ میرے نبی ﷺ سے بغاوت کی روش ترک کر دے۔ شاید وہ اللہ سے محبت کرتا ہو، اس کے رسول ﷺ پر جان نچھاور کردے۔ شاید وہ یہ سننے کے بعد ظالم و جابر و منافق حکومتوں، اور ان کے یہودی و عیسائی حکمرانوں کا سپاہی کہلانا پسند نہ کرے۔۔ اللہ کا سپاہی بن جائے۔۔۔ اس کے رسول ﷺ کا سپاہی بن جائے۔

اِن پولیس والوں کی آنکھوں کے عین سامنے جنت کمانے کے کئی مواقع ہیں۔ امریکی اور سارے کفار، دین دشمن و گستاخانِ رسول ﷺ ان پر اعتماد کرتے ہیں، اپنے سے قریب رکھتے ہیں، اپنی حفاظت پر مامور کرتے ہیں۔ شاید کوئی ممتاز قادری کی سنت پر عمل کرنے کا عزم کر لے۔ اور تیرے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔۔۔! (القرآن)

اب عوام کے سامنے یہ حقیقت کھل کر آ گئی ہے کہ امت مسلمہ پر مسلط تمام حکمران اور تمام اسلامی ممالک کی افواج یہود و نصاریٰ کی محافظ فورسز ہیں اور ان کے دلوں میں حرمت رسول ﷺ کی تھوڑی سی بھی پاسداری نہیں ہے۔

Marfat.com

اس لیے جہاں بھی حرمت رسول ﷺ کے لیے احتجاج ہوا۔ مخالفت کرنے اور مظاہرین پر حملہ کرنے والوں میں سب سے آگے یہ افواج تھے۔ سوڈان اور تیونس میں تو کئی مظلوم مسلمانوں کو شہید کر دیا۔ جان بوجھ کر۔ بغیر کسی جرم کے۔

اللہ ان کو تباہ کرے۔ آمین (باب الاسلام فورم)، از رشید احمد

یوم عشق رسول ﷺ: 15 شہروں کی موبائل فون سروس بند:

لاہور کراچی سمیت 15 شہروں میں موبائل فون سروس بند کرنے کے احکامات جاری کر دیئے گئے۔ سروس معطّلی کے احکامات پی ٹی اے کی جانب سے جاری کیے گئے۔ موبائل سروس یوم عشق رسول پر ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے معطل کی گئی۔ راولپنڈی، لاہور، کراچی، کوئٹہ، پشاور، فیصل آباد، جھنگ، ملتان، خانیوال، اٹک، مری، چکوال، چکری اور کوٹ مومن میں بھی موبائل سروس معطل کی گئی۔ موبائل فون سروس شام 6 بجے تک معطل رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ معطل ہونے سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ کراچی میں رات گئے بعض موبائل فون سروسز متاثر ہونا شروع ہو گئیں تھیں۔ ان کمپنیز کی موبائل فون سروس لینے والے صارف نہ کالز وصول کر سکے نہ ہی کسی کو کال کر سکے۔ قبل ازیں بتایا گیا تھا کہ جمعہ کو چند شہروں میں موبائل فون سروس بند کر دی جائیں گی تاہم بعد میں وزیر داخلہ نے موبائل فون سروسز کرنے کے حوالے سے کسی بھی فیصلے کی تردید کی تھی۔ (احوال September 21, 2012)

بھارت چنئی میں امریکی قونصلیٹ کا ویزا سیکشن بند:

چنئی میں جمعہ سے امریکی قونصلیٹ کے سامنے مظاہرہ ہو رہا ہے

Marfat.com

امریکہ نے پیغمبر اسلام پر فلم کے خلاف ہونے والے احتجاج کے پیش نظر بھارت کے شہر چنئی میں اپنے قونصلیٹ کا ویزا شیکشن بند کر دیا ہے۔

حکام کے مطابق حالات کے پیش نظر پیر کے روز سے دو دن کے لیے ویزا سروسز کو بند کیا جا رہا ہے۔

اسی بارے میں قونصلیٹ کی ویب سائٹ پر جاری ایک بیان کے مطابق پیر اور منگل کو ویزا سیکشن اپوائمنٹ کے لیے بند رہے گا۔ جن افراد کا پہلے سے ان دنوں کے لیے وقت مقرر تھا انہیں دوسری تاریخ کے بارے میں مطلع کیا جائیگا۔ امریکی شہریوں کے لیے ایمرجنسی سروسز جاری رہیں گی۔

بھارت کی جنوبی ریاست تمل ناڈو کے دارالحکومت چنئی میں واقع امریکی قونصلیٹ کے سامنے پیغمبر اسلام پر بنی فلم کے خلاف پیر کے دن تیسرے روز بھی مظاہرہ ہوا۔

اس دوران ایک اور علاقائی مسلم تنظیم نے اس فلم کے خلاف منگل کے روز احتجاج کرنے کا اعلان کیا ہے۔

چنئی میں قونصلیٹ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ دو روز کے لیے ویزا سیکشن بند کرنے کا فیصلہ اتوار کو کیا گیا تھا اور اس سلسلے میں جن افراد کے اپوائمنٹ تھے انہیں پہلے ہی آگاہ کر دیا گیا ہے۔

ویزا لینے کے لیے چنئی کے قونصلیٹ میں ہر روز تقریباً ایک ہزار درخواستیں آتی ہیں اور حکام کا کہنا ہے کہ اس سے کوئی مشکل پیش نہیں آئے گی۔ اس سے پہلے قونصلیٹ نے احتجاج کے سبب اپنے شہریوں کے لیے ایڈوائزری جاری کی تھی کہ وہ باہر نکلتے وقت احتیاط سے کام لیں۔

جمعہ کو علاقائی جماعت تمل ناڈو مسلم منیترا کزگم کے کارکنان نے احتجاج

Marfat.com

مظاہرہ شروع کیا تھا اور مظاہرین کے امریکی قونصلیٹ پر پتھر بازی کی تھی۔

اس حملے میں سفارت خانے کی عمارت کی کچھ کھڑکیاں ٹوٹ گئی تھیں جس کے بعد سے پولیس نے عمارت کے آس پاس بھارتی تعداد میں سکیورٹی فورسز کو تعینات کیا ہے۔

بھارت میں اس فلم کے خلاف دوسرے ممالک کے مقابلے میں قدرکم احتجاج ہوا ہے لیکن جنوبی ریاست تمل ناڈو میں اس کے خلاف لوگ باہر نکلے ہیں۔

چنئی میں منگل کو ایک دوسری علاقائی جماعت نے اس فلم کے خلاف احتجاج کرنے کا اعلان کیا ہے۔(پیر 17 ستمبر, 2012)

توہینِ رسالت کا بدلہ 8 اسرائیلی فوجی ہلاک:

جمعے کے روز تین مصری مجاہدین نے اسرائیل میں گھس کر صہیونی فوج کی ایک گشتی پارٹی میں موجود آٹھ سے دس فوجیوں کو ہلاک کردیا اور اس کے بعد گھات لگا کر امداد کے لیے آنے والی اسرائیلی فورسز سے کئی گھنٹوں جھڑپ کر کے مزید کئی یہودی فوجیوں کو ہلاک وزخمی کردیا۔

اسرائیل نے ہر بار کی طرح اس بار بھی یہودیوں کے خلاف ہونے والی جہادی کارروائیوں کے نقصانات کو چھپاتے ہوئے حملہ ناکام بنانے کا دعوی کیا۔ مگر اسرائیل کی اس سازش کو ناکام بنانے اور دنیا کو اسرائیلی فوجیوں کے ہونے والے نقصانات سے آگاہ کرنے کے لیے حملہ آور مجاہدین نے اپنی جہادی قیادت کے ساتھ ملکر ایک پلان تیار کیا اور تمام کارروائی منصوبہ بندی کے عین مطابق پایہ تکمیل تک پہنچنے کی تصدیق کرنے کے بعد آٹھ سے زائد یہودی فوجیوں کو ہلاک کرنے کا اعلان کیا۔

اس کارروائی کی ذمہ داری جہادی جماعت انصار بیت المقدس نے

Marfat.com

قبول کی، جو تقریباً ڈیڑھ سال پہلے اس وقت منظر عام پر آئی، جب اس نے اس وقت صہیونی فوج پر ہونے والی ایلات کارروائی کی ذمہ داری قبول کی تھی جس میں آٹھ اسرائیلی افسر اور فوجی مارے گئے تھے۔ اس کے بعد اس جماعت نے مصری سرحدوں پر اسرائیلی فوجیوں کیخلاف کارروائیوں کو جاری رکھا اور گزشتہ رمضان میں ایلات ہی کے قریب اسرائیلی فوجیوں سے بھری ہوئی بس کو دو غراد میزائلوں سے نشانہ بنایا۔ اسی جہادی جماعت نے ایک ویڈیو جاری کر کے 17 مرتبہ مصر سے اسرائیل کو فراہم کی جانے والی گیس پائپ لائنوں کو تباہ کرنے کی ذمہ داری قبول کی جس کے نتیجے میں اسرائیل کی گیس سپلائی بند ہو کر رہ گئی۔

اسرائیلی انٹیلی جنس نے تقریباً ایک ماہ قبل مصر کے اندر گھس کر اس جماعت کے ایک اہم مجاہد ابراہیم عویضہ کو شہید کر دیا، جنہوں نے اسرائیلی فوج کیخلاف ہونے والی پہلی ایلات کارروائی میں حصہ لیا تھا۔

جماعت انصار بیت المقدس نے امریکی توہین آمیز فلم کا انتقام لینے کے لیے یہودی فوجیوں کیخلاف جمعے کے روز ایک زبردست شہیدی کارروائی کرتے ہوئے آٹھ سے زائد یہودی فوجیوں کو مردار اور کئی فوجیوں کو زخمی کر دیا۔ جماعت انصار بیت المقدس نے اس کارروائی کی تفصیلات بتانے اور اس کی ذمہ داری قبول کرنے کے لیے جو پریس بیان نشر کیا ہے، اس کا مکمل اردو ترجمہ یہ ہے:

جماعت: انصار بیت المقدس: جمعے کے دن یہود پر ہونے والے حملے کی ذمہ دای قبول کرنے کا بیان (محبوب نبی ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کو سزا دینے کا غزوہ) (نیوز رپورٹ: انصار اللہ اردو)

Marfat.com

جماعت انصار بیت المقدس:

جمعے کے دن یہودیوں پر ہونے والے حملے کی ذمہ داری قبول کرنے کا بیان (محبوب نبی ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کو سزا دینے کا غزوہ)

ترجمہ: بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کو اذیت دیتے ہیں اللہ ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور اس نے ان کے لئے ذِلت انگیز عذاب تیار کر رکھا ہے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو کافی ہے۔ درود وسلام ہو آپ کے برگزیدہ بندوں پر، بالخصوص بہت زیادہ درود وسلام ہو اور برکت ہو مصطفی ﷺ اور آپ کے آل پر....

امابعد!

ہمیں اور ہر مسلمان کو مردار مجرم خنزیروں کے ایک گروپ کی حرکت نے پوری طرح ہلا کر رکھ دیا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں کی شان میں توہین آمیز فلم تیار کی۔ اس فلم میں آپ ﷺ کی عزت اور مقام کو گھٹانے کی ناکام کوشش کی گئی۔ لیکن کتوں کے لیے بادلوں کو زیر کرنا کیونکر ممکن ہوجائے۔ ان خنزیروں کے لیے آپ ﷺ کے مقام کو کم کرنا کیسے ممکن ہوسکتا ہے کیونکہ آپ ﷺ کی تائید ومدد پروردگار نے کی ہے اور وہی آپ ﷺ کے لیے کافی ہے۔

بیشک مذاق کرنے والوں (کو انجام تک پہنچانے) کے لئے ہم آپ کو کافی ہیں۔

آپ ﷺ کی شان کو کوئی کیسے کم کرسکتا ہے کیونکہ ایسا کرنے والا خود ہی نقصان اٹھانے اور ہلاکت سے دوچار ہونے والا ہے۔

اِن شانِئک ھو الابتر

بیشک آپ ہی کا دشمن لاوارث اور بے نام ونشاں ہے۔

Marfat.com

ایسا کرنا ناممکن ہے کیونکہ آپ ﷺ تمام انبیا میں معزز، رحمٰن کے محبوب، مقام محمود پر فائز ہونے والے اور تمام اولاد آدم کے سردار ہیں۔

پس معزز امت آپ ﷺ کی پاکیزہ عزت کے دفاع کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی اور اس امت نے ہمارے نبی پاک ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کیخلاف دشمنی کا اظہار کرتے ہوئے اعلان جنگ کیا۔ برائی کی جڑ امریکہ کا اس فلم کو اپنی سرزمین پر اور اپنی سرپرستی وحفاظت میں تیار کرانے کی وجہ سے مسلمانوں نے اس کیخلاف اٹھتے ہوئے اس کا محاصرہ کیا، اس کے سفارتخانوں پر دھاوا بولا، اس کے پرچموں کو روندتے ہوئے اس کی جگہ توحید کے پرچموں کو لہرادیا۔ سو اس وقت امریکہ کو اس بات کا ادراک ہوا کہ وہ اپنی کرتوتوں کی ہی برائی میں پھنس چکا ہے اور آنے والے دن اس کی تباہی وبربادی کے ہیں۔

حقائق منکشف ہونے سے پتہ چلا کہ اس گستاخی کے پیچھے یہودیوں کا ہاتھ تھا اور اس گستاخی کے سرغنے یہودی کیوں نہ ہوتے کیونکہ خباثتوں کا منبع ہی یہودی ہیں، جو اس سے قبل اللہ تعالی کو (نعوذ باللہ) گالی اور اس کے رسولوں اور انبیا کو گالی دے چکے ہیں۔ ان انتہا پسند متعصب مہجر کے خنزیروں کو سرگرم کرنے والے یہی یہودی تھے۔

اور اس فلم بنانے میں اپنا کردار ادا کرنے کے ساتھ ساتھ فلم میں اداکاری کے لیے ایکٹروں کو فراہم کیا۔ ان سب جرائم سے پہلے یہودیوں نے اس گھٹیا حرکت کی حمایت وتائید کرتے ہوئے اس کی حوصلہ افزائی کی۔... اس لیے رسول اللہ ﷺ کی عزت کا دفاع ہم سب کے اوپر عائد واجبات میں سے ایک واجب ہیں اور ہماری گردنوں میں موجود ذمہ داریوں میں سے ایک ہیں۔

جماعت انصار بیت المقدس میں موجود آپ کے بھائیوں نے اپنے سلاحوں کو

Marfat.com

تانتے ہوئے یہودیوں کو ان کے مکروہ حرکتوں کی سزا دینے کی ٹھان لی اور محبوب نبی ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کو سزا دینے کے لیے غزوے کو عملی جامہ پہنانے کی تیاری کرنا شروع کر دی۔

اس کارروائی کا منصوبہ یہ تھا کہ مجاہدین سرحدوں کو کراس کر کے مقبوضہ علاقوں (اسرائیل) میں داخل ہو جائے اور یہودی فوج کی گشتی پارٹیوں میں سے ایک گشتی پارٹی پر گھات لگا کر حملہ کریں۔ یہودی گشتی پارٹی دو جیپوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اور ہر جیپ میں 4 سے 5 فوجی ہوتے تھے۔ بھائیوں نے پہلی جیپ کو راکٹ لانچر سے نشانہ بنانا تھا اور اس کے بعد سب بھائیوں نے مل کر پیکا ہتھیار کے ذریعے سے دونوں جیپوں پر حملہ کر کے ان فوجیوں کا مکمل طور پر صفایا کرنا تھا۔ پھر اس کے بعد ایک اور ایمبش لگا کر امداد کے لیے آنے والی فورسز کا انتظار کرنا تھا اور ان کے ساتھ جھڑپ کرتے ہوئے حد الامکان یہودی فوج کو زیادہ سے زیادہ جانی نقصانات سے دوچار کرنا تھا۔

اچھی ریکی اور جائے وقوعہ کا جائزہ لینے کے بعد مجاہدین نے اللہ تعالی کی توفیق سے اس پوائنٹ کا انتخاب کر لیا جہاں غزوے کو برپا کیا جائے گا۔ یہ پوائنٹ عوجہ کراسنگ سے جنوب کی طرف 25 کیلو میٹر دور راس خروف کے علاقے میں واقع جائیفہ بستی کے قریب عالمی نشان نمبر 46 کے پاس تھا۔

اسلام کے تین بہادر شیر اس مبارک غزوے کو انجام دینے کے لیے نکل کھڑے ہوئے اور ہم ان تینوں کو سرزمین کنانہ (مصر) کے دلیر نوجوانوں میں سے سمجھتے ہیں۔ ان تینوں کو جب یہ پتہ چلا کہ اس کارروائی کے لیے انہیں چنا گیا ہے تو وہ خوشی سے پھولے نہیں سما رہے تھے۔ ان سب نے ٹریننگ کے سخت مراحل کو عزیمت واصرار کے ساتھ طے کیا اور وہ بے چینی سے کارروائی کے دن کا اس طرح انتظار کرتے رہے تھے کہ گویا کہ وہ ان کی شادی کا دن

Marfat.com

ہے ... واقعی وہ ان کی اپنے پروردگار کی جنتوں میں شادی کا دن تھا۔

تینوں مجاہدین نے مقبوضہ زمینوں کی تمام سرحدوں کو کراس کرتے ہوئے اس علاقے تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئے جہاں کارروائی کرنے کے بارے میں پلاننگ کے دوران (جہادی قیادت کے ساتھ) طے پایا گیا تھا۔ تینوں مجاہدین 4ذی القعدہ بمطابق 20 ستمبر 2012 کو جمعرات کی صبح دو بجے کارروائی والی جگہ پر پہنچے اور ان کے پاس ذاتی ہتھیار کلاشنکوف، پیکا، راکٹ لانچر، دستی بم اور بارودی جیکٹیں تھی۔ یہ تینوں مجاہدین ان ہتھیاروں سے پہلے اپنے رب پر ایمان، اپنے نبی ﷺ کی مدد کرنے کے واجب کو ادا کرنے اور اللہ اور اپنے دشمنوں کیخلاف جہاد کرنے کے عزم سے مسلح تھے۔

جمعہ کے دن دوپہر کے وقت تین شیر اپنی جگہوں کو سنبھالتے ہوئے اپنے شکار کے انتظار میں گھات لگا کر بیٹھ گئے۔کچھ دیر بعد مطلوبہ گشتی پارٹی آئی اور کارروائی کا آغاز ہوگیا۔

اللہ کے فضل اور اس کی توفیق سے یہ کارروائی کامیابی سے مکمل ہوئی اور دشمن نے بھی اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ مجاہدین نے یہودی فورسز کی گشتی پارٹی کے ساتھ جھڑپ کرنے کے بعد امداد کے لیے آنے والی فورسز کے ساتھ مقابلہ کیا اور ان کے ساتھ ہونے والی جھڑپ میں تینوں مجاہدین لڑتے ہوئے شہید ہوگئے یا انہوں نے اپنے آپ کو اڑاتے ہوئے یہودیوں پر شہیدی حملے کردیئے۔

بہادر شہدا کے ساتھ (جہادی قیادت نے) اس بات پر اتفاق کیا تھا کہ وہ کارروائی کا پہلا مرحلہ پورا کرنے اور یہودی گشتی پارٹی کو مکمل طور پر تباہ کرنے کے بعد یہودی فوجیوں کی لاشوں میں سے ایک لاش کو علاقے میں موجود گہری پہاڑی کھائی میں پھینک دیا جائے تا کہ اس یہودی فوجی کی لاش

Marfat.com

ان کو نہ مل سکے اور یہودیوں میں یہ خبر پھیل جائے کہ ایک یہودی فوجی لاپتہ ہے۔ اس خبر کے ذریعے بھائیوں کو اس بات کا اطمینان ہوجائے گا کہ کارروائی کامیابی سے ہوچکی ہے اور پوری یہودی گشتی پارٹی کو تباہ کرکے کارروائی کا پہلا مرحلہ مکمل ہوچکا ہے۔ منصوبے کے عین مطابق یہ خبر پھیل گئی کی ایک یہودی فوجی کو اغوا کرلیا گیا ہے۔ اس طرح اس بات کی تصدیق ہوگئی کہ مجاہدین پلاننگ کے عین مطابق کارروائی کو انجام دینے میں کامیاب ہوگئے ہیں اور آٹھ سے زائد یہودی فوجیوں کو ہلاک کردیا ہے۔ دوسری امدادی فورسز کے ساتھ ہونے والی جھڑپ میں مردار ہونے والے یہودی فوجیوں کی تعداد اس کے علاوہ ہیں (جن کی تعداد کا علم نہیں ہوسکا)۔ الحمدللہ

یہودیوں نے ہر بار کی طرح حسب عادت اور حسب روایت اپنے نقصانات کو چھپاتے ہوئے صرف ایک یہودی فوجی کے ہلاک ہونے اور تین یہودی فوجی کے زخمی ہونے کا اعلان کیا اور ساتھ ہی یہ دعوی کیا کہ انہوں نے ایک بہت بڑی کارروائی کو ناکام بنادیا ہے۔ مگر ان کا یہ دعوی حقیقت سے بہت دور ہے کیونکہ کارروائی سے پڑنے والے دھچکے اور ذلت ورسوائی کے اثرات کو چھپانا ناممکن ہے اور معاملے کی سنگین نزاکت کی وجہ سے جنوبی علاقے کے سربراہ یہودی کمانڈر فورا جائے وقوعہ کا دورہ کرنے پر مجبور ہوا اور وہاں اس نے اعلانیہ طور پر کارروائی کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کو چھپانے کے آڈر جاری کیے۔

بیشک ہمارے نبی ﷺ کی شان کا دفاع کرنا اور آپ ﷺ کی معزز عزت کو گھٹانے کی کوشش کرنے والوں کیخلاف غضب ناک ہوتے ہوئے انتقام لینا عین ایمان میں سے ہے بلکہ امت کے ایمان کو پرکھنے کا پیمانہ ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

Marfat.com

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں تمہارے نزدیک تمہارے والد اور تمہاری اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو۔

پس امت پر واجب ہے کہ وہ اپنے نبی ﷺ کی مدد کے لیے آگے بڑھیں اور آپ ﷺ کی شان کو گھٹانے کی کوشش کرنے والے کو سزا دیں۔

جماعت انصار بیت المقدس میں موجود آپ کے بھائی ایک منفرد نوعیت کی کارروائی کو انجام دینے کی تیاری کر رہے تھے تاکہ شہید ابراہیم عویضہ کا انتقام لیا جاسکے، مگر اس دوران یہ توہین والا واقعہ پیش آ گیا اور بھائیوں نے یہ مناسب سمجھا کہ پہلے نبی ﷺ کا انتقام لے لیا جائے اور ابو یوسف کا انتقام کسی اور دن لے لیا جائے گا۔ ان شا اللہ

ہاں! اے یہودیو! ابو یوسف کا انتقام کسی اور دن ضرور لیا جائے گا۔ تم نے جتنے بھی جرائم کیے ہیں، ہر جرم کے بدلے میں تمہیں ایک دن اپنے برے اعمال کا خمیازہ اور اپنی سرکشی کی سزا دیکھنا پڑے گی۔

پس اسلام کے بہادر تم سے نمٹنے کے لیے (تمہاری طرح) دھوکے اور غداری کے طریقوں کو اختیار نہیں کرتے ہیں بلکہ وہ تمہاری پناہ گاہوں میں گھس کر تمہاری گشتی پارٹیوں کی جگہوں پر پہنچ کر تمہارا خون ایسے انداز میں بہاتے ہیں کہ تمہارے پس پشت موجود بھی اسے دیکھ کر حواس باختہ اور بھاگ کھڑے ہوتے ہیں۔ وہ یہ سب کچھ صرف اس مقصد کے لیے کرتے ہیں کہ انہیں وہ کچھ مل جائے جس کی وہ تمنا کرتے ہیں۔ یعنی اللہ کے دشمنوں سے لڑائی کے دوران اللہ کی راہ میں پیٹھ دکھائے بغیر پیش قدمی کرتے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کی مدد کرتے ہوئے شہادت مل جائے۔

اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

Marfat.com

ہماری آخری بات یہ ہے کہ تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

جماعت انصار بیت المقدس

22 ستمبر 2012

پاکستانی چینلز پر گستاخانہ فلم کے خلاف امریکا کی اشتہاری مہم:

امریکی حکومت نے پیغمبر اسلام کی توہین سے متعلق فلم کے حوالے سے اپنی ''ناپسندیدگی'' اور 'مذمتی 'موقف کو پاکستانی عوام تک پہنچانے کے لیے ایک اشتہاری مہم شروع کر رکھی ہے۔

واشنگٹن میں دفتر خارجہ کی ترجمان وکٹوریہ نولینڈ کے مطابق اس مقصد کے لئے اسلام آباد میں امریکی سفارتخانے نے 70 ہزار ڈالر کی لاگت سے پاکستان کے سات بڑے ٹی وی چینلز پر اشتہارات چلانے کے لئے وقت خریدا ہے۔ تیس سیکنڈ دورانئے کے اشتہار میں صدر براک اوباما اور وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن یہ واضح کر رہے ہیں کہ واشنگٹن حکومت کا اسلام مخالف فلم سے کوئی تعلق نہیں ہے اور امریکا کسی بھی مذہب کی توہین نہیں چاہتا۔ ان کا کہنا تھا کہ اسلام آباد میں امریکی سفارت خانے کی جانب سیاسی پیغام کو نشر کرنے کا مقصد عوام تک اس پیغام کو موثر انداز میں پہنچانا ہے جو روز مرہ کی خبروں کے دوران ان تک نہیں پہنچ پا رہا تھا۔

واشنگٹن حکومت نے اس اشہاری مہم کا آغاز کرنے کے ساتھ ساتھ امریکی شہریوں کو پاکستان کے سفر کے خلاف تنبیہ بھی کی ہے۔ امریکی شہریوں کو پہلے ہی لیبیا، یمن اور مصر کا سفر کرنے کے خلاف خبردار کیا جا چکا ہے، جہاں مشتعل مقامی مظاہرین نے امریکی سفارتی مراکز پر حملے کیے تھے۔ سوڈان، مصر، یمن اور تیونس سے امریکا نے اپنے اضافی سفارتی عملے اور ان کے اہلخانہ

Marfat.com

کو پہلے ہی واپس واشنگٹن بلا لیا تھا۔

انسداد دہشت گردی کے امریکی ماہرین نے واشنگٹن حکومت کو مطلع کر دیا ہے کہ ایک فرانسیسی جریدے میں پیغمبر اسلام کے متنازعہ خاکوں کی اشاعت کے بعد احتجاج کی موجودہ لہر میں وسعت اور شدت یقینی امر ہے۔

(21 ستمبر 2012ء)

اسلام آباد ۔ العربیہ ڈاٹ نیٹ، ایجنسیاں

برازیل کی عدالت کا یوٹیوب کو گستاخانہ فلم ہٹانے کا حکم:

برازیل کی ایک عدالت نے یوٹیوب کو دس دن کے اندر گستاخانہ فلم کا ٹریلر اپنی ویب سائٹ سے ہٹانے کا حکم دیا ہے۔

یہ حکم ساؤ پاؤلو کی عدالت نے صدر ڈلما روزیف کی جانب سے مغرب پر اسلام فوبیا کا الزام سامنے آنے کے کچھ گھنٹوں بعد دیا۔

برازیل کے صدر نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں خطاب کے دوران مغرب پر اسلام مخالف رویہ پر تنقید کی۔

اہانت آمیز فلم کے خلاف اپیل برازیلین مسلم گروپ دی نیشنل اسلامک یونین نے دائر کی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ یوٹیوب کو یہ فلم ہٹانے کا حکم دیا جائے۔

عدالت نے حکم میں کہا ہے کہ فلم ملک میں اظہار رائے کی آزادی کے قانون کے خلاف ہے۔ (26, ستمبر 2012) ساؤ پالو (ایجنسیاں)

پاکستان اور افغانستان میں القاعدہ اپنا نیٹ ورک پھیلا رہی ہے:

توہین اسلام اور رسالت مآب کی شان میں گستاخانہ کرداروں پر مبنی امریکی فلم پر عالم اسلام کی جانب سے سخت ردعمل تو فطری بات ہے لیکن ماہرین توہین آمیز فلم کو مغربی مفادات پر القاعدہ کے حملوں کی یاد کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔

Marfat.com

مبصرین کے خیال میں متنازعہ فلم نے القاعدہ جیسی شدت پسند تنظیموں کو اسلام کے دفاع اور تحفظ ناموس رسالت کے لیے جہاد کے نام پر ایک مرتبہ پھر سے مغربی مفادات پر حملوں کا موقع فراہم کیا ہے۔

گستاخانہ فلم ایک ایسے وقت میں منظر عام پر آئی ہے جب القاعدہ کی چوٹی کی قیادت پر پاکستان، یمن، الجزائر اور مالی میں کاری ضربیں لگائی جا رہی ہیں۔ چند روز قبل پاکستان میں ایک مبینہ امریکی ڈرون طیارے کے حملے میں ابو یحیٰ اللیبی، یمن میں سعید الشہری اور مالی میں نبیل مخلوفی المعروف نبیل صحرائی کی ہلاکت تنظیم کی اعلیٰ قیادت کے لیے ناقابل تلافی نقصان تھی، تاہم گستاخان رسول نے توہین آمیز فلم ریلیز کر کے القاعدہ کی رگوں میں ایک نیا خون دوڑا دیا ہے۔

توہین آمیز فلم کیخلاف عالم اسلام میں احتجاج کے ہنگاموں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے القاعدہ ایک مرتبہ پھر مغربی مفادات پر حملوں کے لیے منصوبہ بندی کرتی دکھائی دیتی ہے۔ اس کی تازہ مثال لیبیا میں امریکی سفیر سمیت چار افراد کی ہلاکت ہے کیونکہ یمن کی القاعدہ کی شاخ نے امریکی سفارت خانے پر حملے اور سفیر کے قتل کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ القاعدہ کے سربراہ ڈاکٹر ایمن الظواہری نے تو کھلے الفاظ میں مسلمانوں سے کہا ہے کہ وہ مزید امریکی اور مغربی سفیروں کو قتل کریں۔

امریکا میں اسلامی تنظیموں کی ویب سائٹس پر نگاہ رکھنے والے ایک تجزیہ نگار کا کہنا ہے کہ جزیرہ نما عرب کی القاعدہ تنظیم نے بنغازی میں امریکی سفیر کے قتل کی ذمہ داری قبول کی ہے اور اسے پاکستان میں اپنے اہم کمانڈر ابو یحییٰ اللیبی رحمہ اللہ کا انتقام قرار دیا ہے۔

Marfat.com

اتوار کو علی الصبح افغانستان میں شمالی اوقیانوس کی تنظیم نیٹو کی فوج نے اطلاع دی تھی کہ القاعدہ اور دیگر شدت پسندوں کے گزشتہ دو روز سے جاری حملوں میں چھے امریکی جنگی جہاز تباہ ہوئے ہیں۔ جس فوجی اڈے کو نشانہ بنایا گیا اس پر برطانوی ولی عہد کا بیٹا شہزادہ ہیری بھی موجود تھا۔ تاہم وہ محفوظ رہا۔

مغرب اسلامی کی القاعدہ، لیبیا میں امریکی سفیر کے قتل میں براہ راست ملوث نہیں ہے تاہم اس نے اس کارروائی کی ستائش ضرور کی ہے۔

القاعدہ کے نواکشوط میڈیا میں شائع ایک بیان کے مطابق لیبیا میں امریکی سفیر کا قتل اسلام کے باغیوں کے لیے ایک بہترین تحفہ ہے۔ اب انہیں اندازہ ہونا چاہیے کہ امت محمد ﷺ کو دیوار سے لگانے کے نتائج کس قدر بھیانک ہو سکتے ہیں۔

افریقی القاعدہ بمقابلہ مشرق وسطیٰ:

امریکی انتخابات سے کچھ ہی قبل القاعدہ کا عالمی سطح پر اس انداز میں متحرک ہونا دہشت گردی کیخلاف جنگ پر نظر رکھنے والے ماہرین کے لیے ایک تازہ موضوع بنا ہے۔ توہین آمیز فلم اور اس کے مضمرات پر العربیہ ڈاٹ نیٹ نے فرانس کے سابق انٹیلی جنس چیف ایف پونے سے بات کی۔ انہوں نے کہا کہ میں اس طرح کی متنازعہ فلمیں دیکھنے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتا جن میں مقدس شخصیات اور معاشروں کی توہین کی گئی ہو کیونکہ عالمی قوانین بزرگ ہستیوں اور اقوام کے احترام کی تلقین کرتے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں مسٹر پونے کا کہنا تھا کہ القاعدہ ہمیشہ مغربی اور امریکی مفادات پر حملوں کے لیے ایسے ذرائع تلاش کرتی رہی ہے جن کی آڑ میں اسے اپنے مقاصد پورے کرنے کا جواز مل سکے۔ میں سمجھتا ہوں کہ

Marfat.com

گستاخانہ فلم نے القاعدہ کی اس ضرورت کو کافی حد تک پورا کیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ القاعدہ صرف مغربی مفادات کو مادی نقصان پہنچا سکتی ہے لیکن کسی ملک کا نظام حکومت تبدیل کرنے کی سکت نہیں رکھتی۔ القاعدہ اور عالمی دہشت گردی پر نگاہ رکھنے والے فرانسیسی دانشور نے مختلف خطوں میں سرگرام القاعدہ کی تنظیمی صلاحیت کا تقابلی جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطی کی القاعدہ شمالی افریقہ اور براعظم افریقہ کے ساحلوں میں سرگرم اپنی ہم عصر تنظیم سے زیادہ طاقتور ہے کیونکہ افریقی ملکوں کی القاعدہ قیادت نے تنظیم کے مقتول لیڈر اسامہ بن لادن سے کبھی ملاقات نہیں کی۔ اس خطے میں اصلا جہادی گروپ پہلے سے موجود تھے، اب القاعدہ نے انہیں گود لے لیا ہے۔

ایف پونے کا کہنا تھا کہ پاکستان، افغانستان اور یمن میں القاعدہ کے پنپنے کے مواقع موجود ہیں اور تنظیم کے لیے ان ملکوں میں اپنا نیٹ ورک پھیلانے کے لیے ماحول سازگار ہے۔ بالخصوص ان ملکوں کی اندرونی داخلی شورش، امن وامان کی ابتری، معاشی بحران اور سماجی مسائل القاعدہ کو اپنی جڑیں پھیلانے کا موقع فراہم کر رہے ہیں۔

http://www.alarabiya.net/articles/2012/09/16/238363.html

2 ستمبر 2012ء

العربیہ ڈاٹ نیٹ

انٹرنیٹ پر توہین آمیز مواد روکنے والا نظام بنانے میں این جی اوز رکاوٹ:

پاکستان میں اب انکشاف ہوا ہے کہ انٹرنیٹ پر توہین رسالت یا دیگر مواد روکنے کا کوئی نظام سرے سے موجود ہی نہیں ہے حالانکہ انٹرنیٹ پر اسلام

Marfat.com

اور پیغمبر اسلام اور قرآن پاک کی توہین جیسے معاملات تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ اطلاعات یہ ہیں کہ حکومت پاکستان نے چند ماہ قبل ایسا نظام بنانے کی کوشش کی تھی مگر پاکستان کی این جی اوز نے اس کیخلاف ایک بہت بڑی مہم چلائی اور عالمی اداروں اور بڑی آئی ٹی کمپنیز کو باقاعدہ خطوط لکھے کہ اس سلسلے میں پاکستان کی کوئی مدد نہ کی جائے اور اسے انسانی بنیادی حقوق کی خلاف ورزی تصور کیا جائے۔ اس مہم کے بعد حکومت پاکستان بھی ٹھنڈی ہو کر بیٹھ گئی اور اب یہ نیا حادثہ پیش آیا ہے جسے روکنے کی تمام کوششیں ناکام ہوگئی ہیں۔ یوٹیوب بلاک کرنے کے بعد بھی انٹرنیٹ پر ایسی ویڈیوز کئی جگہوں پر موجود ہیں۔گوکہ حکام کی جانب سے یہ احساس ہونے پر کہ گوگل کے ساتھ حکومت پاکستان کا معاہدہ نہیں ہے لہذا ایسی صورت میں یوٹیوب کی ویب سائٹ کو مکمل طور پر بلاک کردیا گیا۔ پاکستان ٹیلی کام اتھارٹی اور دیگر اداروں کی جانب سے وزیراعظم اور سپریم کورٹ کو بھیجی جانے والی تجویز کے بعد وزیراعظم پاکستان نے ملک میں یوٹیوب کو چند روز کیلئے بلاک کرنے کا حکم دیا تاکہ حالیہ اسلام مخالف فلم کے پاکستان میں پھیلا کو روکا جا سکے۔ بھارت اور انڈونیشیا جیسے مما لک نے گوگل اور یوٹیوب انتظامیہ کے ساتھ مل کر پہلے ہی اس طرح کا توہین آمیز مواد پھیلانے والی ویب سائٹس کو بلاک کرنے کا معاہدہ کردیا ہے لیکن اس معاملے میں پاکستان اپنے آئی ٹی حکام کی نااہلی کی وجہ سے بے بس نظر آ رہا ہے کیونکہ گوگل کے ساتھ کوئی معاہدہ کیا گیا ہے اور نہ ہی توہین آمیز اور فحش مواد روکنے کیلئے فلٹریشن سسٹم نصب ہے۔ واضح رہے کہ دنیا کے تقریباً تمام مما لک نے ایسے انٹرنیٹ فلٹریشن نظام اپنا رکھے ہیں جو متنازعہ یا غیر متعلقہ مواد پر اس ملک میں انٹرنیٹ پر نہیں آنے دیتے۔ اس سلسلے میں پاکستان نے رواں برس مارچ میں کوششیں شروع کی تھیں تاکہ ایسا مستحکم انٹر

Marfat.com

نیٹ فلٹریشن نظام اپنایا جا سکے اور اس سلسلے میں عالمی اور قومی اخبارات میں ٹینڈر بھی طلب کیئے گئے تھے۔ اس کے بعد کئی این جی اوز نے بڑی مہم شروع کردی۔ اس سلسلے میں منسٹری آف انفارمیشن ٹیکنالوجی نے اشتہار دیا تھا اور ٹینڈر کی مالیت 10 میلین ڈالر رکھی تھی۔ اس نظام کے تحت خودکار طور پر ایسی تمام ویب سائٹس بلاک ہوجاتیں جہاں توہین آمیز مواد موجود ہوتا۔ موجودہ طریقہ کار کے مطابق ایک ایک ویب سائٹ کو خود ہی ڈھونڈ کر بلاک کرنا پڑتا ہے اور یہ ناممکن ہے کہ اس طرح ایسی تمام ویب سائٹس کو بلاک کردیا جائے کیونکہ ہر وقت ایسا مواد نئی ویب سائٹس پر آتا رہتا ہے۔ درجنوں اسلامی ممالک اور امریکہ سمیت تمام ترقی یافتہ ممالک ایسے نظام استعمال کررہے ہیں۔ تاہم پاکستان میں این جی اوز کی جانب سے شدید مخالفت اور عالمی مہم چلائے جانے کے بعد یہ پروجیکٹ وہیں پر رک گیا۔

اب حالیہ واقعے میں بھی اسی لئے افراتفری دیکھنے میں آرہی ہے کہ ایسی ویب سائٹس کو کیسے بند کیا جائے۔ اس سلسلے میں بین الوزارتی اجلاس کا انعقاد ہوا جس میں وزارت داخلہ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، پی ٹی اے، ایف آئی اے اور دیگر ایجنسیوں کے حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں متفقہ طور پر یہ تجویز پیش کی گئی کہ قلیل مدتی اقدام کے طور پر یوٹیوب کو فورا بلاک کردیا جائے۔ مسئلے کا طویل مدتی حل یہ ہے کہ گوگل (یوٹیوب کی مالک کمپنی) کیساتھ معاہدہ کیا جائے جس کے تحت معاہدہ کرنے والا ملک مخصوص مواد بلاک کروا سکتا ہے۔ اجلاس کے شرکا کو پی ٹی اے کے ماہرین نے بتایا کہ معاہدے (جس کے متعلق ماضی میں پاکستان نے کبھی سوچا تک نہیں) کے بغیر اور اس حقیقت کے پیش نظر کہ پاکستان میں چین، ایران، سعودی عرب اور کئی دیگر ممالک کی طرح فلٹریشن سسٹم نصب نہیں ہے، یہ ممکن نہیں کہ یوٹیوب کی مکمل ویب سائٹ کو بلاک کیے بغیر اسلام مخالف فلم کو بلاک کیا جا سکے۔ رابطہ کرنے

Marfat.com

پر پاکستان ٹیلی کام اتھارٹی کے چیئرمین نے کہا کہ مسئلے کا فوری حل یہ ہے کہ یوٹیوب کو مکمل طور پر بلاک کردیا جائے کیونکہ ایک یا دو کر کے توہین آمیز ویب سائٹس ڈھونڈ کر بلاک کرنا ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکڑوں ویب سائٹس، جہاں یہ توہین آمیز فلم موجود تھی، کو بلاک کیا جا چکا ہے لیکن توہین آمیز مواد پھیلتا جا رہا ہے اور دیگر سائٹس پر بھی دستیابی ہوتی جا رہی ہے۔ چیئرمین نے بتایا کہ وہ سپریم کورٹ کو خط لکھ کر بتائیں گے کہ اس چیلنج سے نمٹنے کا کوئی راستہ نہیں ہے سوائے اس کے کہ یوٹیوب کو چند روز کیلئے مکمل طور پر بند کردیا جائے۔ چیرمین پی ٹی اے نے تصدیق کی کہ اس مسئلے کا طویل مدتی حل حکومت پاکستان اور گوگل کمپنی کے درمیان معاہدہ ہے لیکن اس میں کچھ وقت لگے گا۔ ذرائع کے مطابق اس نئے مسئلے نے پاکستان کے آئی ٹی حکام کی نا اہلی کو بے نقاب کردیا ہے کہ بھارت نے گوگل انتظامیہ کیساتھ جو معاہدہ چار سال قبل کرلیا تھا وہ حکومت پاکستان اب تک نہیں کرپائی۔ پاکستان کے برعکس بھارت نے گوگل انتظامیہ کیساتھ اس معاملے پر بات چیت کر کے اس توہین آمیز فلم کو پہلے ہی بلاک کردیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ملائیشیا نے بھی گوگل کیساتھ ایسا ہی معاہدہ کر رکھا ہے لیکن پاکستان اس معاملے میں لاتعلق اور لاپروا نظر آتا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ موجودہ وزیراعظم پاکستان پرویز اشرف جب وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی تھے تو اس وقت انہوں نے فلٹریشن نظام نصب کرنے کے حوالے سے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا تا کہ توہین آمیز اور فحش مواد کو روکا جا سکے لیکن اب تک کچھ نہیں ہوا۔ پیر کو سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ یہ پی ٹی اے کی قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ اس معاملے کو کنٹرول کرے لیکن یہ ادارہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں ناکام ہو چکا ہے۔ ادھر پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن (پی ٹی اے) نے سپریم کورٹ کے حکم پر گستاخانہ مواد رکھنے والی 934 ویب سائٹس بند کر دی ہیں۔ قبل ازیں چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے پیر کو

Marfat.com

ایک کیس کی سماعت کے دوران اسلام اور نبی پاک ﷺ کی ذات اقدس پر بننے والی گستاخانہ امریکی فلم کو پاکستان میں یوٹیوب سمیت تمام انٹرنیٹ کی دیگر متنازع ویب سائٹس پر بلاک کرنے کا حکم دیا۔ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری نے اپنے ریمارکس میں کہا کہ شان رسالت ﷺ کا تحفظ بنیادی فریضہ ہے، پی مرا اور پی ٹی اے آنکھیں کھلی رکھیں، ملک میں معاملات کہیں اور چل پڑے ہیں۔ عدالت نے چیئرمین پی ٹی اے سے حکم پر فوری عملدرآمد کی رپورٹ طلب کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ بھی ایسا کوئی مواد پاکستان کی انٹرنیٹ سائٹس پر دستیاب نہ ہو۔ پیر کو چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی سربراہی میں تین رکنی بنچ نے قاضی حسین احمد، جسٹس ریٹائرڈ وجیہ الدین اور دیگر کی طرف سے دائر درخواستوں کی سماعت کی۔ ایک سینئر وکیل نے گستاخانہ فلم کا معاملہ اٹھایا۔ اس پر عدالت نے پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن اتھارٹی کے چیئرمین کو فوری طلب کر کے انہیں حکم دیا کہ پاکستان میں انٹرنیٹ سے اس فلم کی رسائی روک دی جائے بعد میں عدالت نے چیئرمین پی ٹی اے سے فوری عملدرآمد کی رپورٹ طلب کر لی اور کہا کہ وہ نہ صرف انٹرنیٹ پر متنازعہ فلم کے اجرا کو روکنے کیلئے ہر ممکن اقدام کریں بلکہ آئندہ بھی ایسا کوئی بھی مواد پاکستان کی انٹرنیٹ سائٹس پر دستیاب نہ ہو۔

(احوال ڈاٹ کام 18 ستمبر 2012)

امریکی سفارتخانوں کو بچانے کے لئے پولیس نے 25 مظاہرین مار ڈالے:

امریکا میں بنائی جانیوالی گستاخانہ فلم کیخلاف ملک بھر میں جاری احتجاج کے دوران امریکی سفارتخانوں کو بچانے کے لئے پولیس نے گولیاں مار کر تقریبا 25 مظاہرین کو مار ڈالا۔ پولیس کو سخت احکامات تھے کہ کسی کو بھی امریکی سفارتخانے تک نہ پہنچنے دیا جائے اور جو بھی ایسا کرے اسے گولی ماردی

Marfat.com

جائے۔اسی سلسلے میں، پتھراؤ، شیلنگ، لاٹھی چارج اور فائرنگ کے نتیجے میں 3پولیس اہلکاروں سمیت 29افراد جاں بحق اور پولیس اہلکاروں سمیت 210 افراد زخمی ہوگئے، درجنوں افراد کو گرفتار کیا گیا، ملک میں ہڑتال کا سماں رہا، کاروبار زندگی مفلوج ہوکر رہ گئی، کراچی میں شام کو اچانک مظاہرے اس وقت پرتشدد ہوگئے جب پولیس نے مظاہرین کو گولیاں چلا دیں اور کئی لوگ مار ڈالے۔ پولیس اور مظاہرین میں شدید جھڑپیں ہوئیں، وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں ہزاروں افراد رکاوٹیں توڑ کر ریڈزون میں داخل ہوگئے جبکہ فورسز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ڈپلومیٹک انکلیو میں جانیکی کوشش ناکام بنادی گئی، مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے پولیس نے لاٹھی چارج، شیلنگ اور گولیاں بھی چلائی گئیں۔ کراچی میں نماز جمعہ کے بعد مختلف علاقوں سے گستاخانہ فلم کیخلاف احتجاجی مظاہرے ہوئے لیکن سہ پہر تقریبا /4 بجے اچانک تشدد کا عنصر شامل ہوگیا اور مولوی تمیز الدین خان روڈ، ایم اے جناح روڈ، آئی سی آئی پل، ٹاور، ماری پور روڈ، لانڈھی، قائد آباد اور دیگر مقامات پر پولیس اورمظاہرین کے مابین شدید جھڑپیں شروع ہوگئیں کیوں کہ مظاہرین ہر حال میں امریکی سفارتخانے جانا چاہتے تھے جب کہ پولیس ہر حال میں انہیں روکنا چاہتی تھی۔ مظاہرین کو منتشر کرنے کیلئے پولیس نے لاٹھی چارج، آنسو گیس کی شیلنگ اور فائرنگ شروع کردی جس کے نتیجے میں /3پولیس اہلکاروں سمیت / 22افراد جاں بحق اور /100سے زائد زخمی ہوگئے۔ /6مرنے والوں کی لاشیں اور /45زخمیوں کو پہلے مرحلے میں ایدھی، چھیپا اور کے کے ایف ایمبولینسز کے ذریعے سول اسپتال پہنچایا گیا جہاں ایمرجنسی وارڈ میں علاج معالجے کی سہولتوں اور گنجائش میں کمی کے باعث مرنے والوں اور ہلاک شدگان کے ساتھ آنیوالے لوگ سخت مشتعل ہوگئے۔ شاہراہ پاکستان، ایس ایم توفیق

Marfat.com

روڈ، جہانگیر روڈ، ایم اے جناح روڈ، نشتر روڈ، نواب صدیق علی خان روڈ، شیر شاہ سوری روڈ، صدیق وہاب روڈ، شارع فیصل، لانڈھی، کورنگی روڈ نیشنل ہائی وے، یونیورسٹی روڈ اور دیگر علاقوں میں نوجوانوں نے سڑکوں اور گلیوں میں جگہ جگہ ٹائر اور امریکی صدر کے پتلے اور دیگر اشیا جلا کر احتجاجی ریلیوں کے شرکا سے اظہار یکجہتی کیا جبکہ جمعہ کو شہر کے قریب ہر حصے میں جلاؤ گھیراؤ کے سبب دھوئیں کے کالے بادل منڈلا رہے تھے۔ دریں اثنا راولپنڈی میں دوسرے روز بھی احتجاج کا سلسلہ جاری رہا، عام تعطیل کی وجہ سے ملک بھر میں تمام سرکاری و نیم سرکاری اور نجی ادارے مکمل بند رہے جبکہ ملک بھر کی طرح راولپنڈی میں تاجر برادری نے مکمل شٹر ڈاؤن اور ٹرانسپورٹروں نے مکمل پہیہ جام کیا، اسلام آباد داخل ہونے کی کوشش میں فیض آباد فلائی اوور، آئی جے پرنسپل روڈ اور پیرودھائی موڑ جمعہ کی صبح سے ہی میدان جنگ بنے رہے، پولیس اور مظاہرین کے درمیان شیلنگ، پتھراؤ، لاٹھی چارج اور تصادم کا سلسلہ تمام دن جاری رہا تاہم نماز جمعہ کے بعد اس وقت شدت آ گئی جب مختلف مساجد سے نکلنے والے جلوسوں اور ریلیوں نے اسلام آباد کی جانب پیش قدمی شروع کی۔ مجموعی طور پر ہزاروں مظاہرین کو اسلام آباد داخلے سے روکنے کے لئے جڑواں شہروں کی پولیس نے اندھا دھند لاٹھی چارج اور شیلنگ کی۔ مظاہرین نے بھرپور جوابی حملے کئے۔ پولیس اور مظاہرین کے مابین تصادم کے نتیجے میں متعدد پولیس اہلکاروں سمیت درجنوں مظاہرین زخمی ہو گئے جبکہ پولیس نے درجنوں مظاہرین کو حراست میں لے کر تھانہ صادق آباد میں جلاؤ گھیراؤ توڑ پھوڑ اور ہنگامہ آرائی کے الزام میں مقدمہ درج کر لیا ہے اس دوران وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک خود ہیلی کاپٹر میں بیٹھ کر مظاہرین پر شیلنگ کراتے رہے۔ اس موقع پر ریلیوں کے شرکا نے امریکی پرچم کے علاوہ حکمرانوں اور ملعون پادری سمیت

Marfat.com

امریکی فلم سازوں کے پتلے نذر آتش کیے۔ لاہور، پشاور، کوئٹہ اور ملک کے دیگر شہروں میں بھی گستاخانہ فلم کیخلاف احتجاجی مظاہرے کیے گئے، مشتعل مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ کیا، لاہور میں مال روڈ میدان جنگ بنا رہا، پولیس اہلکاروں نے مظاہرین پر لاٹھی چارج اور شیلنگ کی، پولیس اور مظاہرین میں شدید جھڑپیں ہوئیں، مظاہرین نے امریکی قونصلیٹ پہنچنے کیلئے ڈیوس روڈ اور شملہ پہاڑی کی طرف جانے کی کوشش کی مگر پولیس نے ان کی کوشش ناکام بنا دی، پولیس نے امریکی قونصل خانے کی طرف جانے کی کوشش کرنے والے بعض افراد کو گرفتار کر لیا۔ اسلام آباد میں ریڈ زون کی فضائی نگرانی کیلئے ہیلی کاپٹرز طلب کیے گئے تھے۔ امریکی سفارتخانے تک پہنچنے کے خواہاں مظاہرین ریڈ زون میں داخلے راستے پر کھڑے کیے گئے کنٹینرز الٹ کر دو ہزار کی تعداد میں ریڈ زون میں داخل ہونے میں کامیاب ہوگئے تاہم پولیس نے انہیں ڈپلومیٹک انکلیو میں داخل نہیں ہونے دیا اور ان پر گولیاں چلاتی رہی۔ پولیس نے درجنوں افراد کو حراست میں بھی لیا ہے تاہم رات گئے تک پولیس ان کے بارے میں تفصیل بتانے سے گریزاں رہی۔ پشاور میں بھی ہزاروں افراد نے گستاخانہ فلم کیخلاف احتجاجی مظاہرے کیے۔ مظاہرین نے امریکا کے خلاف زبردست نعرے بازی کی۔ مظاہرین نے امریکی قونصل خانے کی طرف جانے کی کوشش کی جس پر پولیس کی فائرنگ میں 7 افراد ہلاک اور 9 پولیس اہلکار سمیت 60 افراد زخمی ہو گئے۔

جمعے کو مظاہروں کے دوران پولیس کی فائرنگ سے لوگوں کی ہلاکتوں پر مظاہرین نے مشتعل ہو کر حملے شروع کر دئے اور کراچی سمیت ملک بھر میں 7 بینکوں، 9 سینما گھروں، 2 غیر ملکی ریسٹورنٹس، 4 پولیس موبائلوں، ایک بکتر بند گاڑی سمیت متعدد گاڑیوں کو آگ لگا دی۔ صرف کراچی میں مظاہرین نے 4

Marfat.com

پولیس موبائلیں اور بکتر بند گاڑی کو آگ لگا دی۔ ایک ٹریفک پولیس چوکی اور ایک غیر ملکی ریسٹورنٹ میں آگ لگادی جبکہ ایک فائیو اسٹار ہوٹل، متعدد بینکوں، غیر ملکی ریسٹورنٹس اور اسپتالوں میں توڑ پھوڑ کے ساتھ ساتھ لوٹ مار بھی کی۔ مردان میں نے چرچ نذر آتش کر دیا۔ پشاور مظاہروں کے دوران مظاہرین نے 2 سینما گھر، 2 بینک، ہوٹل جلا دیئے۔ تفصیلات کے مطابق کراچی میں نامعلوم افراد نے جیکسن تھانے اور منگھوپیر تھانے پر حملہ کرکے وہاں بھی توڑ پھوڑ کی اور پولیس اہلکاروں کو تشدد کا نشانہ بنایا۔ بعض مقامات پر دکانوں میں لوٹ مار بھی کی گئی۔ مظاہرین نے پی آئی ڈی سی کے قریب 3/ پولیس موبائلوں، نیٹی جیٹی پر ایک پولیس موبائل اور لی مارکیٹ میں ایک بکتر بند گاڑی کو آگ لگادی جبکہ پی آئی ڈی سی کے قریب 2/ بینکوں، سلطان آباد میں ایک بینک، شارع فیصل پر ایک بینک اور ایم اے جناح روڈ پر ایک بینک کو جلا دیا۔ بعض افراد نے جلانے سے قبل بینکوں میں توڑ پھوڑ کی اور اے ٹی ایم مشینوں سے رقوم بھی لوٹ لیں۔ ایک گروپ نے آئی آئی چندریگر روڈ پر واقع الائیڈ بینک کی برانچ میں شدید توڑ پھوڑ کی اور بینکوں سے تمام سامان سڑک پر نکال کر اسے آگ لگادی۔ شارع فیصل پر واقع ایک غیر ملکی ریسٹورنٹ کو آگ لگادی جبکہ پی آئی ڈی سی پر واقع ایک فائیو اسٹار ہوٹل، دیگر مقامات پر متعدد غیر ملکی ریسٹورنٹس اور بینکوں میں توڑ پھوڑ اور لوٹ مار بھی کی۔ کئی مقامات پر شہریوں سے بھی لوٹ مار کی گئی جبکہ بولٹن مارکیٹ، صدر میں واقع موبائل فون مارکیٹ اور سلطان آباد میں واقع بعض دکانوں میں بھی توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کی گئی۔ مظاہرین نے ایم اے جناح روڈ اور اطراف میں واقع سینما گھروں کو خصوصی طور پر نشانہ بنایا اور قریب واقع کیپری، پرنس اور نشاط سینما کو آگ لگادی جس کے نتیجے میں تینوں سینما مکمل طور پر جل گئے۔ جبکہ نشاط سینما سے متصل سندھ

Marfat.com

بینک کی برانچ بھی جزوی طور پر جل گئی۔ مظاہرین نے مذکورہ سینماں کے نزدیک گارڈن روڈ پر واقع بمبینو سینما اور قائد آباد میں لالہ زار سینما کے ساتھ ساتھ ڈی سی آفس میں بھی آگ لگا دی۔ پشاور میں مشتعل افراد نے شہر میں زبردست توڑ پھوڑ کی چیمبر آف کامرس کی عمارت کو نقصان پہنچایا گیا۔ غیر ملکی فاسٹ فوڈ ریسٹورنٹ، موبائل فون کمپنی کا دفتر، 2 سینما گھر اور 2 بینک نذر آتش کر دیئے۔ کوئٹہ میں بھی مظاہرین نے طوغی روڈ پر ایک سینما کو نذر آتش کر دیا۔ مظاہرین نے نجی فون کمپنی کے دفتر، کوریئر کمپنی اور پوسٹ گریجویٹ کالج میں توڑ پھوڑ کے بعد ریکارڈ کو نذر آتش کر دیا۔ پرتشدد مظاہروں کے دوران پولیس کا عملہ غائب رہا۔ پچاس افراد کو گرفتار کر کے مختلف تھانوں میں مقدمات درج کر لئے گئے۔ اسلام آباد اور راولپنڈی میں فیض آباد انٹر چینج کے قریب مظاہرین نے ایک ٹرک سمیت پانچ گاڑیوں اور دو کنٹینرز آگ لگا دی۔

(احوال ڈاٹ کام) September 22, 2012

توہین رسالت کے مجرم کو ایوبی کی للکار:

میرا درد اور تکلیف ناقابل بیاں تھی۔ یہ تکلیف میری صحافیانہ جستجو کا نتیجہ تھی۔ میں نے سی این این پر ایک اسلام مخالف فلم کے خلاف لیبیا میں احتجاجی مظاہروں کی خبر دیکھی تو انٹرنیٹ پر اس فلم کو تلاش کرنا شروع کیا۔ ایک ساتھی نے فلم کو کسی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کر کے میری مشکل کو آسان کر دیا لیکن جیسے ہی میں نے فلم دیکھنی شروع کی تو مجھے ایسے لگا کہ کسی نے میرے دل و دماغ پر ہتھوڑے برسانے شروع کر دیئے ہیں۔ میں خود کو بہت مضبوط اعصاب کا مالک سمجھتا ہوں لیکن سام بیسائل کی طرف سے مسلمانوں کی مظلومیت کے نام سے بنائی گئی یہ فلم اس دور کی سب سے بڑی دہشتگردی تھی کیونکہ اس فلم کے مناظر اور ڈائیلاگ مسلسل بم دھماکوں سے کم نہ تھے۔ گیا

Marfat.com

ستمبر 2001 کو نیویارک اور واشنگٹن میں القاعدہ کے حملوں سے تین ہزار امریکی مارے گئے تھے لیکن گیارہ ستمبر 2012 کو یو ٹیوب پر جاری کی جانے والی اس فلم نے کروڑوں مسلمانوں کی روح کو زخمی کیا۔ میں اس فلم کو چند منٹ سے زیادہ نہیں دیکھ سکا۔ اس خوفناک فلم کی تفصیل کو بیان کرنا بھی میرے لئے بہت تکلیف دہ ہے۔ بس یہ کہوں گا کہ اس فلم کے چند مناظر دیکھ کر سام بیسائل کے مقابلے پر اسامہ بن لادن a بہت چھوٹا سا انتہا پسند محسوس ہوا۔ یہ اعزاز اب امریکہ کے پاس ہے کہ اس صدی کا سب سے بڑا دہشت گرد سام بیسائل اپنی انتہائی گندی اور بدبو دار ذہنیت کے ساتھ صدر اوباما کی پناہ میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج تک کبھی کسی مسلمان نے حضرت عیسیٰ u یا کسی دوسرے نبی کی شان میں گستاخی نہیں کی۔ امریکہ کی طرف سے ہمارے دینی مدارس پر بہت اعتراضات کئے جاتے ہیں کہیں ان دینی مدارس کے طلبہ نے کبھی مسیحی یا یہودی مذاہب کی ایسی توہین کے بارے میں سوچا بھی نہ ہوگا جو سام بیسائل نے مسلمانوں اور ان کے پیارے نبی حضرت e کے بارے میں کی۔ مجھے افسوس ہے کہ امریکی صدر اوباما کی طرف سے اس فلم کے خلاف آنے والا ردعمل برائے نام ہے۔ اس فلم کو امریکی اقدار کے خلاف قرار دینا کافی نہیں بلکہ یہ اعتراف کرنا بھی ضروری ہے کہ کچھ مسیحی اور یہودی انتہا پسند ریاست ہائے متحدہ امریکہ کو مسلمانوں کے خلاف ایک بیس کیمپ کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ یہ انتہا پسند القاعدہ، طالبان اور حقانی نیٹ ورک سے زیادہ خطرناک ہیں۔ میں صدر اوباما سے سام بیسائل اور ٹیری جونز جیسے دہشتگردوں کے خلاف کارروائی کی بھیک نہیں مانگوں گا لیکن امریکی میڈیا میں اپنے دوستوں سے گزارش کروں گا کہ وہ یہ پتہ ضرور لگائیں کہ ان کے ہم وطن دہشتگردوں کو امریکہ کے کون کون سے خفیہ ادارے کی حمایت حاصل ہے۔

Marfat.com

یقیناً ٹیری جونز اور سام بیسائل پورے امریکہ کے ترجمان نہیں اور آج امریکہ میں رمزے کلارک جیسے بزرگ بھی موجود ہیں جو ایک پاکستانی خاتون ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن مجھے ایسے لگتا ہے کہ آج عالم اسلام میں امریکہ کی پہچان رمزے کلارک نہیں بلکہ سام بیسائل بن چکا ہے۔

سام باسل کی دہشتگردی نے مجھے صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ کی یاد دلائی جس نے ایک مسیحی بادشاہ کی طرف سے مسلمانوں کے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی شان میں گستاخی پر غضبناک ہو کر تلوار اٹھالی تھی اور آخر کار بیت المقدس کو فتح کر کے دم لیا تھا۔ افسوس کہ آج عالم اسلام کے کسی حکمران میں اتنا دم نہیں کہ وہ آئے روز توہین رسالت اور توہین قرآن کرنے والوں کے عالمی سرپرستوں کو للکار سکے۔ ہمارے ریاستی ادارے توہین رسالت اور توہین قرآن کے جھوٹے الزامات میں اپنے ہم وطن غریب غیر مسلموں کو گرفتار کرنے میں کوئی دیر نہیں لگاتے لیکن جب امریکی فوجی گوانتاناموبے یا قندھار میں قرآن کی توہین کرتے ہیں جب ٹیری جونز علی الاعلان قرآن پاک کو نذر آتش کرتا ہے اور جب سام بیسائل ایک فلم کے ذریعہ ہماری روح کو لہولہان کر دیتا ہے تو ہم اور ہمارے حکمران محض زبانی کلامی مذمت کو کافی سمجھتے ہیں اگر لیبیا یا یمن میں امریکی سفارتخانے پر حملہ ہو جائے تو امریکہ وہاں فوج بھیجنے کی دھمکی دے سکتا ہے لیکن ہم آجا کر اپنی ہی سڑکوں پر اپنی ہی املاک کی توڑ پھوڑ کے سوا کچھ نہیں کر سکتے۔

ہمیں اعتراف کرنا چاہئے کہ آج ہم صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ کو یاد تو کر سکتے ہیں لیکن صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ بننے کی سکت نہیں رکھتے۔ صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ ایک کرد تھا۔ لیکن اس نے اپنی ہمت و شجاعت سے ایک ایسی فوج کی قیادت کی جس میں عرب، ترک اور کردوں سمیت کئی زبانیں بولنے

Marfat.com

والے مسلمان شامل تھے۔اس فوج کے پاس سب سے بڑی طاقت جذبہ ایمانی تھی اور اس جذبہ ایمانی کو ختم کرنے کے لئے دشمن نے مسلمانوں میں لسانی، نسلی اور فرقہ وارانہ اختلافات کو فروغ دیا۔ کون نہیں جانتا کہ برطانوی فوج کے افسر کرنل لارنس نے مسلمانوں کا اتحاد توڑنے کے لئے ان میں قومیت پرستی کا جذبہ ابھارا اور عربوں کو ترکوں سے لڑا دیا۔ آج ہمارے پاس ایٹمی طاقت موجود ہے لیکن جذبہ ایمانی مفقود ہے۔ ہمارے اندرونی حالات نے ہمارے ایٹم بم کو بھی ایک مذاق بنا دیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ہم نے ایٹم بم اپنے بچاؤ کے لئے نہیں بنایا بلکہ ہم ہر وقت ایٹم بم کو دشمن سے بچائے پھرتے ہیں۔ ہماری بے بسی کا عالم یہ ہے کہ ہم اپنے دشمنوں کو خوش کرنے کے لئے ایک دوسرے پر گولیاں چلاتے ہیں اور ایک دوسرے کو اغوا کرتے ہیں، پھر اس قتل و غارت اور اغوا کاری کی تحقیقات کا تقاضا بھی دشمن سے کرتے ہیں۔پچھلے گیارہ سال کے دوران دہشتگردی کے خلاف نام نہاد جنگ میں امریکہ کے اتحادی پاکستان کے کچھ ریاستی ادارے اتنے بے لگام ہو چکے ہیں کہ اپنے ہم وطنوں کو لاپتہ کرتے ہیں، جب عدالتیں حکم دیتی ہیں کہ لاپتہ افراد کو قانون کے سامنے پیش کرو تو عدالتوں کا حکم بھی نہیں مانا جاتا۔ ریاستی اداروں کی اس من مانی کے سامنے مجبور سویلین حکومت نے چپکے سے اقوام متحدہ کے ایک وفد کو پاکستان بلالیا تاکہ لاپتہ افراد کے معاملے میں اپنی بے گناہی ثابت کی جاسکے۔ اسے کہتے ہیں اپنے پاں پر خود کلہاڑی مارنا۔

سوچنے کی بات یہ ہے کہ ہمارا قانون ہمیں تحفظ نہیں دے سکتا، ہم ایک دوسرے کو تحفظ نہیں دے سکتے تو ہم اپنے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ناموس کی حفاظت کیسے کرسکتے ہیں؟ میری اطلاع کے مطابق امریکہ اور ہالینڈ میں دو ایسی فلمیں بنائی جارہی ہیں جن میں مسلمانوں کے شیعہ

Marfat.com

سنی اختلافات کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا جائے گا۔ اس میں سے ایک فلم ایران کے خلاف ہے جس کا مقصد شیعہ سنی اختلافات کے علاوہ ایرانیوں اور عربوں کے نسلی اختلافات کو اچھالنا ہے۔ دوسری فلم شام کے شیعہ سنی اختلافات کے متعلق ہے۔ ایک مغربی ٹی وی چینل کی طرف سے بلوچستان کے حالات پر ڈاکومنٹری فلم بنائی جارہی ہے جس میں بلوچوں اور پشتونوں کے اختلافات کو ابھارنے کی کوشش کی جائے گی۔ بلوچستان میں بلوچ ، پشتون، ہزارہ اور پنجابیوں سمیت ہندو برادری کو کون کیسے ایک دوسرے سے لڑا رہا ہے اس پر کسی اگلے کالم میں بات ہوگی فی الحال صرف یہ کہنا ہے کہ ایک نبی ﷺ ماننے والو ہوش کے ناخن لو۔ نہ پشتون کسی بلوچ کا دشمن ہے نہ بلوچ کسی ہزارہ کا دشمن ہے نہ سندھی کسی مہاجر کا دشمن ہے بلکہ سب صرف مسلمان ہیں اور ہمارا اصل دشمن وہ ہے جو ہمارے نبی کی شان میں گستاخی کررہا ہے۔ دشمن ہمیں آپس میں لڑا رہا ہے، ہمیں مارتا بھی ہے اور ایک دوسرے کے ہاتھوں مرواتا بھی ہے اس مشترکہ دشمن کے خلاف متحد ہوجاؤ (احوال ڈاٹ کام 17 ستمبر 2012ء)

حضرت محمد ﷺ کی شان میں گستاخی کرنیوالے کی گردن اڑا دو:

اس وقت اسلام اور کفر کا مقابلہ بڑی شدت سے جاری ہے۔ اس معرکے کے بہت سے پہلو ہیں۔ آج یہ معرکہ اس انتہا پر پہنچ گیا ہے کہ اللہ کے دشمنوں نے نبی آخر الزماں محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات کو نشانہ بنا لیا ہے۔ مسلسل گستاخیاں کررہے ہیں۔ وہ مسلمانوں کی طرف سے بہت شدید خطرہ محسوس کررہے ہیں۔ اسلام ان کو دنیا میں ابھرتا ہوا اور پھیلتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ فروغ اسلام کو روکنے میں وہ پوری طرح بے بس ہیں۔ اور شدید پیچ وتاب کھا رہے ہیں تو آج غصہ کہاں نکل رہا ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاکے چھاپ کر اور اللہ تعالی کی آخری کتاب قرآن کے خلاف، اسلام کے

Marfat.com

خلاف، اور حامل قرآن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف فلمیں بنا رہے ہیں، ان فلموں، خاکوں کی خوب تشہیر ہو رہی ہے۔ مقصد کیا ہے؟ صرف اور صرف اسلام دشمنی اور مسلمانوں کے دلوں سے نبی کریم ﷺ کی محبت اور توقیر کو ختم کرنا لیکن جس کا ذکر میرے رب کعبہ نے بلند کیا ہو اس کو نہ کسی مادی وسائل کو ضرورت ہے نہ کسی کی مدد کی۔ اللہ رب العزت نے قران پاک جو لاریب (جس میں کوئی شک نہیں) کتاب میں فرمایا۔ "اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ کے ذکر کو بلند کیا۔ تو پھر کیوں کر کسی کی غلیظ حرکتوں سے میرے نبی کی شان اقدس ﷺ میں کمی آ سکتی ہے۔ نبی کریم ﷺ کی شان اقدس کا تو غیر مسلم بھی اقرار کرتے تھے۔ رحمۃ اللعالمین صرف انسانوں کیلئے ہی نہیں حیوانات کیلئے بھی امام الانبیاء علیہ السلام رحمت بن کر تشریف لائے۔ نبی کریم ﷺ کی شان مبارک میں گستاخی سے ان کا درجہ کبھی نہیں گھٹتا بلکہ ان کا نام مزید پھیلتا رہا۔ گستاخوں نے فلم تو بنائی لیکن اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ امریکی قونصلیٹ سے ان کا جھنڈا گرا دیا گیا اور نبی کریم ﷺ کے نام مبارک کا جھنڈا گاڑھ دیا گیا۔ اور اگر ساری دنیا خاموش بھی ہو جائے اور سب بے غیرت بن جائیں تو بھی اللہ تعالی کی یہ آیت کافی ہے۔ قران پاک کی آیت مبارکہ میں اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا:

ترجمہ: آپ سے جو لوگ مسخرا پن کرتے ہیں ان کی سزا کے لئے ہم کافی ہیں۔ (الحجر۔95)

ایک اور جگہ میرے اللہ کریم نے قرآن میں فرمایا۔

ترجمہ: "جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے مطلب یہ کہ وہ لوگ جو اللہ کی گستاخیاں کریں

Marfat.com

اور اس کے رسول کی گستاخیاں کریں ان کو ایذا (تکلیف) پہنچائیں۔ اللہ کی طرف سے ان لوگوں پر لعنتیں ہیں دنیا میں بھی وہ لوگ ملعون ہیں اور آخرت میں بھی ملعون ہیں۔

رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس میں ان گستاخیوں کا مسئلہ نہیں سمجھنا چاہیے۔ بلکہ یہ مسئلہ شریعت اسلامیہ کا ایک معرکتہ الآرا مسئلہ ہے۔ اس مسئلے کی حقیقت واقعیت، اس ﷺ کی حساسیت کا پورا ادراک ہونا چاہیے۔ رسمی سی قرار دادیں پیش کر کے اپنے آپ کو بری الذمہ نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ اس کا حساب دنیا اور آخرت میں دینا پڑے گا۔ اللہ کے دشمن کس شدت سے اس مسئلے کے پیچھے لگے ہوئے ہیں، ہماری قراردادوں کا ان پر کوئی اثر نہیں، ہماری اسمبلیوں اور پارلیمنٹوں میں ان گستاخوں کے متعلق کیا کہا جا رہا ہے، ان کو اس سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ وہ ان باتوں کو ذرہ برابر اہمیت نہیں دے رہے۔ آج مغرب اس بات پر مطمئن ہے کہ آج مسلمانوں کے رسول کی شان میں جتنی چاہیں گستاخیاں کر لیں، یہ محض قرار دادیں پاس کریں گے، جلوس نکالیں گے اور سڑکوں پر نکل کر اپنا غصہ ختم کر لیں گے اور اس سے زیادہ کچھ نہیں ہوگا، وہ اس بات سے پوری طرح مطمئن ہیں۔اے ایمان کے دعویدار مسلمانو! ایسے ملعونوں سے تمھیں نمٹنا ہے تاکہ تم محبت رسول کے سلسلے میں رب کے حضور سرخرو ہو سکو۔ ورنہ جہاں وہ اپنے برے انجام سے دوچار ہوں گے مسلمانو! تم بھی ذمہ داری ادا نہ کرنے پر مجرم ٹھہرو گے۔ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اس آیت کو پیش کر کے اس سے یہ نتیجہ نقل فرمایا ہے کہ ہر وہ شخص جو اللہ کے رسول کی گستاخی کرے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ذات مقدس پر سب وشتم کرے تو ایسا شخص ملعون ہے۔ اللہ کا قرآن کبھی کسی مسلمان شخص کو ملعون نہیں کہہ سکتا، ایسا ہر شخص جو گستاخی کرے اگر وہ مسلمان ہے تو اسلام سے خارج ہو

Marfat.com

جائے گا۔ بالاتفاق امت مسلمہ کے نزدیک یہ طے شدہ مسئلہ ہے کہ ایسا شخص مسلمان ہو ہی نہیں سکتا، اس کا حکم (مرتد) کا ہے۔ ایسے فعل کا مرتکب ایک ہو یا پوری جماعت۔ ان کی سزا صرف ایک ہے کہ ایسے لوگوں اور ایسی قوموں کو زندہ رہنے کا حق ہی نہیں ہے یہ فریضہ اللہ تعالی نے مسلمانوں پر عائد کیا ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے طرزِ عمل سے ہمیں سمجھ آئے گا کہ اس مسئلے کا حل کیا ہے۔ گستاخوں کی سزائیں، عہد رسول اللہ ﷺ اور عہد صحابہ رضی اللہ عنہم میں کیا تھیں؟ انھوں نے اس مسئلہ پر امت مسلمہ کے لئے کیا اسوہ حسنہ چھوڑا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والا، آپ کی ذات کو گالی بکنے والا خواہ مسلمان ہو یا کافر، تمام آئمہ، مجتہدین اور فقہائے کرام کے نزدیک بالاتفاق واجب القتل ہے، وہ اپنے آپ کو مسلمان کہلوائے تب بھی قتل واجب ہے یہ مسئلہ ایسا حساس ہے کہ کوئی کافر بھی گستاخی کرے گا تو سزا قتل ہے۔ سیدنا علی سے روایت ہے ایک یہودی عورت نبی کریم ﷺ کو گالیاں دیا کرتی تھی اور آپ کے بارے میں نا زیبا الفاظ بولتی تھی، تو ایک آدمی نے اس کا گلا گھونٹ دیا۔ یہاں تک کہ وہ مرگئی، تو رسول اللہ نے اس کا خون ضائع قرار دیا۔ ابوداود، کتاب الحدود، باب الحکم فیمن سب النبی ﷺ :۔ اخرجہ البیہقی :۔ علامہ ناصر الدین البانی کہتے ہیں: اسنادہ حسن علی شرط الشیخین۔ ارواالغلیل :۔ اس کی سند بخاری و مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔ مذکورہ احادیث کی روشنی میں یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ شاتم رسول کی سزا قتل ہے، اس کے لیے کوئی معافی نہیں ہے، شاتم رسول کے قاتل پر نہ کوئی قصاص ہے اور نہ ہی دیت۔ اس قانون میں مسلم وغیر مسلم سب برابر ہیں، یعنی جو بھی گستاخی کرے گا اس سے معافی کا مطالبہ کیے بغیر قتل کی سزا دی جائے گی، جرم ثابت ہونے پر حدود اللہ میں بالخصوص حرمت رسول کے مسئلہ میں کوئی رعایت نہیں ہے۔ جو کوئی گستاخ

Marfat.com

توبہ کرلے تو اس کی توبہ کا فائدہ اس کو آخرت میں ضرور ہوگا، لیکن دنیا میں اس کو سزا دی جائے گی۔ اس قانون کا نفاذ حکومت کرے گی تو امن و امان قائم رہے گا اور گستاخی کا دروازہ بند رہے گا، اگر ایسا نہ کیا گیا تو بدامنی پیدا ہوگی اور غیرت ایمانی کی وجہ سے لوگ گستاخوں کو قتل کریں گے، قانون اپنے ہاتھ میں لیں گے جس سے حکومت کے لیے پریشانیاں پیدا ہوں گی۔(September 15, 2012)

سوائے حبیب کے ... اے صلیب کے پجاریو!

الحمد لله رب العالمين، والعاقبة للمتقين، ولا عدوان لا على الظالمين، والصلاة والسلام على امام المرسلين تبينا محمد وعلى آله وصحبه ومن تبعهم بحسان ل يوم الدين.

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور بہتر انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ اور ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی روا نہیں ہے۔ درود وسلام ہو پیغمبروں کے امام جناب محمد ﷺ پر، آپ کے ساتھیوں پر اور تا قیامت احسان کے ساتھ آپ کی پیروی کرنے والوں پر۔

اللہ تعالی فرماتا ہے:

جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔(الحزاب: 52)

ایک مرتبہ پھر بندروں کے پوتوں اور صلیب کے پجاریوں نے گستاخی کر ڈالی .. پیغمبر اسلام سے متعلق ایک ویڈیو بنا کر اس میں آپ ﷺ کی توہین اسی طرح کی جس طرح یہ لوگ اس سے پہلے موسیٰ علیہ السلام، عیسیٰ بن مریم علیہ السلام، زکریا

Marfat.com

اور سلیمان علیہ السلام اللہ کی سلامتی اور درود ہو ان سب پر کی توہین کرتے چلے آ رہے ہیں۔

اس گھناؤنی حرکت کرنے کا حوصلہ ان لوگوں کو امریکہ سے ملنے والی تائید وحمایت اور امریکہ کا ان کی حرکتوں پر رضامند رہنے کی وجہ سے ہوا۔

اے مسلمانو... اے امت محمد ﷺ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ایمان نہیں لاسکتا جب تک کہ اللہ اور اس کے رسول اس کے نزدیک تمام ماسوا سے زیادہ محبوب ہوں۔

آپ ﷺ پر ہمارے ماں باپ قربان ہو، آپ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں (محمد ﷺ) اس کے نزدیک اس کے والد اور اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاں۔

ہاں .. یہ ہے رسول اللہ ﷺ کا مقام جو ہمارے دلوں میں ہے۔ پس آپ ﷺ اللہ کی قسم! ہمیں اپنی جانوں اور اپنے ماں باپ سے بھی زیادہ محبوب ات تمام انسانوں کو اچھی طرح جان لینی چاہئے بالخصوص امریکیوں کو جو عصر حاضر کے فرعون ہیں اور اخلاق وتربیت سے عاری لوگ ہیں۔

جو قوم اللہ تعالیٰ کے تمام جہانوں کے لیے رحمت کے ساتھ پیغمبر بنا کر بھیجے جانے والے اور انسانیت کو شرک اور ظلم کے اندھیروں سے نکال کر ایمان اور عدل کی روشنی میں لانے والے انبیا علیہم السلام کو گالیاں دیں اور ان کے ساتھ بدتمیزی کریں تو یہی قوم بری قوم ہیں۔

رسولوں علیہم السلام کے پیروکاروں پر واجب ہے کہ وہ ان گستاخوں سے قصاص (بدلہ) لیں اور اللہ تعالیٰ کی سب سے بہترین مخلوق علیہ السلام کے لیے

Marfat.com

انصاف لیں۔

ہم امت اسلام سب سے زیادہ اس بات کے حقدار ہیں کہ اللہ تعالی کے برگزیدہ بندوں، جن میں سرفہرست پیغمبروں کے امام اور تمام اولادِ آدم کے سردار ہمارے پیارے محبوب نبی محمد ﷺ کا انتقام لیں۔

آج امریکہ نے خود ہی اپنے آپ کی مذمت کرڈالی اور اپنے دعووں کو اپنی ہی کرتوتوں سے اس وقت بے نقاب کرڈالا، جب اس نے ہمارے پیارے نبی ﷺ کی شان میں گستاخی کی یہی امریکہ دس برس سے بھی زائد عرصے سے مسلمانوں کے ساتھ یہ جھوٹ بولتا چلا آرہا تھا کہ اس کی جنگ دہشت گردی کیخلاف ہے نہ کہ اسلام کیخلاف۔ نیز امریکہ مسلمانوں کا دشمن نہیں ہے۔ اس کی دشمنی کا دائرہ تو صرف مجاہدین جنہیں وہ چند دہشت گرد افراد کے نام سے پکارتا ہے، تک محدود ہیں۔ لیکن جیسا کہ یہ مقولہ مشہور ہے کہ جھوٹ کی رسی چھوٹی ہوتی ہے۔ آج امریکہ کے دعووں اور اس کی باتوں کی تکذیب اس کے اپنے اعمال کررہے ہیں۔ اور جو کچھ ابھی تک ان (امریکیوں) کے دلوں میں (دشمنی) پوشیدہ ہیں، وہ اس (اظہار کردہ دشمنی) سے کہیں زیادہ ہے۔

ولاحول ولاقو لابالله

نہیں ہے کسی قسم کی قوت اور طاقت مگر اللہ کی مدد سے

ہمیں اس وقت بہت خوشی ہوئی اور ہمارے دلوں کو ٹھنڈک پہنچی جب مصر، لیبیا، تونس، یمن اور مسلمانوں کے دیگر ملکوں میں جب نبی مصطفیٰ حبیب ﷺ کی مدد کی خاطر مسلمانوں نے مبارک پیش قدمی کی۔ اسی وجہ سے ہم اس بیان میں یہ چند باتیں درج کرنا چاہتے ہیں:

اول: ہم اپنے نبی ﷺ کی شان کا دفاع کرنے اور انتقام لینے والے اپنے مسلمان بھائیوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ بالخصوص خوددار، غیرت

Marfat.com

اور اسلام والے لیبیا میں موجود عمر مختار کے پوتوں کو، اور ہم ان سے یہ کہنا چاہتے ہیں: امریکی سفیر کو قتل کرنا، یہ سب سے بہترین تحفہ تھا جو تم نے ظالم متکبر حکومت کو پیش کیا۔ شاید کہ وہ اپنی سرکشی سے جاگ جائیں، اپنی بھلائی کی طرف لوٹ آئیں اور اس حقیقت کا ادراک کرلیں کہ ان کا معرکہ امت محمد ﷺ کے ساتھ ہے۔ .. پس اے عمر المختار کے پوتو! تمہیں مبارک باد ہو۔ تمہیں تمہاری اپنی امت کی طرف سے مکمل خراج تحسین وعقیدت پیش ہے اور تمہارے لیے اکرام وتعظیم ہے۔ پس اپنے دین اور مقدسات پر اسی طرح غیرت دکھائی جاتی ہے اور غرور وتکبر کرکے زمین میں فساد مچانے والے سرکشوں کو اسی طرح مخاطب کیا جاتا ہے۔

پس تاریخ تمہارے لیے تمہارے اس مبارک غزوے کو یاد رکھے گی اور آنے والی نسلوں کے سامنے اس کے حالات وواقعات کو لکھ کر بیان کرے گی ... پس تم میں برکت ہو اور اللہ تمہیں تمہارے اپنے نبی ﷺ کی طرف سے بہترین جزائے خیر عطا فرمائے۔

دوم: ہم مسلمانوں کو ترغیب دلاتے ہیں کہ وہ احتجاج کو جاری رکھتے ہوئے اسے مزید تیز کریں۔ اسی طرح ہم اسلام کے نوجوانوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ بنغازی کے شیروں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے تمام دارالحکومتوں میں موجود امریکی سفارتخانوں کے پرچموں کو گرادیں، انہیں اپنے پاؤں تلے روندنے کے بعد نذر آتش کردیں۔ امریکہ کے تمام سفیروں اور ترجمانوں کو مخلوق کی سب سے بہترین ہستی جناب محمد ﷺ کی عزت کی خاطر انتقام لیتے ہوئے ہلاک کر ڈالیں یا پھر انہیں ملک بدر کرکے ہماری زمین کو ان کے پلید وجود

Marfat.com

سے پاک کر دیں۔ ہم یہاں خصوصی طور پر الجزائر، تیونس، مراکش اور موریطانیہ میں موجود اپنی بھائیوں کو اس کی دعوت دیتے ہیں۔

پس اے اسد بن الفرات، امیر عبد القادر، عبد الکریم الخطابی اور یوسف بن تاشفین کے پوتو ..! اے نواکشوط، نائیجیریا، تونس، اور دار البیضا میں موجود رسول اللہ ﷺ کے مددگارو ☆☆☆ آگے بڑھو اپنے نبی ﷺ کی مدد کرو تاکہ امریکہ کو یہ پتہ چل جائے کہ ہم اپنے نبی ﷺ کی مدد قول سے پہلے اپنے فعل کے ساتھ کرتے ہیں، آپ ﷺ سے ہم اپنے ماں باپ سے بھی زیادہ محبت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ پر ہمارے مان باپ قربان ہو۔ آپ ﷺ کی شان میں تھوڑی سی بھی گستاخی کرنے کا انجام گستاخوں سے عادلانہ قصاص (بدلہ) لیتے ہوئے ان کی گردنوں کو کاٹ ڈالنا ہے۔

سوم: ہم امریکہ سے کہتے ہیں: بیشک تمہارے گھناونے افعال صرف ہمارے نوجوانوں کے اعصاب میں مزید جوش وجذبہ پیدا کریں گے اور ان کو مزید بہادری اور جرات دکھانے پر ابھاریں گے۔ ہم امریکہ سے کہتے ہیں: بے شک تو اخلاقی طور پر بھی اسی طرح دیوالیہ ہوگیا ہے، جس طرح تو سیاسی، معاشی اور عسکری طور پر دیوالیہ ہو چکا ہے۔ ... پس تجھے یہ جان لینا چاہیئے کہ اس کائنات کا ایک رب ہے جو ظالم کو مہلت دیئے رکھتا ہے، مگر جب پکڑ کرنے پر آتا ہے تو اس سے کوئی بچ نہیں سکتا ہے۔ وہ رب اپنے رسول کا انتقام ضرور لیتا ہے اور اسی سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے:

ترجمہ: اور بیشک آپ (ﷺ) سے قبل بھی (کفار کی جانب سے) رسولوں کا مذاق اڑایا جاتا رہا مگر میں نے کافروں کو مہلت دی پھر میں نے انہیں (عذاب کی) گرفت میں لے لیا۔ پس (دیکھ لو) کیسا (سخت) تھا میرا

Marfat.com

عذاب؟۔(الرعد: 32)

ہمارا آخری کلام یہ ہے کہ تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

عزت تو اللہ، اس کے رسول اور مومنین کے لیے ہیں۔

تنظیم القاعد برائے بلاد مغرب اسلامی

پی ڈی ایف، یونی کوڈ

Zip Format

https://www.box.com/s/fqpdz869bymt4s7u83ld

پی ڈی ایف

https://www.box.com/s/7gcxvjp2ac2mgrj1cxwt

امریکی معافی ناقابلِ قبول:

القاعدہ: توہین آمیز فلم پر امریکہ کی معافی ناقابل قبول ہے، نبی ﷺ کی توہین کو صرف گستاخوں کا خون ہی مٹا سکتا ہے

تنظیم القاعدہ برائے جزیر العرب نے رسول اللہ ﷺ کی شان مین ہونے والی گستاخی کا بدلہ اور انتقام لینے کے لیے مسلمانوں کو امریکیوں کیخلاف جہاد کرنے کی دعوت دی ہے۔

القاعدہ کے ایک قائد شیخ حارث بن غازی النظاری نے ایک نیا آڈیو بیان جس کا عنوان ہے کون ہے امریکہ کے لیے؟ پس اس نے اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچائی ہے۔ میں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ کو ایذا پہنچانا ایک ایسا جرم ہے جس کی کوئی معافی نہیں ہے۔ اس جرم میں نہ مذاکرات کوئی فائدہ دے سکتے ہیں اور نہ ہی اس میں معذرت کو قبول کیا جاسکتا ہے۔

تنظیم القاعدہ برائے جزیر العرب کے قائد شیخ حارث نے مزید کہا کہ

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کی شان میں ہونے والی گستاخی کو صرف گستاخوں کا خون بہا کر ہی مٹایا جاسکتا ہے۔ جب ملعون یہودی کعب بن اشرف نے رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کی تھی تو آپ ﷺ نے اس وقت مسلمانوں میں یہ منادی لگائی تھی: کون ہے کعب بن اشرف کے لیے؛ پس اس نے اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچائی ہے۔

شیخ نظاری نے مزید کہا: خطبوں، بیانات بازی، بائیکاٹ، مظاہرے، معافی کا مطالبہ کرنا اور قوانین سازی سے رسول اللہ ﷺ کی مدد اور ان کی حرمت کا دفاع نہیں ہوسکتا۔ بلکہ اس طرح کرنے سے کافروں کی سرکشی، طغیانی اور توہین آمیز کاموں میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔ اس لیے توہین رسالت کا سب سے بہترین علاج وہ ہے جو رسول اللہ ﷺ نے کعب بن اشرف کے ساتھ خود کر کے دکھایا اور امت کو بھی اسی مسنون طریقے کو اختیار کرنے کی تلقین کی۔

شیخ نے کہا کہ: آج امریکہ کے لیے کون ہے، جس نے اللہ اور اس کے رسول کو تکلیف پہنچائی۔

شیخ حارث النظاری نے امریکہ کی مسلسل ڈھٹائی کے ساتھ اسلام اور پیغمبر اسلام کی توہین بار بار کرنے کی وجہ سے کہا کہ اب امریکہ کے ساتھ زبان سے بات چیت نہیں ہوگی، بلکہ اب ہمارے اور امریکہ کے درمیان تلواروں سے بات چیت ہوگی۔ شیخ حارث نے اسلامی ممالک پر مسلط حکمران کا گھناونا چہرہ بے نقاب کرتے ہوئے بتایا کہ آج امریکہ کے اولیا امریکی سفارتخانوں کی پہرے داری کر کے یہ نعرے لگا رہے ہیں: ہمارے سینے امریکی سفارت خانے

Marfat.com

کے سینوں کے لیے ڈھال ہے۔ سو آج وہ مومنین کہاں ہیں، جو یہ نعرہ لگائیں:

نحری دون نحرک یا رسول اللہ

ہمارے سینے آپ ﷺ کے سینے کے لیے ڈھال ہیں:

شیخ نے اپنے پیغام کے آخر میں کہا کہ یہ اللہ کا ہم سے وعدہ ہے کہ وہ امریکہ کو اور اس کے اتحادی اولیا مرتدین کو شکست سے دوچار کرے گا اور ہمیں فتح سے نوازے گا کیونکہ ہم ان کے بیٹے ہیں، جنہوں نے عقبہ کے موقع پر آپ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔

تمام مسلمان اپنے رسول اللہ ﷺ سے محبت کرتے یں اور آپ ﷺ کی خاطر اپنی جان و مال کی قربانی دینے کے لیے تیار رہتے ہیں۔

شیخ نے اپنا پیغام اس بات پر ختم کیا کہ حرمت رسول ﷺ کے دفاع کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ مسلمان جہاد کے لیے اللہ کی راہ میں نکلیں اور اللہ کے دین کی سر بلندی کے لیے بغیر کسی سستی و کاہلی کے جدوجہد کرتے رہیں۔

نیوز رپورٹ: انصار اللہ اردو

مصری علماء کا گستاخانِ رسول کے قتل کا فتویٰ:

نیوز رپورٹ: انصار اللہ اردو

مصر کے مشہور عالم دین شیخ احمد فواد حفظہ اللہ نے قرآن وحدیث کی روشنی میں تفصیلی تحریری فتوی جاری کیا ہے جس میں یہ ثابت کیا ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی توہین آمیز ویڈیو کے ڈائریکٹر، پروڈیوسر اور ایکٹروں سمیت تمام عملے کو موت کے گھاٹ اتارنا ہر مسلمان پر ناموسِ رسالت کے دفاع کے لیے

Marfat.com

فرض عین ہے۔

دریں اثنا مصری یونیورسٹی جامعہ ازہر کی فتویٰ کمیٹی کے ممبر اور مصری اسلامی چینل الناس کے معروف عالم دین شیخ سامی سرساوی حفظہ اللہ نے فتویٰ جاری کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی توہین کرنے والے گستاخوں کو کسی بھی جگہ پر کبھی بھی اور بغیر کسی سے اجازت لیے قتل کرنا واجب ہے۔

شیخ سرساوی نے الناس چینل پر چلنے والے عوامی فتاوی پروگرام میں یہ بیان دیا کہ: میں فتوی جاری کرتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کی توہین آمیز فلم بنانے میں شریک تمام گستاخوں کو قتل کر دیا جائے۔

انہوں نے مسلمانوں کو ان کے قتل پر ابھارتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو گالی دینے والوں کو قتل کرنے کے لیے امت مسلمہ کے نوجوان کہاں ہیں؟؟؟

شیخ سرساوی نے امریکی توہین آمیز ویڈیو کو بنانے والے تمام گستاخوں کو ان کے جرم کی سزا دلوانے کے لیے یہ فتوی جاری کیا کہ رسول اللہ ﷺ کو گالی دینے والوں کو قتل کرنا امریکہ میں رہنے والے مسلمانوں پر اور دنیا بھر کے تمام مسلمانوں پر فرض عین ہے۔ شاتمِ رسول اگر توبہ کر بھی لے تو پھر بھی اس کی توبہ اس کو قتل کرنا ہی ہے۔

مصر کے علما نے یہ فتاوی ایک ایسے وقت میں جاری کیے ہیں جب امریکی حکومت نے بڑی ڈھٹائی کے ساتھ ANN نیوز ایجنسی کے مطابق گستاخوں کو گرفتار کرنے کی بجائے انہیں اور ان کے خاندان والوں کو مقامی امریکی پولیس نے تحفظ اور مکمل سیکورٹی فراہم کرتے ہوئے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ہے۔

Marfat.com

امریکی حکومت گستاخوں کیخلاف کارروائی کرنے کی بجائے انہیں اس بہانے سے مکمل حمایت اور سپورٹ فراہم کر رہی ہے کہ امریکی قانون کی نظر میں یہ جرم نہیں ہے اور اس ویڈیو پر بین نہیں لگایا جا سکتا۔

یاد رہے کہ اس توہین آمیز امریکی فلم کا اسکرپٹ اس بات کا گواہ ہے کہ فلم بنانے والے سب کے سب اس جرم میں برابر کے شریک تھے اور انہیں اس بات کا علم تھا کہ وہ نبی اکرم ﷺ کیخلاف فلم بنا رہے ہیں۔ اس فلم میں اداکاری کرنے والے اکثر ایکٹرز وہ کٹر یہودی اور صلیبی ہیں، جو اسلام دشمنی اور یہودیوں کے ایجنٹ ہونے میں مشہور ہے۔

اس فلم میں رسول اللہ ﷺ کا توہین آمیز کردار ادا کرنے والا گستاخ ایکٹر موساد کا مشہور ترین ایجنٹ ہے۔

امریکہ نے مسلمانوں کو گمراہ کرنے اور انہیں نبی اکرم ﷺ کی شان میں ہونے والی گستاخی پر جاری احتجاج کو بند کرانے کے لیے یہ کہانی گھڑی کہ اس فلم میں شریک ایکٹروں کو پتہ نہیں تھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کیخلاف فلم بنا رہے ہیں۔ امریکی حکومت کا یہ دعوی انتہائی کمزور اور بے بنیاد ہے اور اسے جہاں فلم کا اسکرپٹ غلط ثابت کرنے کے لیے کافی ہے، وہاں اس بات کی دلیل یہ بھی ہے کہ اس فلم کے ٹریلر میں ہی رسول اللہ ﷺ کی شخصیت کے حوالے سے ایسے 24 عالمی پروپیگنڈوں کے ملغوبے کو صرف چودہ منٹ میں ابھارا گیا ہے، جن میں رسول اللہ ﷺ پر یہود ونصاری کے مذہبی رہنماوں نے عالمی من گھڑت اعتراضات کر کے اپنا زہر اگلتے رہتے ہیں۔

امریکی حکومت جو اس فلم سے لاتعلقی کا جھوٹا ڈرامہ رچا رہی ہے، اس نے توہین آمیز فلم کے پروڈیوسر کو گرفتار کر کے اس کیخلاف سخت سے سخت

Marfat.com

کارروائی کرنے کی بجائے اسے مکمل سپورٹ اور محفوظ پناہ گاہ فراہم کرنے میں لگی ہوئی ہے۔ امریکی حکومت جو خود اسلام اور پیغمبر اسلام کی دنیا میں اس وقت سب سے زیادہ گستاخی کرنے والی یہودی وصلیبی حکومت ہے، جس کے بدبخت امریکی فوجیوں نے عراق اور افغانستان سمیت مختلف ملکوں مین اسلام اور مسلمانوں کی تذلیل کرنے کے لیے قرآن کی انتہائی برے اور فحش طریقے سے اعلانیہ توہین کی اور اب تک مسلم قیدیوں کو تشدد وٹارچر کا نشانہ بنانے کے لیے امریکی فوجی قرآن کریم کو (نعوذ باللہ) نذر آتش کرنے، واش روم میں پھینکنے اور پاوں تلے روندنے جیسے گھناونے جرائم کا ارتکاب کررہے ہیں جیسا کہ گوانٹانا موجیل اور عافیہ صدیقی سمیت سینکڑوں قیدی مسلمانوں کو ذہنی تشدد کا نشانہ بنانے کے لیے ان کے سامنے کیا جاتا ہے۔

دفاع ناموسِ رسالت کے دوسرے جمعے کو عالمی احتجاج:

عالم اسلام میں گزشتہ جمعے کو توہین آمیز فلم مسلمانوں کی معصومیت (Innoncence of Muslims) کیخلاف عالم اسلام بھر میں شدید احتجاج ہوا۔

اللہ تعالیٰ کی توفیق سے امت مسلمہ مشرق سے مغرب تک اپنے رسول ﷺ کی مدد اور دفاع کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی اور ناموس رسالت کے دفاع کی تحریک پورے کرہ ارض پر پھیل گئی۔

عالمی میڈیا کے ذرائع ابلاغ نے ان مظاہروں کی لائیو کوریج کرنے کی بجائے ان کی خبروں بالخصوص مشرق وسطی میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں کی خبروں کو دیر سے سرسری معلومات، مظاہرین کی تعداد کم سے کم ذکر کرکے اور مذمتی انداز کے ساتھ نشر کرکے گھناؤنے جرم کا ارتکاب کیا تاکہ امت مسلمہ بیدار

Marfat.com

ہو کر حرمت رسول ﷺ کے لیے اٹھ نہ کھڑی ہو۔ نیز مغربی میڈیا کے عالم اسلام میں سرگرم ذرائع ابلاغ نے ان مظاہروں کو پرتشدد مظاہرے قرار دیکر ان کی مذمت کرنے اور مسلمانوں کو ان مظاہروں میں شرکت نہ کرنے پر ابھارا۔

مگر اللہ تعالی کی توفیق و مدد سے مغرب نواز میڈیا اداروں اور عالم اسلام پر مسلط حکمرانوں اور امریکی فرنٹ لائن اتحادیوں کی تمام کوششوں اور چالوں کے باوجود امت مسلمہ مصر، لیبیا، یمن، تونس، لبنان، عراق، کویت، قطر، اردن، بحرین، ترکی، سوڈان، الجزائر (الجیریا)، مراکش، موریطانیہ، نائیجیریا، مالی، پاکستان، بنگلہ دیش، بھارت، افغانستان، انڈونیشیا، ملائیشیا، آسٹریلیا اور فلپائن میں مُسلمان توہین آمیز ویڈیو کیخلاف اٹھ کھڑے ہوئے اور وسیع پیمانے پر احتجاجی مظاہرے کیے۔

یہاں تک کہ شام جیسا ملک جو خود اس وقت نصیری علوی حکومت کے مظالم اور سنگین حالات کا شکار ہے، وہاں پر بھی مسلمانوں نے امریکی سفارتخانوں کے باہر ناموس رسالت کا دفاع کرتے ہوئے اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کی توہین آمیز ویڈیو کیخلاف آواز بلند کرتے ہوئے احتجاج کیا۔

نیز امریکہ، یورپ، وسطی ایشیا کے علاوہ روس، افریقہ، اور چین کے بعض علاقوں میں بھی مسلمانوں نے بھی بیدار ہوکر اپنے نبی اکرم ﷺ کی حرمت وناموس کے لیے احتجاجی مظاہرے کیے۔

یاد رہے کہ عالم اسلام میں اس فلم کیخلاف احتجاج اس لیے جاری ہے کہ یہ فلم کسی فرد واحد یا چند افراد کا جرم نہیں ہے بلکہ امریکی حکومت اور یہود ونصاری کے بڑے بڑے مذہبی رہنما بھی اس میں ملوث ہیں۔

امریکہ میں 100 سے زائد یہودی اداروں کے فنڈ اور صلیبیوں ویہودیوں کی ملی بھگت سے یہ اسلام توہین آمیز فلم تیار ہوئی جو دو گھنٹے پر مشتمل

Marfat.com

ہے اور اس فلم کی تیاری پر 5 ملین ڈالر خرچ کیے گئے۔

اس اسلام توہین آمیز فلم کا چودہ منٹ کا جو ٹریلر یوٹیوب اور دیگر ویب سائٹوں پر نشر کیا گیا ہے، اس میں اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ مخالف یہود وصلیبی عیسائیوں کی جانب سے پھیلائے گئے تمام پروپیگنڈوں اور شبہات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اس فلم کے ٹریلر سے ہی یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ یہ فلم فرد واحد یہودی کا کارنامہ نہیں ہے بلکہ یہودیوں اور صلیبیوں کی ملی بھگت سے تیار کردہ ہے۔

امریکی حکومت نے اس فلم پر بین لگانے اور مجرموں کو سزائے موت دینے کی بجائے مجرموں کی پشت پناہی کرنے اور مسلمانوں کی آنکھوں میں دھول جھونکتے ہوئے انہیں ہی تنقید کا نشانہ بنا کر اسلام اور مسلمانوں سے دشمنی وعداوت کا اظہار کیا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ آج پورا عالم اسلام سراپا احتجاج بن گیا ہے۔ امت مسلمہ نے پچھلے جمعے کی طرح اس جمعے کو بھی دفاع ناموس رسالت کے لیے عالمی احتجاج کا دن مناتے ہوئے پورے عالم اسلام میں احتجاج اور مظاہروں کو منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔

اس جمعے کو احتجاج کا دائرہ کار وسیع کرتے ہوئے اپنی آواز کو مختلف طریقوں سے مزید بلند کر کے عالم کفر، اقوام متحدہ اور امریکہ پر دباو ڈالا جائے گا کہ وہ توہین رسالت کیخلاف عالمی قانون پاس کر کے مجرموں کو عبرت ناک سزائیں دیں اور گستاخ رسول کو پناہ دینے اور ان کی پشت پناہی کرنے سے باز آجائے۔

اس جمعۃ المبارک کو عالمی احتجاج اور مظاہروں کو منعقد کرنے کے دوران مسلمان غیر مسلموں میں ڈیڑھ ارب قرآن کریم کے نسخوں کو تقسیم کرنے

Marfat.com

کی عالمی مہم کا آغاز مختلف ملکوں بالخصوص مغربی ممالک میں مسلمان چار چیزوں کو تقسیم کرکے کریں گے۔ ایک قرآن کریم، دوسری سیرت نبوی ﷺ پر مختصر جامع کتابچہ۔ تیسری گلاب کا پھول اور چوتھی مسکراہٹ۔ مسلمان مغربی ممالک میں یہ چار چیزوں کو تقسیم کرکے میڈیا پروپیگنڈوں کا توڑ کرتے ہوئے مغربی عوام تک یہ پیغام پہنچانے کی کوشش کریں گے کہ ہم مسلمان تمہارے خلاف نہیں ہے اور نہ ہی خون خرابے کے شوقین اور امن کے مخالف ہے۔ بلکہ مسلمان اس وقت اپنے اور اپنے نبی اکرم ﷺ کے دفاع کے لیے اٹھ کھڑے ہونے اور امریکی سفارتخانوں کونشانہ بنانے اور امریکی واسرائیلی جھنڈوں کو نذر آتش کرنے پر مجبور ہے۔ نیز مغربی عوام پر مسلمانوں کیخلاف ہونے والے مظالم کو عیاں کیا جائے گا اور انہیں بتایا جائے گا کہ کس طرح امریکہ ومغربی حکومت دنیا کی ایک چوتھائی سے زائد آبادی پر مشتمل مسلمانوں کے ساتھ ناروا برتاو کرتے ہوئے ان کیخلاف دہشت گردی کی جنگ کے نام پر قتل عام کرنے میں مصروف ہے۔ اسی طرح سلامتی کونسل کو ازسرنو تشکیل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے آواز بلند کی جائے گی کہ مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک کرنے کا سلسلہ بند کرو۔ امریکہ ومغربی حکومتوں کے نفاق کومغربی اقوام کے سامنے عیاں کیا جانا چاہیئے اور ان پر یہ حقیقت عیاں کرنی چاہیئے کہ ان کے ممالک اسلامی ملکوں میں دخل اندازی کرنے کے علاوہ اسلام اور مسلمانوں کے مذہبی معاملات وعقائد میں مداخلت کرکے سنگین جرائم کا ارتکاب کررہے ہیں۔

دوسری طرف عالم اسلام میں امت مسلمہ کی عوام اسلامی ملکوں کے اندر شدید احتجاج اور مظاہرے کرکے اپنی حکومتوں سے دہشت گردوں اور گستاخ رسول کے سرپرست امریکہ کے سفارتخانے کو بند کرنے، امریکی سفیر کو ملک بدر کرنے، امریکہ کے ساتھ سیاسی واقتصادی تعلقات ختم کرکے اس کا بائیکاٹ

Marfat.com

کرنے اور دہشت گردی کے نام پر اسلام اور مسلمانوں کیخلاف جاری جنگ کو بند کرنے کا مطالبہ کریں گے۔

جمعے کے دن منعقد ہونے والے عالمی احتجاج میں برصغیر اور وسطی ایشیا کے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ احتجاج کے دوران قومیت پرستی، تنظیم پرستی والے نعروں اور اپنے سیاسی ولسانی تنظیمی جھنڈوں کو بلند کرنے کی بجائے اسلامی نعرے اور رسول اللہ ﷺ کا پرچم بلند کریں، جس میں کلمہ طیبہ اور رسول اللہ ﷺ کی مہر موجود ہے۔ یہ کالا جھنڈا خلافت اسلامیہ اور پیغمبر اسلام کا جھنڈا ہے۔ اس لیے عرب مسلمانوں کی طرح اپنی تنظیموں کے جھنڈوں کو چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ کا نبوی خلافت والا پرچم بلند کر کے محبّ رسول ﷺ کا ثبوت دینے اور پورے عالم اسلام سے کافروں کے لیے ایک مشترکہ پیغام بھجوانے میں مدد کریں کہ تمام مسلمان حرمت رسول ﷺ اور ناموس رسالت کے دفاع کے لیے ایک ہیں اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ انہوں نے اپنے ذاتی جھنڈوں کو چھوڑ کر رسول اللہ ﷺ کا پرچم لہرا دیا ہے۔

الحمدللہ امت مسلمہ میں بیداری کی لہر اٹھ چکی ہے اور ناموس رسالت پر مسلمان کسی بھی قسم کا سمجھوتہ کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

ہماری اس پیاری امت میں الحمدللہ خیر اور بھلائی باقی ہے اور یہ امت مسلمہ اب بھی قرآن کریم میں بیان کردہ اللہ تعالی کے اس وصف کی مستحق ہے کہ یہ امت سب سے بہترین امت ہے۔ جو نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کے لیے نکالی گئی ہیں۔

الحمدللہ اس امت پر ہمارے پیارے رسول جناب محمد رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان اب بھی صادق آتا ہے: بھلائی میرے میں ہے اور میری امت میں تاقیامت رہے گی۔

Marfat.com

الحمدللہ آج امت مسلمہ تمام غلامی کی زنجیروں کو توڑ کر سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح ایک جسم کے مانند اللہ کے دین اور رسول اللہ ﷺ کی مدد کے لیے اٹھ کھڑی ہوچکی ہے۔ (انصاز اللہ اردو)

فرانس کے میگزین نے گستاخ فلم کے بعد خاکے شائع کیے:

فرانس کے ایک میگزین نے بدھ کو پیغمبر اسلام کے خاکے شائع کیے ہیں، جس سے اسلام مخالف فلم پر پہلے سے جاری مظاہروں میں مزید شدت کا خطرہ ہے۔

فرانس نے خاکوں کی اس اشاعت کے ردعمل میں تقریبا 20 ملکوں میں جمعے کو اپنے سفارت خانے بند رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق فرانس کی وزارتِ خارجہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ان ملکوں میں سفارت خانوں کے ساتھ ساتھ فرانسیسی اسکول بھی بند رکھے جائیں گے۔

قبل ازیں فرانسیسی وزیر خارجہ لاراں فابیوس نے اعلان کیا تھا کہ انہوں نے ایسے تمام ملکوں میں خصوصی حفاظتی اقدامات کے احکامات جاری کیے ہیں، جہاں یہ صورت حال خطرے کا باعث بن سکتی ہے۔

مختلف ملکوں میں اسلام مخالف فلم کے ردِعمل میں احتجاج کا سلسلہ جاری ہے:

تازہ خاکے فرانس کے طنز و مزاح پر مبنی میگزین Charlie Hebdo میں شائع ہوئے ہیں۔ اس میگزین کے ایڈیٹر بھی ایک کارٹونسٹ ہیں اور وہ اپنے لیے Charb کا نام استعمال کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ خاکے ان

Marfat.com

لوگوں کو حیران کر دیں گے جو حیران ہونا چاہتے ہیں۔

ان کا مزید کہنا ہے: آزادی صحافت، کیا یہ اشتعال انگیزی ہے؟ میں کٹر مسلمانوں سے یہ میگزین پڑھنے کے لیے نہیں کہہ رہا، بالکل ایسے ہی جیسے میں ایسی تقریریں سننے کے لیے کسی مسجد میں نہیں جاں گا جو میرے اعتقادات کے خلاف ہیں۔

فرانس کے وزیر اعظم Jean-Marc Ayrault کا کہنا ہے کہ جس کسی کو بھی ان خاکوں سے ٹھیس پہنچی ہے وہ یہ معاملہ عدالت میں لے جا سکتا ہے۔ انہوں نے فرانس میں آزادی تقریر کی روایت پر بھی زور دیا ہے۔

دوسری جانب اسلام مخالف فلم پر احتجاجی مظاہروں کے حوالے سے منگل کو ایک بیان میں امریکی صدر باراک اوباما نے توقع ظاہر کی کہ مسلم دنیا میں حکومتیں امریکی سفارت کاروں کو تحفظ فراہم کریں گی۔

امریکی وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن نے بھی کہا ہے کہ واشنگٹن انتظامیہ دنیا بھر میں اپنے سفارت کاروں کے تحفظ کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔

ng / aba (AFP

مسلمانوں کا احتجاج پاگل پن ہے حسین حقانی:

حسین حقانی 2008ء سے 2011ء تک امریکہ میں پاکستان کا سفیر رہا۔ یوسف رضا گیلانی نے اسے سفیر مقرر کیا۔ اس سے پہلے متعدد حکومتوں (نواز شریف، بینظیر بھٹو) کا ایک وقت تک چہیتا رہا مگر بعد میں ان کا مخالف ہو گیا۔ سیاسی کردار کا آغاز اسلامی جمعیت طلبہ، جامع کراچی، کے صدر کے بطور کیا۔ بعد میں صحافت سے وابستہ رہا۔ امریکی جامعہ میں استاد بھی رہا۔ 2011ء میں اس پر پاکستان کی فوجی سربراہان کے خلاف صدر آصف علی زرداری کی طرف سے امریکی ایڈمرل ملن سے مدد مانگنے کا پیغام بھیجنے کا الزام

Marfat.com

لگا جس پر اس سے استعفی لے لیا گیا۔

پاکستان کا سابق سفیر حسین حقانی (اللہ کی لعنت ہو اس پر) نے امریکی اخبار میں لکھا ہے کہ توہینِ رسالت پر مبنی فلم کوئی غلط چیز نہیں اور اس پر مسلمانوں کا احتجاج پاگل پن ہے۔

حسین حقانی (اللہ کی لعنت ہو اس پر) نے یہ مضمون وال اسٹریٹ جنرل میں لکھا جس کا عنوان تھا ویڈیو پر مسلمانوں کا احتجاج یا پاگل پن۔

حسین حقانی (اللہ کی لعنت ہو اس پر) کا کہنا تھا کہ امریکی وزیر خارجہ کو توہین رسالت پر مبنی فلم کی مذمت نہیں کرنی چاہئے تھی۔ ایسا کر کے وہ دہشت گردوں کے ہاتھوں یرغمال بن گئی ہیں۔

حسین حقانی (اللہ کی لعنت ہو اس پر) نے مزید ہرزہ سرائی کرتے ہوئے لکھا کہ مسلمان توہین رسالت پر مبنی ویڈیو کی آڑ میں اپنا الو سیدھا کرنا چاہتے ہیں۔

حسین حقانی (اللہ کی لعنت ہو اس پر) کا کہنا تھا کہ توہین آمیز ویڈیو کوئی مسئلہ نہیں بلکہ اصل مسئلہ مسلمانوں کا پرتشدد مظاہرہ ہے۔

واضح رہے کہ حسین حقانی (اللہ کی لعنت ہو اس پر) پاکستان سے غداری ثابت ہونے پر ملک سے فرار ہے اور امریکہ میں مقیم ہیں۔

اب اس خبیث نے اسلام سے بھی غداری کر ڈالی۔۔۔۔۔۔۔

وہ اکثر پاکستان اور مسلمانوں کے خلاف مضامین لکھتا رہتا ہے۔ خبیث حسین حقانی (اللہ کی لعنت ہو اس پر) نے امریکہ کا غلام مرتد جنرل پرویز مشرف دور حکومت میں بطور سفیر تقرری پائی تھی اور زرداری حکومت آنے کے بعد بھی اس خبیث کو عہدے پر برقرار رکھا گیا تھا۔

مضمون وال اسٹریٹ جنرل انگریزی زبان میں دیکھیے:

Marfat.com

http://online.wsj.com/article/SB10000872396390444017504577647880299665696.html

عرب الیکٹرانک فوج کے مغربی ویب سائٹس پر حملے:

بعض عرب ممالک سے تعلق رکھنے والے اور خود کو عرب الیکٹرانک آرمی کہلوانے والے متعدد ہیکروں نے امریکا میں بنی توہین آمیز فلم کے خلاف مغربی ویب سائٹس پر حملے کر کے انھیں ہیک کر لیا ہے۔

مراکش سے تعلق رکھنے والے ایک ہیکر نے العربیہ انگلش کو ایک ای میل بھیجی ہے جس میں کہا ہے کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دفاع کے لیے ہیکنگ کی کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔

خود کو رضوان کے نام سے متعارف کرانے والے اس مسلم نوجوان نے کہا کہ الیکٹرانک آرمی حال ہی میں معرض وجود میں آئی ہے۔ پہلے ہم انفرادی طور پر مغربی ویب سائٹس کو ہیک کرنے کا کام رہے تھے لیکن اب ہم نے ٹیم کے طور پر کام کرنا شروع کر دیا ہے۔

انھوں نے اپنے بعض ہیکر ساتھیوں کی شناخت بھی کرائی ہے۔ ان میں عبدالحق کا تعلق مراکش، علا العصری اور خالد کا تعلق شام سے ہے۔ ایک اور ہیکر کا تعلق سعودی عرب سے ہے لیکن اس کی شناخت نہیں بتائی گئی۔ رضوان نے بتایا کہ ہم ہیکنگ کی کارروائیاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مغربی ممالک میں اہانت کے ردعمل میں کر رہے ہیں۔

رضوان اس عرب الیکٹرانک آرمی کے ترجمان ہیں۔ انھوں نے مزید بتایا کہ انھوں نے ہی یہ فوج تشکیل دینے کی تجویز پیش کی تھی اور اس کو مسلم نوجوانوں نے بھرپور پذیرائی بخشی ہے۔

ان عرب ہیکروں نے ایک ویب سائٹ

Marfat.com

www.handmet-military.net

پر قرآن مجید کی ایک آیت پوسٹ کی ہے اور حضرت محمد ﷺ کے بارے میں بائبل میں حقیقی سچائی کے عنوان سے عربی سب ٹائٹل کے ساتھ ویڈیو اپ لوڈ کی ہے۔

رضوان کے مطابق انھوں نے مندرجہ ذیل ویب سائٹس ہیک کی ہیں:

www.paradaviva.com, www.vibeararuama.com.br, nioaquemaisnoticias.com.br, itamixfm.com.br, clickboahora.com,frizzera.com.br, leapresentes.com.br, mucuriverdade.com.br, mundiostur.com.br/

ان کا کہنا تھا کہ ان کا گروپ متعلقہ حلقوں تک اپنا پیغام پہنچانے کے لیے مغربی ویب سائٹس کو ہیک کرنے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

بلور کا اظہار عشق مغرب سیخ پا:

امریکا نے پاکستانی وزیر ریلوے غلام احمد بلور کے گستاخانہ فلم بنانے والے کے قتل پر انعام کو اشتعال انگیز قرار دیا ہے اور امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ امریکی صدر بارک اوباما اور وزیر خارجہ ہلیری کلنٹن فلم کی مذمت کر چکے لہذا تشدد کا کوئی جواز نہیں۔ یورپی یونین اور برطانوی ارکان پارلیمنٹ نے بھی بلور کے بیان پر احتجاج کیا جبکہ برطانوی ارکان پارلیمنٹ نے پاکستانی وزیر ریلوے غلام احمد بلور کے برطانیہ میں داخلے پر پابندی کا مطالبہ کردیا ہے۔ دوسری جانب برسلز میں یورپی یونین کے خارجہ امور کے ترجمان مائیکل جین نے کہا کہ معاملہ افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں تشویش ہے کہ اعلان حکومت کے وزیر کی طرف سے سامنے آیا ہے اگرچہ وزیراعظم نے اس سے لاتعلقی کا اظہار کیا۔ ادھر پاکستان کی وزارت خارجہ کے ترجمان معظم علی خان کی جانب سے پیر کو جاری کیے گئے ایک بیان میں کیا گیا ہے قابل اعتراض فلم کے بارے میں وفاقی وزیر حاجی غلام احمد بلور کا بیان اور اعلان ان کے ذاتی

Marfat.com

خیالات کی نمائندگی کرتا ہے جن کا حکومت پاکستان کی پالیسی سے کوئی تعلق نہیں۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان اور امریکا کی وزارت خارجہ کی جانب سے حکومت پاکستان کی اتحادی جماعت عوامی نیشنل پارٹی سے تعلق رکھنے والے وفاقی وزیر کے اس بیان پر ردعمل ظاہر کیا گیا ہے جس میں وفاقی وزیر نے اعلان کیا تھا کہ جو بھی قابل اعتراض فلم بنانے والے کو قتل کرے گا وہ اسے ایک لاکھ ڈالر انعام دیں گے۔ امریکی وزارت خارجہ کی ترجمان وکٹوریہ نولینڈ نے اسلام مخالف فلم کے مصنف کو قتل کرنے پر پاکستانی وزیر کی جانب سے انعام کو اشتعال انگیز قرار دیتے ہوئے اس پیشکش کی مذمت کی ہے ذرائع ابلاغ کو جاری کیے گئے ایک بیان میں یاد دہانی کرائی گئی ہے کہ امریکی صدر بارک اوباما اور وزیر خارجہ ہیلری کلنٹن دونوں متنازعہ ویڈیو کی نفرت انگیز اور قابل مذمت قرار دے چکے ہیں لہذا اس کے خلاف تشدد کا کوئی جواز نہیں ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ مسٹر بلور کا اعلان اشتعال انگیز غیر مناسب ہے۔ دریں اثنا پاکستان کی وزارت خارجہ کے ترجمان معظم علی خان کی جانب سے پیر کو جاری کیے گئے ایک بیان میں کیا گیا ہے قابل اعتراض فلم کے بارے میں وفاقی وزیر حاجی غلام احمد بلور کا بیان اور اعلان ان کے ذاتی خیالات کی نمائندگی کرتا ہے جن کا حکومت پاکستان کی پالیسی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ برطانوی اراکین پارلیمنٹ نے پاکستانی وزیر برائے ریلوے غلام احمد بلور کے برطانیہ میں داخلے پر پابندی کا مطالبہ کر دیا ہے۔ آن لائن کے مطابق اراکین پارلیمنٹ کا کہنا ہے کہ غلام احمد بلور کے اسلام مخالف فلم بنانے والے کے سر کی قیمت مقرر کرنے سے متعلق بیان انتہا پسندانہ سوچ کی عکاسی کرتا ہے اور اس بیان کے بعد غلام احمد بلور برطانیہ آنے کے قابل نہیں رہے۔ کنزرویٹو پارٹی کے ایک رکن پارلیمنٹ نے غلام احمد بلور کو پیغام دیا ہے کہ وہ برطانیہ

Marfat.com

آنے سے گریز کریں چونکہ ان کی برطانیہ میں موجودگی عوام کے لئے بدشگونی کا باعث بنے گی ۔ایک اور رکن پارلیمنٹ نے اپنے ردعمل کا اظہار کیا کہ برطانوی عوام غلام احمد بلور کی طرح کے انتہا پسندوں کو اپنی سرزمین پر کسی صورت برداشت نہیں کریں گے اور ہم بلور کی صورت میں اپنے ملک میں تشدد کی نئی راہ ہموار کرنے کے خواہاں نہیں ہیں ۔اخبار کے مطابق بلور خاندان کے قریبی ذرائع نے بتایا کہ غلام احمد بلور پر برطانیہ میں داخلہ پر پابندی لگنے کا امکانات ہیں ۔واضح رہے کہ غلام احمد بلور کے خاندان کے برطانیہ میں ذاتی جائیداد ہے اور ہر سال گرمیوں کا دورہ کرتے ہیں جہاں انہوں نے اپنے بھائی کے ہمراہ کئی سال بھی گزارے ہیں۔ برسلز میں یورپی یونین کے خارجہ امور کے ترجمان مائیکل جین نے کہا کہ معاملہ افسوسناک ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں تشویش ہے کہ اعلان حکومتی رکن کی طرف سے سامنے آیا ہے اگرچہ وزیراعظم نے اس سے لاتعلقی کا اظہار کیا۔

غلام احمد بلور پر حملہ نہیں کیا جائے گا:

کالعدم تنظیم تحریک طالبان پاکستان نے وفاقی وزیر ریل غلام احمد بلور کی طرف سے توہین آمیز فلم بنانے والے کی سر کی قیمت مقرر کرنے کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ اس اعلان کے نتیجہ میں ان پر حملہ نہیں کیا جائیگا۔

تحریک طالبان پاکستان کے مرکزی ترجمان نے بی بی سی کو بتایا کہ تنظیم کے مرکزی شوری نے ایک فیصلہ میں یہ اعلان کیا ہے کہ وفاقی وزیر ریلوے اور عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما غلام بلور کی طرف سے توہین آمیز فلم بنانے والے امریکی شہری کی سر کی قیمت مقرر کرنے پر ان کا نام اس فہرست سے خارج کردیا گیا ہے جس میں ان کو نشانہ بنایا جانا تھا۔

Marfat.com

انہوں نے کہا کہ غلام بلور نے اس گستاخانہ فلم پر ایک غیرت مندانہ اور جرأت مندانہ موقف اختیار کیا ہے جس پر اگر انہوں نے آئندہ بھی طالبان کے خلاف کوئی بیان دیا تو ان کو کچھ نہیں کہا جائے گا۔

طالبان ترجمان کے مطابق اس اعلان میں عوامی نیشنل پارٹی کے دوسرے رہنما شامل نہیں ہیں کیونکہ یہ بیان ان کا ذاتی موقف تھا اور اس میں پارٹی کا کوئی موقف شامل نہیں تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ عوامی نیشنل پارٹی کے دیگر رہنما بدستور ان کیے فہرست میں شامل ہونگے۔

وفاقی وزیر ریل غلام احمد بلور نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے اعلان کیا تھا کہ متنازع فلم ساز کو جو بھی قتل کرے گا وہ اسے ایک لاکھ ڈالر انعام دیں گے۔

حالانکہ پاکستان کے وزیراعظم راجہ پرویز اشرف نے غلام احمد بلور کی جانب سے پیغمبرِ اسلام کے بارے میں توہین آمیز فلم بنانے والے فلم ساز کو قتل کرنے پر انعام دینے کے اعلان کی مذمت کی تھی۔

وزیراعظم کے ترجمان کے مطابق وزیر ریلوے عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما ہیں اور وزیراعظم آئندہ کے اقدام کے لیے عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ سے بات کریں گے، وزیر ریلوے کے خلاف کسی کارروائی سے انکار نہیں کیا جا سکتا لیکن ابھی وہ اپنے عہدے پر کام کرتے رہیں گے۔

پاکستان کی مرکزی حکومت میں اتحادی جماعت عوامی نیشنل پارٹی کا بھی کہنا ہے کہ ان کی جماعت سے تعلق رکھنے والے وفاقی وزیر غلام احمد بلور کا متنازع فلم ساز کو قتل کرنے والے کو انعام سے متعلق بیان پارٹی پالیسی نہیں ہے۔

دلاور خان وزیر

بی بی سی اردو ڈاٹ کام، پشاور بدھ 26 ستمبر, 2012

Marfat.com

دوسرا گستاخ رسول پیدا ہوا تو اس کے قتل کیلئے بھی انعام دونگا۔

بلور ڈٹ گئے:

وفاقی وزیر ریلوے غلام احمد بلور نے کہا کہ گستاخ رسول ﷺ کے خلاف انعام کا اعلان ذاتی حیثیت سے کیا ہے۔ پارٹی نے اس حوالے سے کوئی شوکاز نوٹس نہیں بھیجا ہے۔ وہ پشاور میں میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ غلام بلور نے کہا ہے کہ انہوں نے گستاخ رسول سے متعلق بیان دل کی آواز پر دیا ہے اور امید ہے کہ پارٹی بیان واپس لینے کا نہیں کہے گی۔ انہوں نے کہا کہ طالبان کی ہٹ لسٹ سے ان کا نام ہٹانے سے متعلق اعلان ان کیلئے غیر اہم ہے۔ اس سے قبل مسجد مہابت خان میں منعقدہ سیرت کانفرنس سے خطاب میں وفاقی وزیر غلام بلور نے کہا کہ امریکا اور یورپ میں گستاخ رسول ﷺ کو سزا دینے کے لئے قانون سازی ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دوسرا گستاخ رسول ﷺ پیدا ہوا تو اس کے قتل کے لیے بھی ایک لاکھ ڈالر انعام کا اعلان کروں گا۔(SEPTEMBER 28, 2012)

گستاخانہ فلم کے بعد اسپینی میگزین کی گستاخی:

صلیبیوں کا رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی جاری رکھنے کے پیچھے راز کیا ہے؟ اب اسپینی میگزین نے توہینِ رسالت کرتے ہوئے ایک نیا گستاخانہ کارٹون شائع کر دیا

تم سب سمندر کی جھاگ کے مانند ہوں گے۔ اللہ تعالی تمہارے دشمنوں کے دلوں میں سے تمہارا خوف نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں وہن کی بیماری پیدا کر دے گا۔ صحابہ کرام نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ! ﷺ وہن کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دنیا کی محبت اور موت سے نفرت۔

Marfat.com

ان چند کلمات کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بعد آنے والے دنوں میں مسلمانوں کی ذلت ورسوائی اور دشمنوں کے ان پر مسلط ہونے کے اسباب ذکر کردیئے ہیں۔ آج رسول اللہ ﷺ کی حدیث مسلمانوں کے موجودہ حالات پر بالکل صحیح صادق آرہی ہے اور مسلمان کثرت تعداد میں ہونے کے باوجود سمندر کی جھاگ کے مانند ہیں۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔

اسلام کی بطور دین، رسول اللہ ﷺ کی بطور پیغمبر اور قرآن کی بطور مقدس آخری آسمانی کتاب کے توہین کا سلسلہ کم ہونے کی بجائے دن بدن بڑھتا چلا جارہا ہے۔ ڈنمارک کے اخبارات، بلکہ اس سے بھی پہلے امریکہ اور اس کے گوانٹانامو، ابوغریب اور بگرام جیلوں سے توہین کا جو سلسلہ شروع ہوا، وہ سویڈن، ناروے، اٹلی اور فرانس سے ہوتے ہوئے اب اسپین تک جا پہنچا ہے۔

وہ اسپین جو مقبوضہ اسلامی ملک اندلس ہے، جہاں موجود صلیبیوں نے توہین کے اس مقابلے میں شامل ہوتے ہوئے اسپینی میگزین El Jueves کے 26 ستمبر 2012 کو شائع ہونے والے آخری تازہ شمارے کے ٹائٹل پر ایک ایسا کارٹون نشر کیا ہے، جس میں کئی مسلمان گرفتار قیدی کی طرح ایک لائن میں کھڑے ہیں اور پولیس ان میں سے (نعوذ باللہ) مشتبہ ملزم کو تلاش کررہی ہے۔ ٹائٹل پر موجود اس گستاخانہ کارٹون کے ساتھ یہ عنوان لکھا ہوا ہے: لیکن کون جانتا ہے کہ ان میں سے محمد کی شکل کونسی ہے؟

مغرب میں موجود صلیبی دن بدن بغیر کسی جھجک اور خوف کے رسول اللہ ﷺ کی توہین کے سلسلے کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ابھی نائن الیون کی برسی پر نشر ہونے والی امریکی گستاخانہ فلم کے اثرات ختم نہیں ہوئے تھے کہ گزشتہ ہفتے 18 ستمبر 2012 کو فرانسیسی ہفت روزہ میگزین Charlie

Marfat.com

Hebdo کے چیف ایڈیٹر نے اعلان کیا کہ وہ اپنے آنے والے نئے شمارے میں گستاخانہ خاکوں کو شائع کرے گا اور پھر اس نے شائع کر کے دکھاتے ہوئے مسلمانوں کی غیرت کو للکارا۔

فرانسیسی میگزین نے یہ توہین اچانک یا خفیہ طریقے سے نہیں کی بلکہ نئے شمارے کے آنے سے چند دن پہلے ہی اس میگزین کے بدبخت چیف ایڈیٹر نے مقامی ٹی وی چینلوں کو نئے آنے والے شمارے کے بارے میں بریفنگ دیتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ بدھ کے دن آنے والا میگزین کا تازہ شمارہ پیغمبر اسلام کے گستاخانہ مذاقیہ خاکوں کو (نعوذ باللہ) پر مشتمل ہوگا۔

فرانس میں صلیبیوں نے مسلمانوں کو للکارتے ہوئے گستاخانہ خاکوں کو شائع کیا اور فرانسیسی عدالت نے اس اقدام کو جائز قرار دیتے ہوئے گستاخانہ خاکوں پر پابندی کی ممانعت کرتے ہوئے یہ بیان دیا کہ یہ آزادی اظہار پر پابندی کے مترادف ہوگا اس لئے پیغمبر اسلام کی توہین جائز ہے۔

فرانس کا یہ دوغلاپن اسی وقت سب کے سامنے آ گیا جب اظہار آزادی رائے کے اس دعویدار نے برطانوی شہزادی کیتھرین کی برہنہ سینے والی چند تصاویر چھاپنے والے میگزین لوزیر کو بند کر دیا اور فرانسیسی عدالت نے اس میگزین کی تمام کاپیاں بھی ضبط کرنے کا حکم بھی جاری کر دیا کہ کہیں یہ برطانوی عوام کی دل آزاری کا باعث نہ بن جائے۔

امریکی توہین آمیز فلم، اس کے بعد فرانسیسی میگزین کے گستاخانہ خاکوں اور اس کے بعد اب تیسرے ہفتے میں اسپینی میگزین میں گستاخانہ کارٹون شائع ہونے سے یہ حقیقت کھل کر سامنے آ گئی ہے کہ مغرب اسلام دشمنی کے اظہار میں ذراسی شرم اور جھجک کا مظاہرہ نہیں کر رہا بلکہ ڈھٹائی کے ساتھ توہین کا سلسلہ ہر دوسرے دن برملا مسلمانوں کو للکارتے ہوئے اعلانیہ جاری رکھا ہوا

Marfat.com

ہے۔ مغرب ایسا اس وجہ سے کر رہا ہے کہ وہ جانتا ہے کہ مسلمانوں کے اوپر مسلط اس کے غلام جمہوری حکمرانوں اور ان کی افواج کے نزدیک ناموس رسالت کی اہمیت اتنی بھی نہیں ہے کہ اس توہین پر گستاخوں کو کیفرِ کردار تک پہنچانے کے لیے ان کیخلاف اعلان جہاد کرنا تو دور کی بات ان ملکوں کے ساتھ سفارتی تعلقات کا بائیکاٹ کرتے اور گستاخوں کے سفیر کو ملک بدر کرنے جیسے اقدامات کرنے کے بارے میں سوچتے۔

قارئین! آج اکیسویں صدی کے اس صلیبی لشکر کی کرتوتیں آپ کے سامنے واضح ہیں کہ تمام دُنیا کی کفریہ طاقتیں مسلمانوں کے خلاف اعلانِ جنگ کیئے ہوئے ہے اور مذہبی طور پر جنگ میں وہ کبھی قرآنِ مجید کی بے حُرمتی کرتے ہیں اور کبھی نبی پاک ﷺ کے (نعوذ باللہ) خاکے اور کارٹون بنا کر بے حرمتی کررہے ہیں۔ اور ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان کفریہ طاقتوں کی آزادی اظہارِ رائے کے سامنے بند باندھیں۔ اے کفریہ طاقتو! اگر تمہاری آزادی اظہار رائے کی کوئی حد نہیں تو پھر ہماری آزادی عمل کے لئے اپنے سینے تیار رکھو اور اپنی گردنوں کو بچا کر رکھنا عاشقانِ رسول ﷺ کو مت چھیڑو ورنہ تمہاری نسلیں بھی ختم ہوجائیں گی۔ اور تمہارا نشان تک نہ ہوگا نشانوں میں۔

تمت بالخیر

Marfat.com

ضمیمہ

گستاخِ رسول ﷺ کی سزا سرتن سے جُدا

یہ کتاب حافظ عبدالوحید فاروقی صاحب کی زبردست کاوش ہے۔ جو کہ چھپ کر منظرِ عام پر آچکی ہے۔ موضوع کی نسبت سے اس کتابچے کو بطور ضمیمہ اس کتاب میں بھی استفادہ عام کیلئے شامل کیا گیا ہے۔

میری بات

لفظ جب تک وضو نہیں کرتے آقا ﷺ ہم تیری گفتگو نہیں کرتے

راقم قلم کار تو نہیں۔ لیکن قلم اور اہلِ قلم سے نسبت پر اپنے پروردگار کا شکر گزار ہے۔آج کے زمانے میں حق سچ لکھنا گویا ایسے ہے، جیسے اپنی موت کے پروانے پر دستخط کرنے ہوں۔ نبی ﷺ کے امتیوں سے نبی ﷺ والی زندگی اور نظام چھین لیا گیا ہے۔ نبی ﷺ کی زندگی اپنانے والے کو بنیاد پرست اور نبی ﷺ کے نظام کے نفاذ کے لیے لڑنے والوں کو دہشت گرد کہا جارہا ہے۔ بلکہ میڈیا پر تو ان الفاظوں کی تسبیح پڑھی جاتی ہے۔ مگر مسلمان دجالی نظام، دجالی فتنہ میں مست ہے۔ روشن خیالی کے چکر میں دین وشعور ہی سے بیگانہ ہو چکا ہے۔ ان حالات میں اپنے خیالات قلم کے سپرد اس لیے کئے جا رہے ہیں۔ تا کہ میری قوم مُسلم خوابِ غفلت سے بیدا ہو۔ اللہ کرے کہ یہ الفاظ ، سوئی غیرت کو جگانے کیلئے قبول ہو جائیں۔ کہ حالات جیسے بھی ہوں گستاخ کسی بھی مذہب کا ہو، کسی بھی ملک کا ہو کسی بھی قوم، قبیلے، رنگ ونسل اور زبان والا ہو۔ بس واجب القتل ہے۔ گستاخِ رسول ﷺ کی توبہ قبول نہیں۔ اس کی سزا صرف اور صرف قتل ہی ہے۔ اس حوالے سے بہت ہی مستند کتابیں

Marfat.com

موجود ہیں۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ اختصار کے ساتھ گستاخانِ رسول ﷺ کی سزا کے حوالے سے قرآن و حدیث، فقہاء اور آئمہ کے مطابق گستاخ کی سزا واضح کی ہے۔ تا کہ اس مختصر تحریر سے ہر کوئی استفادہ کر سکے۔ اور اس کتابچے کو عام کیا جا سکے۔ خالق کائنات سے دعا ہے کہ اس کوشش کو اپنے لاڈلے حبیب ﷺ کی عظمت کے صدقے اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر ذریعہ نجات بنا دے۔اور بروز قیامت امام الانبیاء ﷺ کے جھنڈے تلے جگہ اور آپ ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائیں۔ (آمین)

اب اللہ کے فضل سے پاکستان میں شہدآء کے خون کی برکت سے توہینِ صحابہ رضی اللہ عنہم پر بھی مقدمات قائم ہونا شروع ہو چکے ہیں۔ اخبارات میں کئی واقعات آ چکے ہیں۔اب انشاء اللہ ناموسِ رسالت ﷺ قانون کو کالا قانون کہنے کی کسی کو جرأت نہیں ہو گی۔ غیرتِ مسلم زندہ ہے۔

اللہ کی رحمت

آقا ﷺ کی شفاعت کا طلب گار

عبدالوحید فاروقی

Marfat.com

پیش لفظ

دیوانے اور فرزانے

میں ہرگز حسین کے مضمون کا جواب نہ دیتا کہ بحث میں اُلجھنا میری عادت نہیں، لیکن کیا کروں سید الانبیاء ﷺ کا وہ دُکھ، اذیت اور کرب میں رچا ہوا فقرہ میرے ذہن میں ہتھوڑے کی طرح لگتا رہا۔عرب کے ایک سردار نے رسول ﷺ کی ہجو لکھی جس کے الفاظ اور شعر ایسے تھے کہ آپ کو شدید رنج ہوا۔ آپ ﷺ نے مسجد میں بیٹھے ہوئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا: ''ہے کوئی جو اس ہجو گو کا جواب اس سے بڑھ کر دے؟''یوں حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ایک ایسی ہجو لکھی جو عربی ادب کا شاہکار ہے۔ میرے آقا ﷺ نے دُعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور کہا: ''اے اللہ جبریل امین کے ذریعے حسان کی مدد اور نصرت فرما۔''

امریکہ میں پاکستان کے سابق سفیر حسین حقانی صاحب کا مضمون مجھے چند دن پہلے موصول ہو گیا تھا جس کے ساتھ یہ دعویٰ بھی کیا گیا تھا کہ پاکستان میں کوئی اخبار بھی ان کا موقف چھاپنے کو تیار نہیں۔ جھوٹ اور سچ اللہ بہتر جانتا ہے لیکن ایک بھی اخبار کو انھوں نے یہ مضمون ارسال ہی نہیں کیا۔ میں نے خود درخواست کر کے ان کا موقف چھاپنے کو کہا کہ قرآن کے مطابق جس نے فلاح پائی، اس نے دلیل سے فلاح پائی اور جو ہلاک ہوا وہ دلیل سے ہلاک ہوا۔

اس پورے مضمون میں حقانی صاحب کی سب سے اہم دلیل یہ ہے کہ

Marfat.com

رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے گمنام لوگ ہوتے ہیں جنہیں میرے جیسے جاہل، فرسودہ اسلام پسند مقبول بنا دیتے ہیں اور اس سے سیاسی مقاصد حاصل کرتے ہیں۔ ان کے نزدیک جو بھی ایسی حرکت کرے اس سے منہ پھیر لینا چاہیے۔ وہ خود ہی مقبولیت حاصل نہیں کر پائے گا۔ حسین حقانی صاحب کی اس ''خوبصورت'' دلیل پر اس دنیا میں ایک مذہب یعنی عیسائیت کے پیروکاروں نے ایک سو سال عمل کیا اور آج بھی عمل پیرا ہیں۔ جس زمانے میں عیسائیت کا پورے یورپ پر غلبہ تھا۔ عیسائی مذہب کی معمولی سی توہین کرنے والے کو جلتی ہوئی آگ کے الاؤ میں پھینک دیا جاتا اور ہجوم یہ تماشا دیکھتا۔ آخری آدمی جسے عیسائیت کا تمسخر اُڑانے پر زندہ جلایا گیا وہ ''ایڈورڈ وائٹ مین'' تھا۔ اس پر الزام تھا کہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا ماننے سے انکار کرتا ہے۔ مقدمہ سننے کے لیے ایک ہجوم اکٹھا ہوا۔ اسے زندہ جلانے کی سزا سنائی گئی اور 11 اپریل 1612ء کو اسے آگ کے سپرد کر دیا گیا۔

اس کے بعد توہین مذہب کی سزا میں کسی کو زندہ نہیں جلایا گیا، لیکن پھانسی کی سزا عام طور پر نافذ العمل رہی۔ توہین عیسائیت کے حوالے سے آخری شخص جسے پھانسی پر لٹکایا گیا وہ ''ٹامس ریکن ہیڈ'' تھا۔ یہ ایڈنبرا کا ایک طالب علم تھا جسے 8 جنوری 1697ء کو ایک ہجوم کے سامنے پھانسی دے دی گئی۔ اس نے آسمانی کتابوں کو پاگل پن کہا تھا اور کہتا پھرتا تھا کہ وہ اسلام کو عیسائیت سے بہتر مذہب تصور کرتا ہے۔ اس آخری پھانسی کے بعد مقدمات تو چلتے رہے، مگر توہین عیسائیت کی سزا کم ہوتی گئی۔ جان ولیم گوٹ آخری آدمی تھا جسے توہین عیسائیت کے جرم میں 1911ء میں جیل بھیجا گیا۔ اسے چار ماہ قید کی سزا ہوئی۔ اس کی قید کے ساتھ ہی توہین مذہب کے قانون کے خلاف لوگ سڑکوں پر نکل آئے اور پارلیمنٹ میں بحثیں شروع ہوگئیں۔ اس زمانے میں ''ہربرٹ

Marfat.com

السیکوتھ" وزیر اعظم تھا۔ اس نے توہین عیسائیت کا قانون بدلنے نہ دیا اور "جان ولیم گوٹ" کو 1921ء میں دوبار 9 ماہ کی سزا ہوگئی۔ یہ یورپ میں توہین رسالت پر آخری سزا تھی۔ پھر اسکے بعد انہوں نے وہی رویہ اختیار کر لیا جس کی حسین حقانی صاحب مسلمانوں سے توقع رکھتے ہیں۔ یورپ کے حسین حقانیوں نے بھی لوگوں اور حکومت کو یہی کہا اس طرح یہ چھوٹے چھوٹے توہین کرنے والے لوگ مقبول ہو جاتے ہیں۔ جو کچھ بھی کوئی کہے، بولے، کسی کو پروا نہیں کرنی چاہیے۔

اس کے بعد کے 90 سال عیسائیت کی مقدس ترین ہستیوں حضرت مریم علیہا السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت جبرائیل علیہ السلام اور سینٹ پیٹر کی توہین اور تمسخر کے سال ہیں۔ اس وقت دنیا میں ہزاروں ایسی ویب سائٹس ہیں جن پر حضرت مریم علیہا السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں غلیظ ترین لطیفے ملتے ہیں۔ ان لطیفوں کی کتابوں کی سیل لاکھوں میں ہے۔ حضرت مریم علیہا السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں گندے سے گندا کارٹون آپ کو رسالوں میں مل جائے گا۔ مزاحیہ فلمیں ہوں یا تھیٹر۔۔۔سب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کردار کشی کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ یہ ہے اس خاموشی کا نتیجہ، جسے اختیار کرنے کا درس حسین حقانی مسلمانوں کو دے رہے ہیں اور قرآن کی آیات کی غلط تفسیر بیان کر رہے ہیں۔ وہ پڑھے لکھے آدمی ہیں۔ ایک پڑھے لکھے باپ اور دین پر کاربند رہنے والی ماں کے بیٹے ہیں۔ انہیں معلوم ہے اس معاملے میں اللہ کیا کہتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کا عمل کیا ہے؟ قرآن کی تعبیر بھی رسول اللہ ﷺ کے عمل سے ہوگی۔ اس لیے کہ قرآن، رسول اللہ ﷺ پر اُترا ہے۔

توہین رسالت وہ فعل ہے جس پر اللہ خود انتقام پر اُتر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں: "انا کفینک المستھزئین" (اے محمدؐ!

Marfat.com

تمہارا مذاق اُڑانے والوں کے لیے ہم کافی ہیں۔''اور پھر اللہ نے مکے کے کسمپری کے دور میں اس کا ثبوت دیا۔ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب ولید بن مغیرہ اسود بن عبد یغوث ، اسود بن مطلب، حارث بن طلال اور عاص بن وائل آپ ﷺ کا مذاق اُڑایا کرتے تھے اور آپ خاصے رنجیدہ خاطر تھے۔ آپ کی رنجیدگی پر فوراً جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے۔ ولید بن مغیرہ کی آنکھ کی طرف اشارہ کیا۔ آنکھ نکل کر ہاتھ میں آ گئی۔ حارث کی طرف جبرائیل علیہ السلام متوجہ ہوئے۔ وہ پیٹ پکڑ کر کراہنے لگا۔ پھر اسی درد کی حالت میں مر گیا۔ اسود بن مطلب ایک درخت کے نیچے تھا کہ کانٹا اس کی آنکھوں پر ایسے گرا کہ اندھا ہو گیا۔ جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ ﷺ سے کہا:''میں نے آپ کا انتقام لے لیا۔''

ایک دفعہ آپ گزر رہے تھے چند لڑکوں نے آپ ﷺ کا مذاق اُڑانا شروع کیا۔ جبرائیل علیہ السلام امین تشریف لائے۔ ان کی طرف اشارہ کیا۔ ان کے جسموں پر زخم نمودار ہوئے۔ پھر سخت بدبو پھیل گئی۔ جس کی وجہ سے انہیں بستی کے باہر پھینک دیا گیا جہاں وہ مر گئے۔ (بخاری و مسلم) ایک نجرانی عیسائی مسلمان ہو گیا۔ اسے وحی کی کتابت سونپی گئی ۔ اس کے بعد دوبارہ عیسائی ہوا تو مذاق اڑانے لگا۔ ایک دن اس کی گردن ٹوٹی ہوئی پائی گئی۔ لوگوں نے اسے دفن کیا۔ اگلے دن قبر نے لاش باہر پھینک دی۔ اگلے دن وہ دوبارہ دفن کیا، لاش پھر باہر پڑی ملی،۔ کئی دفعہ ایسا کرنے کے بعد اسے صحرا میں پھینک دیا گیا۔ خود رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں جس کسی نے توہین رسالت کی ، اس کی گرد اُڑا دی گئی۔ بلکہ کعب بن اشرف کے بارے میں آپ ﷺ نے سوال کیا کہ کون ہے جو اس کو قتل کرے گا؟ مجھے اذیت سے نجات دلائے گا؟ اسے محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے باقاعدہ آپ ﷺ سے اجازت لے کر قتل کیا تھا۔

یہ میرا موضوع نہیں کہ ایک طویل فہرست ان لوگوں کی پیش کروں

Marfat.com

جنہیں خود رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں توہین رسالت پر قتل کیا گیا نہ ہی حسین حقانی صاحب اس قدر ''ظالمانہ'' فعل کی تفصیل برداشت کر سکتے ہیں، لیکن ایک بات عرض کرتا چلوں۔آپ کو اپنے بارے میں میرے کالم میں لکھی گئی ایک سطر برداشت نہ ہوسکی اور آپ دنیا کے ہر میڈیا پر چلانے لگے کہ میرے ساتھ ظلم ہوا ہے۔ کیوں اہمیت دی میرے جیسے گمنام لکھنے والوں کو؟ شاید اس لیے کہ آپ کے ہاں حسین حقانی کی توہین رسول اللہ ﷺ کی توہین سے بڑا جرم ہے۔

اگر مسلم اُمہ آپ کے مشورے پر عمل کر لیتی، اپنے بطن سے غازی علم دین جیسے لوگ پیدا نہ کرتی جس کا جسد خاکی کئی مہینوں بعد میانوالی سے لاہور گیا تھا تو وہ اسی طرح تروتازہ تھا۔ اگر ایسے دیوانے اور فرزانے نہ ہوتے تو جس طرح آج حضرت عیسیٰؑ اور حضرت مریمؑ کے کردار، اخلاق اور شخصیت کا تمسخر اُڑاتے لطیفے اور کارٹون سرِعام میسر ہیں۔ شاید ایسا ہی مسلمانوں کے ساتھ ہوتا۔ حقانی صاحب! اس اُمت کا تو کُل سرمایہ ہی عشقِ رسول ہے۔

(یہ مضمون معروف کالم نگار جناب اوریا مقبول جان کا 26 اکتوبر 2012 ہفت روزہ ''ضربِ مومن میں شائع ہوا)

Marfat.com

گستاخِ رسول ﷺ واجب القتل ہے خواہ کسی بھی مذہب کا ہو اجماع امت:

جمہور علماء کا یہ مذہب ہے۔ امام ابن المنذر رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ اکثر علماء کا اس بات پر اجماع ہے جو کہ رسول اللہ ﷺ کی گستاخی کرے گا وہ واجب القتل ہے۔ (تفسیر قرطبی ۔فتح الجواد جلد 2 صفحہ 401۔) یہی مذہب امام مالک رحمہ اللہ، امام لیث رحمہ اللہ، امام احمد رحمہ اللہ، امام اسحاق رحمہ اللہ اور امام شافعی رحمہ اللہ کا ہے۔ امام اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ ذمی قتل نہیں کیا جائے۔

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ لکھتے ہیں۔ جو کوئی بھی رسول اللہ ﷺ کی توہین کرے چاہے وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم ہو وہ واجب القتل ہے۔ اور یہی تمام علماء کی رائے ہے۔

الشفا میں قاضی عیاض رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ امام مالک رحمہ اللہ کا مذہب یہ ہے کہ جو کوئی بھی رسول اللہ ﷺ کی شانِ اقدس میں گستاخی کرے اسے بغیر کسی تنبیہ کے قتل کر دینا چاہیے۔ ابن عتاب رحمہ اللہ کہتے ہیں ۔ قرآن وسنت کا تقاضا یہ ہے کہ جو بھی رسول اللہ ﷺ کو نقصان پہنچانا چاہے یا ان کی توہین کرے اسے قتل کر دینا چاہیے۔ چاہے کتنی چھوٹی بات ہو۔ امام مالک رحمہ اللہ کا قول ہے اگر کوئی یہ کہے کہ رسول اللہ ﷺ کا بٹن گندا ہے تو اسے بھی مار دینا چاہیے۔ یعنی اتنی سی بات سے بھی اگر کوئی آپ ﷺ کی توہین کرے تو اسے بھی مار دینا چاہیے۔

اس کے بعد قاضی عیاض رحمہ اللہ لکھتے ہیں: اس کے علاوہ کوئی اختلافی رائے ہمارے علم میں نہیں اس پر تمام علماء کا اجماع ہے۔

اجماع حجت ہے اگر علماء کا کسی بات پر اتفاق ہو جائے تو وہ قرآن

Marfat.com

وسنت کے بعد حجت ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے۔

''میری امت کبھی گمراہی پر جمع نہیں ہو گی (احمد)''

الشفاء میں علامہ واقدی رحمہ اللہ ایک واقعہ بیان کرتے ہیں۔ کہ ایک مرتبہ خلیفہ ہارون الرشید نے امام مالک رحمہ اللہ سے کسی ایسے شخص کے بارے میں پوچھا جس نے آپ ﷺ کے خلاف زبان استعمال کی تھی۔ ہارون الرشید نے امام مالک رحمہ اللہ سے کہا کہ عراق کے فقہا نے اس شخص کو کوڑے مارنے کا فتوی دیا ہے۔ اس پر امام مالک رحمہ اللہ غصہ ہوئے اور کہا اے امیر المومنین ! امت زندہ کیسے رہ سکتی ہے۔ جبکہ اس کے نبی ﷺ کی توہین کی جا رہی ہو! جو کوئی بھی انبیاء کی توہین کرے وہ واجب القتل ہے۔

توہین رسالت ﷺ سب سے بڑا جرم ہے:

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔ یہ اس بات کا بالکل واضح ثبوت ہے کہ سب سے بڑا جرم رسول اللہ ﷺ کی توہین کرنا ہے۔ کیونکہ ان سب باتوں کے باوجود کہ آپ ﷺ نے مکہ کے لوگوں کو امن دیا تھا۔ لیکن ان عورتوں کے متعلق جو لڑائی میں بھی شریک نہ تھیں اور لونڈیاں تھیں۔ آپ ﷺ نے سزا کیلئے ان کا نام لیا۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ جرم کتنا سنگین ہے۔ امام خطابی رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کعبے کے غلاف سے بھی نکال کر قتل کیا جائے۔

میرے علم کی حد تک کسی مسلمان نے بھی گستاخ رسول ﷺ کے واجب القتل ہونے میں اختلاف نہیں کیا۔ (معالم السنن مع مختصر ابی داوٗد جلد 5 صفحہ 199)

Marfat.com

قرآن مجید سے دلائل:

قرآن پاک میں بہت سی آیات گستاخ رسول ﷺ کے قتل پر دلالت کرتی ہیں۔

چند کا ذکر کرتے ہیں۔ (تفصیل کے لیے الصارم المسلول پڑھیں)

(1) سورۃ الاحزاب آیت 57

ترجمہ: بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو تکلیف دیتے ہیں۔ ان پر دنیا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی۔ اور ان کیلئے رسوا کن عذاب تیار کیا ہے۔

(2) سورۃ التوبہ آیت 61

ترجمہ: ان میں سے بعض ایسے ہیں جو نبی کو اذیت دیتے ہیں اور وہ کہتے ہیں کہ وہ کان کا کچا ہے۔

(3) سورۃ التوبہ آیت 61۔

ترجمہ: اور جو لوگ رسول اللہ ﷺ کو اذیت دیتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

(4) سورۃ التوبہ (آیت 65-66)

ترجمہ: ''اے نبی ﷺ فرما دیجیے: کیا تم اللہ تعالیٰ، اس کی آیات اور اس کے رسول ﷺ سے ٹھٹھا کرتے ہو؟ اب معذرتیں پیش نہ کرو تم یقیناً کافر ہو چکے ہو۔''

(5) سورۃ النساء (آیت 14)

ترجمہ: ''اور جو کئی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے اور اس کی حدوں سے بڑھ جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو

Marfat.com

دوزخ میں لے جائے گا وہ ہمیشہ اس میں رہے گا اور اس کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔''

یہ چند آیات کا ترجمہ ذکر کیا گیا ہے امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے ''الصارم المسلول'' میں اور بھی آیات نقل کی ہیں اور مختلف آیتوں کی روشنی میں گستاخِ رسول ﷺ کے قتل پر کم از کم آٹھ دلیلیں اور بھی لکھی ہیں۔

یہ مسئلہ کئی احادیث سے بھی ثابت ہے کہ گستاخِ رسول ﷺ واجب القتل ہے۔ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے کم از کم پندرہ احادیث نقل کی ہیں۔ جن میں سے چند آپ آگے پڑھ سکیں گے۔

اگرچہ اس توہین سے ہمارے دل بہت مغموم ہو جاتے ہیں لیکن یہ اس بات کی نشانی ہے کہ کفار کی شکست اب قریب ہی ہے انشاء اللہ کیونکہ امام ابنِ تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں۔

''ہمیں ثقہ عینی شاہدوں نے بتایا ایک بات جو وہ شام کے ساحلوں پر واقع قلعوں اور شہروں کے محاصرے کے دوران متعدد بار آزما چکے ہیں وہ یہ ہے کہ جب ان علاقوں میں گوروں کے کسی قلعے یا شہر کا محاصرہ کرتے اور محاصرے کو مہینہ یا اس سے زیادہ عرصہ گزر جاتا اور وہ علاقہ یا شہر فتح نہ ہوتا حتی کہ ہم قلعہ لینے کی آس بھی قریب قریب کھو چکے ہوتے۔ یہاں تک کہ جب وہ لوگ کبھی رسول ﷺ کی توہین کے مرتکب ہوتے اور آپ ﷺ کی ذات و ناموس کے متعلق کچھ گستاخی کر بیٹھتے تو ان کا مفتوح ہو جانا ہمیں بہت قریب لگنے لگتا۔ صورت حال فوراً ہمارے حق میں تبدیل ہونے لگتی اور قلعہ کا زیر ہو جانا دن، دو دن کی بات رہ جاتی پھر ہمیں بھرپور فتح ملتی اور دشمن خوب برباد ہوتا''۔ غور کریں تو آج بھی صورتحال ایسی ہی ہے۔ کفر کی طرف سے گستاخیاں شروع ہیں۔ دشمن برباد ہو رہے ہیں۔ فتح مسلمانوں کے مقدر میں آ رہی ہے۔ انشاء اللہ

Marfat.com

صحابہ رضی اللہ عنہم کی وارفتگی کا عالم

عروہ بن مسعود ثقفی جب رسول اللہ ﷺ کی زیارت کیلئے آئے تو انہوں نے اپنی آنکھوں سے ایسے مناظر دیکھے جنہوں نے انہیں حیران وششدر کر کے رکھ دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ وضو فرماتے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آگے بڑھ کر وضو کا پانی جو آپ ﷺ کے جسم اطہر سے ٹپکتا تھا۔ اپنے ہاتھوں میں لے کر اپنے چہرے پر مل لیتے تھے تا کہ رسول اللہ ﷺ سے برکت حاصل کی جاسکے اور جب آپ ﷺ کا کوئی بال جسم اطہر سے گرتا تو سبھی اس کو حاصل کرنے کو لپکتے۔ رسول اللہ ﷺ جب ان کو کوئی حکم دیتے تو وہ تیزی کے ساتھ اس کی تکمیل میں لگ جاتے تھے۔

جب عروہ بن مسعود ثقفی رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کر رہے تھے تو وہاں ایک زرہ پوش جوان بھی کھڑا تھا۔ جب کبھی عروہ نبی مہربان ﷺ کی داڑھی مبارک کو تھامنے کے لئے ہاتھ آگے بڑھاتے تو یہ جوان جو رسول اللہ ﷺ کے پیچھے کھڑا تھا، عروہ بن مسعود ثقفی کو اپنی تلوار کے دستے سے ضرب لگاتا اور کہتا تھا۔" اپنے ہاتھ دور کھینچ لو اس سے پہلے کہ یہ تمہارے پاس واپس نہ لوٹ سکیں۔"اس پر عروہ بن مسعود ثقفی نے کہا:"میرے خیال میں یہ شخص آپ لوگوں میں سب سے بڑا سخت اور درشت ہے۔ آخر کون ہے؟ "نبی ﷺ مسکرائے اور فرمایا: ”یہ تمہارا بھتیجا ہے --- مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ ثقفی---“ یہ عروہ بن مسعود ثقفی کے بھتیجے تھے لیکن اب چونکہ وہ مسلمان ہو چکے تھے اور نبی کریم ﷺ سے محبت اور ان پر جانثاری کا جذبہ اس قدر تھا کہ انہوں نے اپنے چچا کو رسول اللہ اکرم ﷺ کی داڑھی چھونے کی بھی اجازت نہ دی۔ عروہ بن مسعود کو اس بات سے لازمی طور پر صدمہ پہنچا۔

Marfat.com

ذرا اپنے آپ کو اس معاشرے میں لے جائیں، خود کو ان کی جگہ تصور کیجئے اور سوچئے جیسے وہ سوچا کرتے تھے اور ان حالات کو سمجھنے کی کوشش کیجئے جو ان لوگوں کے گرد تھے۔ یہ ایک قبائلی معاشرہ تھا۔ جہاں قبیلہ اور خاندانی رشتے ہی سب کچھ تھے۔ عروہ بن مسعود یہ دیکھ کر سخت حیران ہوئے کہ اسلام نے کس طرح ان کے بھتیجے کی کایا پلٹ دی اور وہ کیسے ان کے ساتھ پیش آ رہا تھا۔۔۔!

عروہ بن مسعود جب قریش کی طرف واپس لوٹے تو ان کو بتایا:"اے قریش کے لوگو! میں نے دنیا کے بادشاہوں کی زیارت کی ہے، میں نے قیصر وکسریٰ سے ملاقاتیں کی ہیں اور میں نے کبھی کسی بادشاہ کے تابع فرمانوں کو اپنے لیڈر کے لئے اتنا فداکار نہیں پایا جتنا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو محمد ﷺ کے لئے جان نثار کرنے کے جذبوں سے معمور پایا ہے اور میں نے کبھی کسی بادشاہ کے اطاعت گزاروں میں ایسی اطاعت نہیں دیکھی جیسی صحابہ رضی اللہ عنہم کی اللہ کے رسول ﷺ کے لئے دیکھی۔ جب بھی وہ ان کو کوئی حکم دیتے تو وہ دوڑ کر اس کی تعمیل کرتے تھے اور جب بھی رسول اللہ ﷺ صحابہ رضی اللہ عنہم سے مخاطب ہوتے تو وہ یوں خاموش ہو جاتے گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہوں جو ان کے بولنے سے اڑ جائیں گے۔ جب رسول اللہ ﷺ وضو کرتے تو آپ ﷺ سے، صحابہ رضی اللہ عنہم دوڑ کر جسم اطہر سے گرنے والے پانی کو حاصل کرتے اور اگر آپ ﷺ کا کوئی بال گرتا تو سبھی اس کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے۔۔۔ پس اے قریش کے لوگو! محمد ﷺ نے تم لوگوں کو ایک پیشکش کی ہے اس کو قبول کرلو، کیونکہ میں نہیں سمجھتا کہ ان کے جان نثار کبھی اس کا ساتھ چھوڑیں گے۔۔۔!!

یہ وہ تاثر تھا جو کفار اہل ایمان کے بارے میں رکھتے تھے کہ وہ کبھی نبی ﷺ کا ساتھ نہیں چھوڑیں گے اور کبھی ان کو دغا نہیں دیں گے اور نہ تنہا چھوڑیں گے بلکہ آخری آدمی تک نبی ﷺ کی حفاظت کے لئے جنگ کریں

Marfat.com

گے ۔۔۔ مگر اب وقت تبدیل ہو چکا ہے! وہ رسول ﷺ کا وقت تھا اور عروہ بن مسعود کی گواہی تھی ۔۔۔ جبکہ آج حالات یکسر مختلف ہیں۔

کچھ عرصہ قبل اللہ کی کتاب کو کچھ امریکی فوجیوں نے بطور مشق ہدف کے طور پر استعمال کیا اور یہ واقعہ کہاں پیش آیا؟ ایک مسلمان ملک میں جو کے اسلامی دنیا کے قلوب میں واقع ہے ۔۔۔ پھر کیا ہوا؟؟؟ اسلامی دنیا کی طرف سے ردِعمل خاموشی تھی ۔۔۔!!

اس سے پہلے جب ڈنمارک میں کارٹونوں کی اشاعت کا معاملہ وقوع پذیر ہوا تو مسلم دنیا سخت غضب ناک ہوئی لیکن پھر جب سویڈن میں ایسا ہی واقعہ پیش آیا جو کہیں زیادہ بدتر تھا، ردعمل مقابلتاً کم تھا اور اب بتدریج ردعمل کم ہو رہا ہے۔ سو ہمارے دشمنوں نے ہمیں کامیابی کے ساتھ بے حس کر دیا ہے۔

جب یہ واقعہ پہلی دفعہ پیش آیا تو ہر کوئی اس کے بارے میں سوچ رہا تھا اور اس کی مذمت کر رہا تھا اور اس معاملے پر افسوس تھا مگر پھر آہستہ آہستہ ہم اس کے عادی ہی ہوتے چلے گئے یہاں تک کے کفار گستاخی کی آخری حد تک پہنچ گئے ہیں ۔۔۔ مگر ردِعمل کیا ہے؟ بہت تھوڑا ۔۔۔!! امت محمدیہ ﷺ کے بے جان ردعمل کو دیکھتے ہوئے کفار نے آپ ﷺ کی توہین کرنے کیلئے خاکوں سے بڑھ فلم بنا کر چلا دی۔

آیئے ذرا ایک نظر اپنے درخشندہ ماضی پر ڈالتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ تب گستاخان کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا تھا؟ کیونکہ یہ وہ چیز ہے جو ہمارے قلوب واذہان کو منور کرنے کا سبب بنے گی، اور بالآخر ہمارے اندر یہ احساس بیدار ہوگا کہ گستاخان رسول ﷺ کا انجام وہی ہونا چاہیے جو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کیا اور بے شک اس معاملے میں بھی ہمیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہی کی اتباع کرنی چاہیے۔

Marfat.com

گستاخ رسول ﷺ کے قتل کیلئے حاکمِ وقت کی اجازت ضروری نہیں:

اس واقعہ میں اور اس سے پہلے والے واقعہ سے ہم کیا سیکھ سکتے ہیں؟

ایک بات جو ملتی وہ اجازت کے حوالے سے، کیونکہ آج کل حاکم وقت سے اجازت لینے کی بہت بات ہو رہی ہے اور یہ ایک بہت اہم مسئلہ ہے۔

میں آپ سے ایک سوال کرتا ہوں کہ اگر آپ کے گھر پر کوئی حملہ کرے اور آپ کو مارنا چاہے تو اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟ حدیث میں آتا ہے:

> ''جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مرے وہ شہید ہے، جو اپنی جان کی حفاظت کرتے ہوئے مرے وہ شہید ہے، جو اپنے ایمان کی حفاظت کرتے ہوئے مرے وہ شہید ہے، جو اپنے اہل وعیال کی حفاظت کرتے ہوئے مرے وہ شہید ہے''۔ (ابوداود، ترمذی)

یقیناً آپ سب اس حدیث سے واقف ہوں گے۔ اب اگر کوئی آپ کے گھر آجاتا ہے اور آپ کے سر پر پستول لیکر کھڑا ہے اور آپ کو قتل کرنے لگا ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ اس سے اپنا دفاع کریں تو کیا آپ کو حاکم وقت سے اجازت لینے کی ضرورت ہوگی؟

وہ آپ پر پستول تانے کھڑا ہے لیکن آپ صدارتی محل میں یا بادشاہ کے محل میں فون کرتے ہیں، اس کے سینکڑوں سیکریٹریوں سے گزرنے کے بعد بالآخر اس تک رسائی ہوتی ہے اور آپ پوچھتے ہیں: براہ مہربانی میں اپنا دفاع

Marfat.com

کرسکتا ہوں؟ یہاں کوئی مجھے مارنے کی کوشش کررہا ہے۔ اس کی کوئی تک بنتی ہے؟ اگر آپ کو اپنے دفاع کے لئے حاکم سے اجازت کی ضرورت نہیں ہے تو کیا رسول اللہ ﷺ کے دفاع کے لئے امام سے اجازت لینا پڑے گی؟؟۔ آپ ﷺ کی حدیث کا مفہوم ہے کہ ''جب تک مومن سب سے زیادہ مجھ سے محبت نہیں کرتا ایمان کامل نہیں ہوسکتا۔''

اس شخص نے جس نے بنی خیثمہ کی عورت کو جاکر قتل کیا تھا، اس نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت لی تھی؟ جبکہ آپ ﷺ وہاں موجود تھے۔ نہیں! اور کیا اس نابینا صحابی رضی اللہ عنہ نے اجازت لی تھی؟ جنہوں نے اپنے بچوں کی ماں کو مارا تھا؟ نہیں! انہوں نے اپنا کام کرلیا اور آپ ﷺ نے ان کے عمل کو پسند کیا اور فرمایا ''اس پر تو دو بکریاں بھی آپس میں سینگ نہیں ماریں گی!۔''

لہٰذا، امام سے اجازت لینے کا یہ مسئلہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا، آپ ﷺ کا منصب اور شان اس سے بہت اونچا ہے۔ آپ ﷺ ہر امام سے بڑھ کر ہیں، آپ ﷺ کے معاملے میں کسی حاکم کی اجازت کی ضرورت نہیں! کسی حاکم کا اتنا مرتبہ نہیں کہ وہ اس معاملے میں اپنی کوئی بات کہے۔

میرے عزیز بھائیو اور بہنو! یہ یاد رکھئے کہ ہم کس کی بات کر رہے ہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کی بات کررہے ہیں، وہ جن کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی ناموس کا دفاع کرنے کیلئے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ ﷺ تو وہ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ آپ ﷺ بہت خاص ہیں اور یہ بات واضح ہونی چاہیے کہ آپ ﷺ کی ذات اقدس سب سے الگ ہے اور ان کے لئے خاص احکام ہیں۔ یہ اجازت کے اصول ان کی ذات کے لئے نہیں ہیں۔

پھر ایک شاعر کا واقعہ ہے جس کا تعلق بنو بکر کے قبیلے سے تھا۔ بنو بکر

Marfat.com

قریش کے حلیف تھے اور ان کا یہ شاعر رسول اللہ ﷺ کے خلاف اشعار کہتا تھا۔ ایک دوسرا قبیلہ بنوخزاعہ کا تھا۔ یہ بھی مشرکین تھے لیکن صلح حدیبیہ کی رو سے یہ مسلمانوں کے حلیف تھے۔ قبیلہ خزاعہ کے ایک نوجوان نے اس شاعر کے سر پر حملہ کردیا جس سے وہ مرا تو نہیں البتہ زخمی ہوگیا۔ پھر وہ لوگ ایک وفد کی شکل میں آپ ﷺ کو صورتحال سے آگاہ کرنے کے لئے حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کا خون بہہ گیا ہے، اس کو قتل کردو''۔

بعد ازاں جب مکہ فتح ہوا تو بنو بکر مسلمان ہوگئے اور نوفل بن معاویہ رسول اللہ ﷺ سے اس شاعر کے متعلق گفتگو کیلئے آیا۔ یہ وہ شخص ہے جو رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں سے خیانت کا مرتکب ہوا تھا۔ اس نے خزاعہ کے لوگوں کو مسجد حرام میں قتل کیا اور جب اس کے ساتھیوں نے جو کافر تھے اس سے کہا کہ اللہ سے ڈرو، تم مسجد حرام میں لوگوں کو قتل کررہے ہو! تو اس نے جواب دیا تھا: ''آج کوئی خدا نہیں، اپنا بدلہ لے لو، اللہ کو بھول جاو، اپنا بدلہ لے لو''!۔

کس کا جرم زیادہ بڑا ہے نوفل کا یا اس شاعر کا؟ نوفل نے جو کام کیا تھا وہ آفت انگیز تھا، لیکن پھر بھی رسول اللہ ﷺ نے اسے معاف کردیا اور پھر یہ شخص اس شاعر کی سفارش کرنے کے لئے آیا اور کہنے لگا: ''یا رسول اللہ ﷺ اب وہ توبہ کرکے مسلمان ہونا چاہتا ہے''۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی توبہ قبول کرلی۔ (یہ صرف نبی ﷺ کو ہی اختیار تھا بس)

میں نے آپ کے سامنے اسلام کے اولین دور کے چند واقعات رکھے ہیں۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ علما اس مسئلے کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ البتہ اس مسئلے پر دو کتابیں تفصیل سے موجود ہیں، اگر کوئی مزید پڑھنا چاہے تو وہ ان کتب سے فائدہ حاصل کرسکتا ہے۔ ایک کتاب کا تذکرہ میں پہلے بھی کرچکا ہوں۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی کتاب ''الصارم المسلول علی شاتم

Marfat.com

الرسول'' (شاتم رسول کے خلاف ننگی تلوار)۔ یہ پوری کتاب توہین رسالت ﷺ کے موضوع پر لکھی گئی ہے۔ دوسری کتاب فقہ مالکی کے عالم قاضی عیاض رحمہ اللہ کی ''الشفا فی احوال المصطفی'' ہے۔ یہ کتاب آپ ﷺ کی سیرت پر مشتمل ہے اور آخر میں توہین رسالت ﷺ پر ایک باب موجود ہے۔

نابینا صحابی رضی اللہ عنہ نے گستاخ لونڈی کو قتل کر دیا:

ایک نابینا صحابی رضی اللہ عنہ کا واقعہ ہے جن کے پاس ایک لونڈی ام ولد تھی۔ اس سے دو بچے تھے۔ یہ عورت رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کرتی تھی۔ وہ نابینا صحابی رضی اللہ عنہ اس کو منع کرتے لیکن وہ پھر بھی باز نہ آتی۔ ایک رات وہ آپ ﷺ کو برا بھلا کہہ رہی تھی کہ اُس صحابی رضی اللہ عنہ نے خنجر لے کر اس کے پیٹ میں گھونپ دیا اور اسے قتل کر دیا۔ صبح جب رسول اللہ ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو آپ ﷺ نے لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا: "میں اللہ کا نام لے کر کہتا ہوں کہ جس نے یہ کام کیا وہ کھڑا ہو جائے۔"

چنانچہ وہ نابینا صحابی کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے آ کر بیٹھ گئے۔ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ﷺ میں نے اسے قتل کیا ہے۔ وہ آپ ﷺ کی توہین کرتی تھی اور میرے منع کرنے پر رکتی نہیں تھی، میرے پاس اس سے دو بچے ہیں جو موتیوں کی طرح ہیں اور میری ذات کے لئے وہ بہت رحمدل تھی لیکن جب رات کو اس نے آپ ﷺ کو برا بھلا کہنا شروع کیا تو میں نے خنجر لے کر اسے قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گواہ رہو اس کا خون رائیگاں ہو گیا ہے۔ یعنی اس کے کوئی خون بہا نہیں اور اس قتل کے لئے کوئی سزا نہیں ہوگی۔

ذرا ان صحابی رضی اللہ عنہ کے الفاظ پر غور کریں، ان کے دو بچے تھے اور وہ ان

Marfat.com

کو موتیوں سے تشبیہ دے رہے تھے اور انہوں نے کہا وہ عورت میرے لئے بہت رحمدل تھی، وہ نابینا تھے جنہیں ایسی رحمدل عورت کی ضرورت بھی تھی جو ان کے ساتھ حسن سلوک کرتی تھی، لیکن کیونکہ ہمیں رسول اللہ ﷺ سے اپنی ذات سے بڑھ کر محبت ہونی چاہیے، اپنے گھر والوں سے بڑھ کر، دنیا کی ہر چیز سے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ سے محبت ہونی چاہیے اسی لئے انہوں نے اسے قتل کردیا، صرف اور صرف رسول اللہ ﷺ کی خاطر، ان کی محبت میں۔ درحقیقت ہر مسلمان کو آپ ﷺ کے معاملے میں اسی طرح ہونا چاہیے۔

نیز آپ ﷺ نے اس فعل کی مذمت نہیں کہ بلکہ اسے پسند کیا اور فرمایا: گواہ رہو اس کا خون رائیگاں ہوگیا ہے۔

اسی طرح کی ایک اور صورتحال تب پیش آئی جب ایک صحابی نے اپنی قبیلے کی کسی عورت کو قتل کردیا، اس پر رسول اللہ ﷺ کا ردعمل کیا تھا؟ کیا انہوں نے اسے سزادی؟ نہیں! بلکہ فرمایا:"اس پر تو دو بکریاں بھی آپس میں سینگ نہیں ماریں گی۔"

ہم اسی واقعہ کو تفصیل سے دیکھتے ہیں۔ علامہ واقدی نے اپنی کتاب میں اس کا تذکرہ کیا ہے۔

گستاخ عورت کا قتل:

اس عورت کا نام اسما بن مروان تھا۔ اس کا تعلق انصار کے قبیلے سے تھا اور وہ بہت عمدہ شاعری کیا کرتی تھی۔ لیکن وہ آپ ﷺ کی شان میں گستاخی کیا کرتی تھی اور اسلام کے خلاف باتیں بنا کر لوگوں میں فتنہ پھیلانے کی کوشش کرتی تھی۔ اس طرح کی باتیں کرتی کہ یہ شخص یعنی محمد (ﷺ) ہمارے قبیلے کا نہیں ہے پھر کیوں ہم اس کی میزبانی کررہے ہیں اور اس کی وجہ سے اپنے آپ کو مصیبت میں ڈال رہے ہیں۔ کیوں اس کو اپنے درمیان میں رہنے دے رہے ہیں۔ اس کو یہاں سے نکال دو!

Marfat.com

انصار نے رسول اللہ ﷺ کی ہجرت کی وجہ سے بہت مشکلات برداشت کی تھیں۔ معاشی طور پر انہیں نقصان ہوا، ان کے بہت سارے لوگ مارے گئے، ان کے شہر کا محاصرہ کرلیا گیا لیکن یہ سب کچھ وہ اللہ کی خاطر برداشت کر رہے تھے اور اسی لئے انہیں انصار کہا جاتا ہے یعنی وہ کہ جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی نصرت کی۔

عمیر بن عدی رضی اللہ عنہ اس عورت کے گھرانے کے نابینا فرد تھے۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے مدینہ لوٹنے کے بعد میں اسے قتل کردوں گا۔ (آپ ﷺ اس دوران بدر میں تھے۔) محمد ﷺ کے واپس آنے کے بعد عمیر بن عدی رضی اللہ عنہ آدھی رات میں اس کے گھر گئے اور سیدھا اس کے کمرے تک پہنچ گئے وہ اپنے بچوں کے درمیان سو رہی تھی اور ان میں سے ایک اپنی ماں کا دودھ پی رہا تھا، انہوں نے محسوس کیا کہ عورت نے بچے کو پکڑا ہوا ہے تو اس بچے کو اٹھا کر الگ رکھ دیا اور اپنی تلوار سے اس کے سینے پر وار کر کے اس کا خاتمہ کردیا۔

گستاخ رسول ﷺ کے قتل پر تو دو بکریاں بھی اپنے سینگ نہیں ٹکرائیں گی اس کے بعد انہوں نے فجر کی نماز آپ ﷺ کے ہمراہ پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے نماز ختم کرلی تو عمیر رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھ کر فرمایا: کیا تم نے مروان کی بیٹی کو قتل کیا ہے؟ جواباً عرض کیا: جی ہاں یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔

قاتل کے لئے رسول ﷺ کی بشارت:

اس کے بعد آپ ﷺ نے اردگرد بیٹھے افراد کو دیکھ کر فرمایا:

ترجمہ: اگر تم ایک ایسے شخص کو دیکھنا چاہتے ہو جس نے اللہ اور اس

Marfat.com

کے رسول کی غیب میں مدد ونصرت کی تو عمیر بن عدی رضی اللہ عنہ کو دیکھ لو!

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بولے: ''اس نابینا شخص کو دیکھو جس نے اللہ کی اطاعت میں تشدد اختیار کیا۔'' اس پر آپ ﷺ نے فرمایا: ترجمہ: اس کو نابینا نہ کہو اس کے پاس تو بصارت ہے۔ افسوس!!! آج بہت سے لوگ اندھے ہیں، بہت سے ہی لوگ اندھے ہیں۔

جب عمیر رضی اللہ عنہ واپس پلٹے تو اس عورت کے بچے اپنے قبیلے کہ کچھ لوگوں کے ساتھ مل کر اسے دفنا رہے تھے۔ وہ ان کے پاس آ کر ان کو دھمکانے لگے۔ ''اے عمیر (رضی اللہ عنہ)! تم نے اس کو مارا ہے؟''! ذہن میں رکھیں یہ انتہائی جنگجو قسم کے لوگ تھے، اوس اور خزرج نے اپنی آنکھیں ہی جنگوں میں کھولی تھیں۔

عمیر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: ''ہاں تم سب مقابلے کے لئے آ جاؤ! اگر تم میں سے کوئی اس جیسی بات کرے گا تو میں تم سب سے بھی لڑوں گا یہاں تک کے تمہیں ختم کردوں یا خود ختم ہو جاوں''۔

اس عمل کا نتیجہ کیا نکلا؟ کیا لوگ اسلام سے دور بھاگ گئے؟ کیونکہ یہ تو ہجرت کے فوراً بعد کا واقعہ ہے۔ غزوہ بدر کے فوراً بعد یہ پیش آیا جبکہ تمام انصار مسلمان نہیں ہوئے تھے۔ اس طرح کے فعل سے تو لوگوں کو اسلام سے دور ہونا چاہیے تھا نا! لیکن ہوا کیا۔۔۔؟ علامہ واقدی رحمہ اللہ کے مطابق اس کے بعد ان لوگوں میں اسلام رائج ہو گیا۔ کیونکہ جو لوگ مسلمان ہو چکے تھے اور اپنی قوم کے لوگوں کی وجہ سے اسے چھپائے بیٹھے تھے، جب انہوں نے اسلام کی یہ قوت اور شان دیکھی تو اپنے ایمان کو ظاہر کرنا شروع کر دیا۔

Marfat.com

ابو رافع کا قتل:

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے بیٹے کہتے ہیں: اوس اور خزرج رسول ﷺ کے سامنے آپس میں دو گھوڑوں کی طرح مقابلہ کیا کرتے تھے۔ جب کبھی ان میں سے کوئی ایک قبیلہ ایسا کوئی کام کرتا جس سے رسول اللہ ﷺ خوش ہوتے تو دوسرا اس پر سبقت حاصل کرنے کی کوشش کرتا تھا۔

سو اب اہل خزرج جمع ہوئے اور انہوں نے باہم کہا کہ: "اوس کے لوگ رسول اللہ ﷺ کے دشمنوں میں سے ایک کو قتل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں، ہمیں بھی اب کچھ ایسا ہی کرنا پڑے گا تاکہ ہم سے بھی نبی ﷺ خوش ہوں۔ پس کعب بن اشرف کے بعد کون نبی ﷺ کا سب سے بدتر دشمن ہے؟ (گستاخ کعب بن اشرف اس سے پہلے قتل ہو چکا تھا) اس بات پر غور وخوض کے بعد وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ وہ بدترین دشمن ابو رافع ہے۔

انہوں نے اپنا منصوبہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا اور کہا کہ وہ ابو رافع کے ساتھ بھی ویسا ہی سلوک کرنا چاہتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کا منصوبہ منظور کر لیا اور آگے بڑھ کر یہ کام انجام دینے کو کہا۔

پس خزرج کے کچھ لوگوں نے مل کر منصوبہ بندی کی اور پھر وہ ابو رافع کے قتل کے لئے نکل کھڑے ہوئے۔ رات کے اندھیرے میں عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ دھوکے سے قلعے میں داخل ہونے میں کامیاب ہو گئے اور ابو رافع کے کمرے کی چابی حاصل کر لی۔ پھر وہ ابو رافع کے کمرے میں داخل ہو گئے مگر ابو رافع کو نہ دیکھ پائے، کیونکہ کمرے میں تاریکی چھائی ہوئی تھی۔ یہ جاننے کیلئے کہ گستاخ رسول ﷺ ابو رافع کمرے میں کس سمت موجود ہے، انہوں نے ابو رافع کو پکارا۔

ذرا تصور تو کریں کہ آپ ایک شخص کو قتل کرنے کے ارادے سے

Marfat.com

نکلیں اور نصف شب کے وقت اس کے کمرے میں گھس کر اسے پکار رہے ہیں ---! جبکہ آپ کو معلوم بھی نہیں کہ وہ کس طرف ہے؟ کس قدر خطرناک اقدام ہے یہ!

یقیناً حضرت عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ بھی اس بات سے واقف تھے، لیکن ان کے نزدیک نبی ﷺ کی حرمت ان کی جان سے زیادہ قیمتی تھی۔ وہ اپنی جان سے کہیں زیادہ اپنے مقصد کو محبوب رکھتے تھے، کیونکہ وہ اس حقیقت سے بخوبی واقف تھے کہ اصل اور دائمی زندگی تو آخرت کی زندگی ہے اور سب سے قیمتی تو بس اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی ہی ہے۔ وہ جانتے تھے کہ اللہ تعالی نے مومنین سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لئے ہیں۔ پس وہ اپنی جان کو حقیقی مالک کی طرف لوٹانے سے بھلا کیوں گھبراتے---!

وہ سیدھا آگے بڑھے اور پکارا: "ابو رافع تم کدھر ہو؟ "عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ملعون ابو رافع نے جواب دیا تو میں نے آواز کی سمت میں وار کیا۔ جو اس کو لگا مگر اس ایک ضرب سے وہ مرا نہیں۔

اب عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ جن کی قوتِ فیصلہ یقیناً قابل تعریف تھی، انہوں نے فوراً پینترا بدلا، پھر واپس آئے اور آواز بدل کر ایسے بولے جیسے کوئی مددگار ہو اور کہا: "اے ابو رافع کیا تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہے؟ جواباً ابو رافع نے کہا: افسوس ہے تمہاری ماں پر، یہاں کوئی ہے جو مجھ کو قتل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔"

عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: "میں نے پھر آواز کی سمت کا اندازہ کر کے وار کیا لیکن اس بار بھی وار زیادہ کارگر ثابت نہ ہوسکا اور وہ پھر مدد کے لئے چلایا۔ "اب کی بار عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ نے پھر جگہ تبدیل کی اور آواز بدل کر بولے اور پھر ابو رافع کے پاس آئے۔ اس دفعہ ابو رافع پہلے ہی پشت کے بل گرا ہوا تھا کیونکہ اس سے پہلے وہ دو ضربیں کھا چکا تھا۔

Marfat.com

عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: "میں نے اس کے پیٹ میں اپنی تلوار گھونپ دی اور اسے اندر کی طرف دباتا ہی چلا گیا یہاں تک کہ میں نے ریڑھ کی ہڈی ٹوٹنے کی آواز سن لی۔" ریڑھ کی ہڈی ٹوٹنے کا مطلب یہ تھا کہ تلوار اس کے پیٹ کے پار ہوگئی ہے اور اس کی زندگی اختتام پذیر ہوگئی۔

عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ پیچھے مڑے اور سیڑھیوں سے نیچے اترنے لگے۔ وہ کہتے ہیں: میں پریشانی میں یہ سمجھا کہ میں سیڑھیاں پوری اتر چکا ہوں جبکہ ابھی ایک زینہ باقی تھا، سو میں گر پڑا اور میری ٹانگ ٹوٹ گئی۔ میں اپنے ساتھیوں کے پاس پہنچا اور ان کو بتایا کہ میں نے اس کو قتل کر دیا ہے مگر میں تسلی کرنا چاہتا ہوں، اس لیے میں یہاں انتظار کروں گا، آپ لوگ جائیں اور جا کر رسول اللہ ﷺ کو خوشخبری سنادیں، میں یہاں رہ کر اعلان کا انتظار کروں گا۔"

دیکھئے! صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کیسے اپنا کام پورا کرنا چاہتے تھے! انہوں نے اپنی ٹانگ تڑوالی اور دشمن خدا کی ریڑھ کی ہڈی توڑ ڈالی، لیکن پھر بھی وہ پیچھے رہ کر اطمینان کرنا چاہتے تھے کہ آیا کام پوری طرح ہو چکا یا نہیں؟ اس ساری تکلیف کے باوجود وہ پیچھے رہ کر انتظار کرنا چاہتے تھے!۔

فجر کے وقت یہ خبر پھیل گئی کہ ابو رافع، حجاز کا مشہور تاجر قتل کیا جا چکا ہے۔ عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟ یہ کہ ہم اس دہشت گردی کی مذمت کرتے ہیں؟ اس شخص کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے تھا، یہ ایک غیر اسلامی کام ہے وغیرہ وغیرہ؟ نہیں! بلکہ انہوں نے کہا:

> "جب میں نے ابو رافع کے قتل کی خبر سنی، جب میں نے وہ اعلان سنا، میں قسم کھاتا ہوں کہ ان الفاظ سے زیادہ میرے کانوں کے لئے کوئی شیریں الفاظ نہ تھے۔ میں نے اپنی

Marfat.com

زندگی میں کبھی ان الفاظ سے زیادہ میٹھے الفاظ نہیں سنے۔"

یہ ہے ان کا قول! اس طرح وہ اللہ کے رسول ﷺ سے محبت کرتے تھے! پھر وہ جلدی سے مدینہ کی طرف گئے اور جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں دیکھا تو فرمایا:

ترجمہ: تمہارا چہرہ کامیاب ہو۔

انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو جواباً کہا: آپ کا چہرہ کامیاب ہو، اے اللہ کے رسول ﷺ!۔ وہ خوش تھے اور رسول اللہ ﷺ بھی خوش تھے۔اور ان کی ٹانگ آپ ﷺ کے ہاتھ پھیرنے سے ٹھیک ہوگئی۔

تاریخی شواہد:

آج امت مسلمہ جن حالات سے دو چار ہے، بالخصوص یہ تازہ سانحہ عظیمہ اور تازہ زخم جو موضوع بحث ہے۔اس کے پیچھے جہاں اور عوامل ہیں وہاں بنیادی اور اہم ترین وجہ "ترک جہاد"، مقدس ہستیوں کی گستاخی یہ کوئی نئی بات نہیں، بلکہ اگر آپ تاریخ پر نظر دوڑائیں تو آپ کو ایسے بہت سے سانحے مل جائیں گے اور ساتھ ساتھ ان کا علاج اور انتقام بھی آپ کو معلوم ہو جائے گا، آپ کو وہ واقعہ تو یاد ہی ہو گا کہ جب سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ کے زمانے میں عیسائیوں کے ایک جرنیل نے حضور اقدس ﷺ کی شان مبارک میں گستاخی کی تھی اور پھر سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ نے کس انداز سے اس کو کیفر کردار تک پہنچایا تھا، چلیں یہ تو دور زمانے کی بات ہے، آپ کو شاید وہ وقت اچھی طرح یاد ہو گا جب "سوویت یونین" کے سرخ ریچھ افغانستان اور اس کے قریب قریب کی ریاستوں میں دندناتے پھر رہے تھے اور نعوذ باللہ نقل کفر، کفر نباشد، کس انداز سے اللہ تعالیٰ کی کھلم کھلا گستاخیاں کرتے پھر رہے

Marfat.com

تھے، لیکن پھر جب افغان جہاد میں انہیں مار پڑی اور وہ شکست کھا کر بھاگا تو کیا انہیں پھر کبھی ایسی گستاخی کی جرأت ہوئی؟ نہیں ....یقیناً نہیں.....وجہ کیا ہے؟ وجہ یہی ہے کہ افغان جہاد نے روسیوں کی ایسی کمر توڑی ان کی شان و شوکت کا ایسا شیرازہ بکھیرا کہ انہیں اپنے وجود کے لالے پڑ گئے اور وہ ابھی تک اپنے وجود کو تحفظ فراہم کرنے کی تگ و دو میں مصروف ہے۔اور آثار بتلا رہے ہیں کہ اب انشاء اللہ امریکہ، نیٹو اور ان کے حواریوں کی کمر بھی ٹوٹنے ہی والی ہے انشاء اللہ۔

رسالتمآب ﷺ پر قربان ہونے والے اک نوجوان کی داستان:

آپ ﷺ پر قربان ہونے والوں کی ایک لمبی فہرست آگے موجود ہے اور اتنے واقعات ہیں کہ ان پر کتاب لکھی جا سکتی ہے لیکن یہاں ایک واقعہ مثال کے طور پر لکھ رہے ہیں کہ جس میں آپ ﷺ نے خواب میں ایک گستاخِ رسول ﷺ کے قتل کا حکم دیا۔مفہوم حدیث ”جس نے خواب میں میری زیارت کی اس نے حقیقت میں میری ہی زیارت کی کیونکہ میری صورت میں شیطان نہیں آ سکتا۔“ اس خواب پر عمل کرتے ہوئے جس نوجوان نے گستاخِ رسول ﷺ کو جہنم واصل کیا۔

غازی محمد صدیق شہید رحمۃ اللہ کا تعلق شیخ برادری سے تھا۔شمع نبوت کے اس شیدائی کی ولادت با سعادت 1914ء کے درمیان ہوئی چونکہ آپ کے والد ماجد شیخ کرم الٰہی فیروز پور چھاؤنی میں (جو قصور سے تقریباً پندرہ میل کے فاصلے پر ہے) پکے چمڑے کا آبائی پیشہ اختیار کیے ہوئے تھے،غازی محمد صدیق

Marfat.com

کی والدہ محترمہ کا نام عائشہ بی بی تھا، آپ بڑی نیک سیرت اور حوصلہ مند خاتون تھیں۔ عظیم ماں کے اس عظیم بیٹے کی آقا حضور کبریا ﷺ کے نامِ نامی سے محبت، الفت اور وارفتگی والہانہ تھی۔

یہ وہی دن تھے جب "قصور" کی فضائیں پالا مل سنار کے غلیظ وجود سے متعفن ہو رہی تھیں، اس نے کئی بار برملا کہا: "قرضہ تو یہ واپس دیتے نہیں اور بنے پھرتے ہیں مسلمان"۔

ایک مرتبہ اس نے کہا: "مسلمانوں کا خدا اپنے بندوں سے زکوٰۃ کی بھیک مانگتا ہے جبکہ ان بے چاروں کو دو وقت کی روٹی بھی کھانے کو نہیں ملتی"۔

بات فحش کلام سے بہت آگے جا چکی تھی۔ 16 مارچ 1934ء کو جب لوگ نماز پڑھ رہے تھے تو مردود مذکور نے نہ صرف نماز کا مذاق اڑایا بلکہ سرکار مدینہ ﷺ کی ذات اقدس کے متعلق نا زیبا کلمات بکے۔ شانِ رسالت مآب ﷺ میں صریحاً گستاخی کی اس قبیح حرکت پر پورے شہر میں غم وغصے کی لہر دوڑ گئی۔

ایک رات حافظ غازی محمد صدیق صاحب کو سرور کائنات، سرکار دو عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی۔ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا: "قصور میں ایک بدنصیب ہندو پے در پے ہماری شان میں گستاخیاں کرتا چلا جا رہا ہے، جاؤ اس ناپاک زبان کو لگام دو"۔

واہ رے محبت..... آقا ﷺ کا حکم اور ان کی حرمت و عزت کا یہ جانباز محافظ کئی روز تک شدتِ غم و غصہ سے پیچ و تاب کھاتا رہا۔ 17 ستمبر 1934ء کی شام کا واقعہ ہے۔

غازی محمد صدیق دربار بابا بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک نیم کے درخت

Marfat.com

سے ٹیک لگائے کھڑے تھے۔ عقابی نگاہیں آنے جانے والوں کا بغور جائزہ لے رہی تھیں۔ اتنے میں ایک ایسا شخص دکھائی دیا جس نے چہرے پر کسی حد تک نقاب اوڑھ رکھا تھا۔ آپ نے جھپٹ کر اس کی راہ روکی غازی صاحب کو یقین ہو گیا کہ یہی گستاخِ رسول ﷺ ہے، جسے ٹھکانے لگانے پر انہیں مامور کیا گیا ہے۔

غازی صاحب نے فرمایا'' میں تاجدارِ مدینہ ﷺ کا غلام ہوں۔۔۔کئی دنوں سے تیری تلاش میں تھا۔! آج تو کسی طرح بھی ذلت آمیز موت سے نہیں بچ سکتا''۔

یہ کہہ کر آپ نے تہہ بند سے رمبی (چمڑا کاٹنے والا اوزار) نکالی اور للکارتے ہوئے اس پر حملہ آور ہو گئے۔ حافظ محمد صدیق متواتر وار کیے جا رہے تھے اور زور دار آواز سے نعرہ تکبیر لگا رہے تھے، یوں دیکھتے ہی دیکھتے ایک خوش قسمت نوجوان کے ہاتھوں ایک بدبخت انسان اپنے منطقی انجام تک پہنچ گیا۔

تختہ دار پر آپ رحمۃ اللہ علیہ کی زبان پر آخری الفاظ یہ جاری تھے: ''میرے اللہ! تیرا ہزار شکر کہ تو نے اپنے حبیب ﷺ کی عظمت کے تحفظ کے لیے مجھ ناچیز کو کروڑوں میں سے منتخب فرمایا''۔ قربان گاہ میں خون سے مشعلِ وفا کو فروزاں رکھنے والے اس خوبرو مجاہد کی عمر اس وقت اکیس (21) سال تھی۔

چند اعتراضات کا جائزہ:

اب ہم چند اعتراضات کی بات کرتے ہیں جو اس ضمن میں پیش کیے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک وہ واقعہ ہے جب کچھ یہود رسول اللہ ﷺ کے پاس ملاقات کیلئے آئے تو انہوں نے السلام وعلیکم کی بجائے السام علیکم کہا جس کے معنی ہیں تم پر موت ہو۔ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو برا بھلا کہا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایسا کرنے سے منع کیا اور فرمایا: اللہ تعالی ہر چیز میں

Marfat.com

نرمی پسند کرتا ہے۔ (بخاری)

لہذا ان لوگوں کا کہنا ہے کہ ہمیں توہینِ رسالت ﷺ کرنے والوں سے اسی طرح نرمی سے پیش آنا چاہیے۔(ایسے ہی خیالات امریکہ میں سابق پاکستانی سفیر حسین حقانی کے ہیں۔ اور ان کا جواب بھی ابتدا کے مضمون ”دیوانے اور فرزانے“ میں گذر چکا ہے)ابن تیمیہ رحمہ اللہ اور قاضی عیاض رحمہ اللہ نے یہاں بھی ہمیں خالی نہیں چھوڑا بلکہ اس اعتراض کا بھی جواب دیا ہے۔ قاضی عیاض رحمہ اللہ کہتے ہیں: ”یہ حدیث اور اس طرح کی دیگر احادیث اسلام کے اوائل سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس کے بعد شریعت کا حکم یہ ہے کہ ایسے لوگوں کو معاف نہیں کرنا چاہیے“۔ یعنی ان کا کہنا ہے کہ یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے۔ ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: ”پہلی بات یہ کہ اس میں بالکل واضح طور پر آپ ﷺ کی توہین نہیں کی گئی تھی کیونکہ یہ ایسے الفاظ تھے جنہیں سب نہیں سمجھ سکتے۔ وہ یہ بھی لکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تو معاف کر سکتے تھے۔ لیکن ہم نہیں کر سکتے“۔

یہ آپ ﷺ کا حق ہے۔ ان کی مرضی ہے وہ معاف کریں یا نہ کریں، کیونکہ ان کی توہین کی گئی ہے، لیکن ہمیں معاف کرنے کا کوئی حق نہیں۔ مثلاً اگر کوئی مجھ سے پیسے چوری کرے اور آپ جا کر اسے معاف کر دیں --- ایسا ہوسکتا ہے؟ آپ کیسے اسے معاف کریں گے؟ میں کروں تو کروں، آپ کون ہوتے ہیں؟ اسی طرح یہ آپ ﷺ کا تو اختیار ہے کہ وہ معاف کر دیں لیکن ہمارے پاس نہیں۔

ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے بعد ہم کسی کو معاف کرنے کے مجاز نہیں۔ جب لوگ ہمیں نقصان پہنچائیں تب تو ان سے درگزر کر سکتے ہیں، لیکن جب آپ ﷺ کو پہنچائیں تب نہیں۔

ایک اور اعتراض جو پیش کیا جاتا ہے وہ یہ کہ کفار اللہ تعالیٰ کی توہین

Marfat.com

کرتے ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام کی بات کرتے ہوئے نعوذ باللہ یہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا بیٹا ہے۔ یہ توتوہین رسالت ﷺ بھی زیادہ بڑی بات ہے۔

اس پر ابن تیمیہ رحمہ اللہ لکھتے ہیں: جب وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں ایسے کلمات کہتے ہیں ان کا مقصد اللہ تعالیٰ کی توہین کرنا نہیں ہوتا بلکہ یہ ان کا ایمان ہے اور وہ اس پر سچے دل سے یقین کرتے ہیں۔ ان کی نیت توہین کی نہیں البتہ جب وہ رسول اللہ ﷺ کے بارے میں بات کرتے ہیں تو ان کی نیت مسلمانوں کو ایذا پہنچانے کی ہوتی ہے اور وہ اسلام کو نشانہ تضحیک بنانا چاہ رہے ہوتے ہیں، اسی لئے ان دونوں باتوں میں بڑا فرق ہے۔

خلاصہ کلام:

پہلی بات یہ کہ نبی اکرم ﷺ کی توہین سے آپ ﷺ کی ذات کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا اور نہ آپ ﷺ کے مرتبے میں کوئی فرق آتا ہے۔ آپ ﷺ تو سب سے زیادہ عزت والے ہیں۔ ان کا نام ہی محمد ﷺ ہے یعنی وہ جس کی تعریف کی جائے۔ دن کے ہر لمحے میں دنیا کے مختلف حصوں میں، مختلف اوقات میں کوئی نہ کوئی مینار ایسا ضرور ہوتا ہے جہاں اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰه کی پکار بلند کی جارہی ہوتی ہے اور کوئی ایسا لمحہ نہیں ہوتا جب فرشتے صل اللہ علیٰ سیدنا محمد نہ کہہ رہے ہوں اور اللہ تعالیٰ بھی آپ ﷺ پر اپنی رحمتیں نازل فرما رہے ہوتے ہیں۔

ترجمہ: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔

دنیا کے ہر کونے میں مومنین آپ ﷺ پر درود بھیج رہے ہوتے ہیں۔

اب یہ گستاخ آپ ﷺ کے بارے میں جو کچھ کہتے رہیں آپ ﷺ کو اس سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ ہاں! لیکن ہمیں ضرور نقصان پہنچتا ہے، اگر ہم اسی طرح آپ ﷺ کی توہین ہوتے رہنے دیں تو ہمارے لئے یہ باعث گناہ ہوگا۔

Marfat.com

سرکار ﷺ کی ناموس پر سودا نہیں ہوگا

یہ ممکن ہے کہ مومن کا "کبھی" روزہ نہیں ہو گا
کوئی پابند بھی مانا نمازوں کا نہیں ہو گا
کوئی تو باوجود فرض، حج کرتا نہیں ہو گا
مگر سرکار ﷺ کی ناموس پر سودا نہیں ہو گا

یہ مانا ہم نے، ہم واقف ہیں بس نامِ شریعت سے
ہمارے دل نہیں لبریز پیغامِ شریعت سے
یقیناً ہم بہت غافل ہیں احکامِ شریعت سے
مگر سرکار ﷺ کی ناموس پر سودا نہیں ہو گا

نبی ﷺ کے دشمنو! کچھ یوں ہمارا ذوق ہے سن لو
ہماری گردنوں میں عشق کا اک طوق ہے سن لو
ہمیں دنیا کمانے کا بھی بے حد شوق ہے سن لو
مگر سرکار ﷺ کی ناموس پر سودا نہیں ہو گا

حصولِ خلد کو ہم اس طرح آسان کر دیں گے
راہِ عشقِ نبی ﷺ میں جان اپنی قربان کر دیں گے
وقار و عیش و عشرت، مال و زر قربان کر دیں گے
مگر سرکار ﷺ کی ناموس پر سودا نہیں ہو گا

نبی کی ذات اقدس ہے شفاعت کا سہارا بھی
لگاتے ہیں جبھی عشقِ شہِ والا کا نعرہ بھی
یہ مان رنگ رلیوں میں گھرا ہے دل ہمارا بھی
مگر سرکار ﷺ کی ناموس پر سودا نہیں ہو گا

Marfat.com

نہیں اس قوم کی اصلاح اپنے بس میں ہے بے شک
بجا ہے اتحادی پھول خار و خس میں ہے بے شک
سیاسی اختلاف و انتشار آپس میں ہیں بے شک
مگر سرکار ﷺ کی ناموس پر سودا نہیں ہوگا

شہِ بطحا کا جو کچھ قرض ہے ہم پر اتاریں گے
اثرؔ! یا خود ہی مر جائیں گے یا دشمن کو ماریں گے
ہم اپنی جان و مال و عزت و اولاد واریں گے
مگر سرکار ﷺ کی ناموس پر سودا نہیں ہوگا

Marfat.com

لعین گستاخ اور ان کو جہنم واصل کرنے والے خوش نصیب غازیوں کی فہرست

گستاخ کا نام	انجام/قتل کرنے والے نام	سن وقوعہ
ابی بن خلف	نبی کریم ﷺ	3ھ
بشر منافق	حضرت عمر رضی اللہ عنہ (خلیفہ دوئم)	....
عقبہ بن ابی معیط	حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ	2ھ
ابولہب	موذی بیماری میں مرگیا	....
اروہ ام جمیل زوجہ ابولہب	فرشتے نے گلا گھونٹ دیا	....
خسرو پرویز	شیرویہ (خسرو کے بیٹے نے قتل کیا)	....
عتیبہ بن ابولہب	شیر نے چیر ڈالا	....
ابوجہل	دو ننھے مجاہدوں معاذ و معوذ رضی اللہ عنہم (بن عفرا رضی اللہ عنہا) نے قتل کیا	2ھ
خالد بن سفیان ھذلی	حضرت عبداللہ بن انیس رضی اللہ عنہ نے سر لا کر حضور ﷺ کے قدموں میں رکھ دیا	....
ولید بن مغیرہ مخزومی	بدر میں جبرائیل علیہ السلام نے آنکھ نکال دی	2ھ
امیہ بن خلف	حضرت بلال رضی اللہ عنہ موذنِ رسول ﷺ	2ھ
نصر بن حارث	حضرت علی رضی اللہ عنہ (خلیفہ چہارم)	2ھ
عصماء (یہودی شاعرہ)	نابینا صحابی عمیر بن عدی رضی اللہ عنہ	3ھ
ابو عفک (120 سالہ گستاخ بوڑھے کا بھی لحاظ نہیں)	حضرت سالم بن عمر رضی اللہ عنہ	3ھ
کعب بن اشرف	حضرت ابو نائلہ، محمد بن مسلمہ، حارث بن اوس رضی اللہ عنہم	3ھ
ابو رافع (مالدار یہودی)	حضرت عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ (قبیلہ خزرج والے)	3ھ
ابوعزہ جمعی	حضرت عاصم بن ثابت رضی اللہ عنہ	3ھ

Marfat.com

حارث بن طلال	حضرت علی رضی اللہ عنہ	8ھ
ابن خطل	(ابو برزہ) تو قیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے غلاف کعبہ سے نکال کر قتل کیا	8ھ
حویرث بن نقید	حضرت علی رضی اللہ عنہ (دوسری روایت میں جبرائیل کے دیکھنے سے مر گیا)	8ھ
قریبہ (گستاخ باندی)	فتح مکہ کے موقع پر قتل ہوئی	8ھ
ارنب (گستاخ باندی)	فتح مکہ کے موقع پر قتل ہوئی	8ھ
نامعلوم گستاخ	حضرت زبیر رضی اللہ عنہ	....
مالک بن نویرہ	حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ	....
گستاخ شخص	خلیفہ ہادی نے قتل کروایا	....
ریجی فالڈ (عیسائی ٹورنر)	سلطان صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ فاتح بیت المقدس	....
دو گستاخ عیسائی	سلطان نور الدین زنگی نے قتل کروائے	577ھ
ابراہیم فرازی شاعر	قاضی ابن عمرو کے حکم پر قتل کیا گیا	....
فلورا (عیسائی عورت)	حاکم اندلس عبدالرحمٰن نے قتل کروایا	851ھ
میری (عیسائی عورت)	حاکم اندلس عبدالرحمٰن نے قتل کروایا	851ھ
پادری پرٹیلکس	قاضی اندلس نے قتل کروا دیا	....
یوحنا	قاضی اندلس نے قتل کروا دیا	....
اسحاق پادری	حاکم اندلس عبدالرحمٰن نے قتل کروایا	851ء
سانکو پادری	حاکم اندلس عبدالرحمٰن نے قتل کروایا	851ء
جرمیاس پادری	حاکم اندلس عبدالرحمٰن نے قتل کروایا	851ء
جانتبوس پادری	حاکم اندلس عبدالرحمٰن نے قتل کروایا	851ء
سیسی نند پادری	حاکم اندلس عبدالرحمٰن نے قتل کروایا	851ء
پولوس پادری	حاکم اندلس عبدالرحمٰن نے قتل کروایا	851ء
تھیوڈومیر پادری	حاکم اندلس عبدالرحمٰن نے قتل کروایا	....
پولوجیئس پادری	فرزند عبدالرحمٰن حاکم اندلس نے قتل کروایا	859ء

Marfat.com

آئیزک پادری	قاضی اندلس نے قتل کروا دیا	....
میجر ہردیال سنگھ	غازی بابو معراج دین شہید رحمۃ اللہ	1924ء
شردھا نندسوامی (اصل نام منشی رام)	غازی قاضی عبدالرشید رحمۃ اللہ	1926ء
راجپال	غازی علم دین شہید رحمۃ اللہ	1927ء
ملعون عبدالحق قادیانی	غازی حاجی محمد مانک رحمۃ اللہ	1927ء
نتھو رام	غازی عبدالقیوم شہید رحمۃ اللہ	1934ء
پالامل زرگر	غازی حافظ محمد صدیق شہید رحمۃ اللہ	1934ء
ویر بھان	نامعلوم مسلمان غازی	1935ء
اپل سنگھ	غازی غلام محمد شہید رحمۃ اللہ	1935ء
ڈاکٹر رام گوپال	غازی مرید حسین شہید رحمۃ اللہ	1936ء
ہری چند ڈوگر (سپاہی)	غازی میاں محمد شہید رحمۃ اللہ	1937ء
بھوشن عرف بھوشو	غازی بابا عبدالمنان رحمۃ اللہ	1937ء
چنچل سنگھ	غازی صوفی عبداللہ شہید رحمۃ اللہ	1938ء
کلکتہ میں ایک گستاخ	غازی امیر احمد شہید رحمۃ اللہ، عبداللہ شہید رحمۃ اللہ	1938ء
چوہدری کھیم چند	غازی منظور حسین شہید رحمۃ اللہ، غازی عبدالعزیز شہید رحمۃ اللہ (تین سال تک مفرور رہے ہوئے ہوؤں کی مخبری ہوئی اور پولیس فائرنگ سے شہید ہوئے)	1941ء
24 سالہ گستاخ سکھ	غازی عبدالرحمٰن شہید رحمۃ اللہ نے مانسہرہ شہر میں قتل کیا	....
رام داس	غازی مہر محمد امین رحمۃ اللہ، غازی چوہدری محمد اعظم رحمۃ اللہ	1946ء
گستاخ سکھ	غازی محمد اعظم رحمۃ اللہ	....
نینوں مہاراج	غازی عبدالخالق قریشی رحمۃ اللہ	1946ء
لیکھرام آریہ سماجی	نامعلوم غازی مسلمان	....

Marfat.com

اپل سنگھ	غازی غلام محمد شہید رحمۃ اللہ	....
پادری سیموئیل	غازی زاہد حسین	1961ء
صادق کنجی	غازی حق نواز شہید رحمۃ اللہ	1990ء
یوسف کذاب	کوٹ لکھپت جیل لاہور میں انجام کو پہنچا	2000ء
ہیزرک بروڈر ایڈیٹر	عامر چیمہ شہید نے زخمی کر دیا (لاش پاکستان آئی)	2006ء
سلمان تاثیر	غازی ممتاز قادری (فوراً رہا کیا جائے)	2010ء

☆ صادق کنجی کو غازی حق نواز شہید رحمۃ اللہ نے قتل کیا" امام مالک رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ "نبی ﷺ کے بٹن کو گندہ کہنا توہین رسالت ہے۔ ایسے شخص کو قتل کر دینا چاہیے۔"

☆ بیوی شوہر کا لباس اور شوہر بیوی کا لباس ہوتا ہے۔ اس لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی توہین دراصل پیغمبر ﷺ کی توہین ہے۔

☆ ایک طرف حکومت یومِ عشق رسول ﷺ منانے کیلئے تعطیل کا اعلان کرتی ہے دوسری طرف ممتاز قادری کو قید میں رکھا ہوا ہے۔ مسلمانوں کا مطالبہ ہے یوم عشق رسول ﷺ منانے والوں سے کہ عاشق رسول ﷺ کو رہا کیا جائے۔

ہر دور کے ہر گستاخِ رسول ﷺ کے لئے غازی پیدا ہوتے رہیں گے (انشاء اللہ)

میں اپنے نبی ﷺ سے حقیقی محبت کا عملی اظہار کیسے کر سکتا ہوں؟

☆ میں اپنے نبی ﷺ کی سیرت کو اپناؤں گا۔ آپ ﷺ کے اخلاق و کردار اور آپ ﷺ کے عقیدہ وعبادت اور حسن

Marfat.com

سلوک کی اتباع کروں گا۔

☆ میں اپنے اہل و عیال اور پڑوسیوں کو آپ ﷺ کی سیرت کی تعلیم دوں گا۔

☆ میں اپنے نبی ﷺ کی وصیتوں کو نافذ کروں گا جیسے آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''تم میری سنت کو لازم پکڑو اور میرے ہدایت یافتہ خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی پیروی کرو۔ اسے مضبوطی سے پکڑو اور دانتوں سے جکڑ لو۔ نماز پڑھو، اور عورتوں کے ساتھ بھلائی کرو۔''

☆ میں اپنے نبی کریم ﷺ کی سیرت پر مشتمل کتابوں اور کیسٹوں کی نشر و اشاعت میں حصہ لوں گا۔

☆ میں اپنے نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کی تمام مصنوعات کا بائیکاٹ کروں گا۔

☆ غیر مسلموں کو آپ ﷺ کی سیرت سے روشناس کراؤں گا اور انہیں آپ ﷺ پر ایمان لانے کی دعوت دوں گا۔

☆ میں کثرت سے آپ ﷺ پر دورد و سلام بھیجوں گا اس لیے کہ آپ ﷺ کا فرمان ہے: ''جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دورد بھیجا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔''

☆ میں اپنے نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے پاکباز اہل بیت اور محبوب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت کروں گا۔ ان کی محبت میں غلو کروں گا اور نہ ہی کمی کروں گا۔ اے ہمارے رب ہمیں اور ہمارے ان مومن بھائیوں کو جو حالت ایمان میں ہم سے پہلے فوت ہو چکے ہیں۔ انہیں بخش دے ۔اے ہمارے رب بے شک تو رؤف رحیم ہے۔

Marfat.com

☆ میں کفار و مشرکین کے خلاف جہاد وقتال کروں گا کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جس کے دل میں یہ جذبہ بھی نہ ہو اس کی موت منافقت کے ایک شعبے پر ہوگی۔ (مسلم)

قابلِ غور بات

دارالکامنہ کے مصنف نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ نصارٰی کے کچھ بزرگ وفد لے کر مغل خاندان کے امیر کے پاس گئے جو عیسائی ہو چکا تھا۔ وہاں ایک بندے نے نبی ﷺ کی گستاخی شروع کر دی وہاں پر موجود پالتو کتے نے اس کو پکڑ لیا لوگوں نے بڑی مشکل سے چھڑوایا اور اس کو کہا کہ تم نے آخری نبی ﷺ کی توہین کی جس کی وجہ سے کتے کو بھی غصہ آگیا۔ وہ بولا نہیں ایسی کوئی بات نہیں اور اس نے دوبارہ توہین آمیز باتیں شروع کر دی اور دوبارہ کتے نے اس کو گردن سے دبوچ لیا جس کی وجہ سے وہ مر گیا۔

نبی ﷺ کے گستاخوں کو کبھی فرشتوں نے قتل کیا اور کبھی کتوں نے۔ کسی سے بھی نبی ﷺ کی گستاخی برداشت نہیں ہوتی انسان تو پھر انسان ہیں اور مسلمان کیلئے کیسے قابلِ برداشت ہے۔

اے غیورِ امت اسلام کے فرزندو! یہ توہین آمیز سلسلہ پون صدی قبل سے شروع ہے غور کریں کہ کفار نے ہمیں اور ہمارے نبی ﷺ کو اذیت دینے کیلئے اخلاقیات کی تمام حدوں کو عبور کر لیا ہے۔ 2005-6-7 کے خاکوں کے پیچھے اہم کردار ڈینیل پائپس یہودی جس کے بش کے ساتھ گہرے مراسم تھے اور جیلانڈ پوسٹن کا ایڈیٹر فلیمنگ روز ہے۔

لیکن افسوس! کہ اِن تمام واقعات کا عام مسلمانوں کو علم ہی نہیں۔ عام مسلمان حتیٰ کہ علماء حضرات بھی یہی سمجھتے ہیں کہ شاید یہ اِکا دُکا ملک اور اخبار

Marfat.com

کی حرکت ہو گی۔ اسی وجہ سے مسلمانوں نے بھی برائے نام احتجاج کیا اور پھر خاموش ہو گئے۔ نہ حکمرانوں نے کوئی نوٹس لیا۔ نہ کسی لیڈر اور جماعت، تنظیم نے مستقل لائحہ عمل طے کر کے قوم کو تیار کیا۔ دوسری طرف متحدہ کفر مکمل پلاننگ سے گستاخیاں کرتے آرہے ہیں۔ اگر 2005ء اور 2006ء میں کوئی پلاننگ کر لی جاتی تو یقین کریں پھر قرآن جلانے کی جرأت کبھی پادری جونز کو نہ ہوتی۔ پھر قبطی عیسائی کو فلم بنا کر چلانے کی ہمت نہ ہوتی۔ یہ صرف مسلمانوں، لیڈروں کی بے حسی کا نتیجہ ہے۔ اور کچھ نہیں۔ بے شک یہ امت بانجھ نہیں۔ غازی پیدا ہوتے رہیں گے ان دجالوں کو کیفر کردار تک پہنچاتے رہیں گے۔ انشاء اللہ۔

ملعون اخبارات جنہوں نے گستاخانہ کارٹونز شائع کیے

1. اگست 1925ء میں لندن کے اخبار نے نبی ﷺ کا خاکہ بنایا۔
2. امریکہ کی سپریم کورٹ بلڈنگ میں نبی ﷺ کی خیالی تصویر 1935ء میں بنائی گئی جس میں ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے میں تلوار پکڑائی گئی۔
3. 1989ء میں سلمان رشدی نے کتاب لکھی اس کے سر کی تیس لاکھ ڈالر قیمت مقرر ہے۔
4. 1994ء میں بنگلہ دیشی تسلیمہ نسرین نے قرآن اور نبی ﷺ کی توہین پر کتاب لکھی۔
5. 1997ء میں نبی ﷺ کا خیالی مجسمہ نیور یارک کی ایک عدالت میں

Marfat.com

لگایا گیا اسلامی ملکوں کے سفیروں کے احتجاج پر ہٹایا گیا۔

6. 1998ء میں ایک پاکستانی لعین غلام اکبر کو نبی ﷺ کی توہین پر سزائے موت سنائی گئی۔

7. 1999ء میں جرمن میگزین ڈرسپائیجل میں نبی ﷺ کا خاکہ بنایا گیا۔

8. 2001ء میں اسی میگزین نے دوبارہ بھی خاکے کو شائع کیے۔

9. 2001ء میں امریکی فاکس ٹی وی پروگرام کے ڈرامے ساؤتھ پارک کی ایک قسط میں نبی ﷺ کا خاکہ دیکھایا گیا۔

10. 9 ستمبر 2001ء امریکہ میں شائع شدہ کتاب ''ویسٹرن سویلائزیشن'' کو ایشیا بک فاؤنڈیشن نے پاکستانی یونیورسٹیوں کی لائبریریوں کو بطور تحفہ ارسال کیا جس میں نبی ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی تصاویر تھیں۔ ایک تصویر میں نبی ﷺ کی ایک عیسائی راہب سے ملاقات بھی دیکھائی گئی۔

11. 2001ء میں امریکی میگزین نے ایک تصویر شائع کی جس میں نبی ﷺ کو جبریل علیہ السلام کا انتظار کرتے دیکھایا گیا ہے۔

نمبر شمار	ملک	اخبار کا نام	تعداد کارٹونز	تاریخ اشاعت
12	ڈنمارک	جیلاند پوسٹن	12 کارٹونز	30 ستمبر 2005ء
13	مصر	الفجر	6 کارٹونز	17 اکتوبر 2005ء
14	جرمنی	فرینگفرٹ	1 کارٹون	7 نومبر 2005ء
15	رومانیہ	ایومنٹل زیلائی	2 کارٹونز	9 نومبر 2005ء
16	ڈنمارک	ویکنڈ ایوسین	12 کارٹونز	11 نومبر 2005ء

Marfat.com

17	ناروے	آفتن پوسٹن	1 کارٹون	....
18	امریکہ	ڈیلی مرر	2 کارٹونز	12 نومبر 2005ء
19	سویڈن	ایکسپریسن	2 کارٹونز	7 جنوری 2006ء
20	سویڈن	کیولس پوسٹن	2 کارٹونز	....
21	ناروے	جی ٹی	12 کارٹونز	....
22	ناروے	ڈیگبلاڈٹ	12 کارٹونز	9 جنوری 2006ء
23	ناروے	میگزینٹ	12 کارٹونز	10 جنوری 2006ء
24	سوئزرلینڈ	ڈیگبلاڈٹ	12 کارٹونز	....
25	امریکہ	ڈائی ولٹ ودچی	3 کارٹونز	12 جنوری 2006ء
26	آئس لینڈ	سیلنیٹ بارورڈیونی	4 کارٹونز	26 جنوری 2006ء
27	جرمنی	ڈی وی	6 کارٹونز	26 جنوری 2006ء
28	فرانس	ڈائی ٹیگزرنگ	2 کارٹونز	....
29	آسٹریا	ڈرسٹینڈرڈ	3 کارٹونز	یکم فروری 2006ء
30	جرمنی	فرانس سوئر	13 کارٹونز	یکم فروری 2006ء
31	جرمنی	لی مونڈ	1 کارٹون	یکم فروری 2006ء
32	جرمنی	برلزرنیونگ	12 کارٹونز	یکم فروری 2006ء
33	جرمنی	ڈائی ولٹ	12 کارٹونز	یکم فروری 2006ء
34	جرمنی	ڈائی زیٹ	1 کارٹون	یکم فروری 2006ء
35	ہنگری	میگا برلیپ		یکم فروری 2006ء
36	نیدرلینڈ	ڈی والکس کرانٹ	12 کارٹونز	یکم فروری 2006ء

Marfat.com

37	نیدر لینڈ	MRC ہینڈلسبلیڈ	12 کارٹونز	یکم فروری 2006ء
38	اٹلی	ایلسی ویئر	12 کارٹونز	یکم فروری 2006ء
39	پرتگال	لاسینما	12 کارٹونز	یکم فروری 2006ء
40	سپین	پیکیو	4 کارٹونز	یکم فروری 2006ء
41	سوئزرلینڈ	ایل پرڈ یکوڈدے کتیلینا	12 کارٹونز	یکم فروری 2006ء
42	سوئزرلینڈ	ایل منڈو	12 کارٹونز	یکم فروری 2006ء
43	سوئزرلینڈ	بلک	....	یکم فروری 2006ء
44	بلجیم	ٹربیون ڈی جنیوا	....	یکم فروری 2006ء
45	ارجنٹینا	لی ٹیمپس	نیا کارٹون	یکم فروری 2006ء
46	بلغاریہ	لی سوئر	....	2 فروری 2006ء
47	بلغاریہ	پیکینا	....	2 فروری 2006ء
48	بلغاریہ	نوینار	12 کارٹونز	2 فروری 2006ء
49	بلغاریہ	مانیٹر	6 کارٹونز	2 فروری 2006ء
50	فرانس	لبریشن	6 کارٹونز	2 فروری 2006ء
51	جرمنی	ٹیکس پیگل	....	2 فروری 2006ء
52	آئرلینڈ	ڈیلی سٹار	1 کارٹون	2 فروری 2006ء
53	اٹلی	کوریئر ڈیلا سیرا	2 کارٹونز	2 فروری 2006ء
54	اٹلی	لاریپبلکا	2 کارٹونز	2 فروری 2006ء
55	اردن	ایلشیمان	3 کارٹونز	2 فروری 2006ء
56	اردن	البور	12 کارٹونز	2 فروری 2006ء

Marfat.com

57	نیوزی لینڈ	بزنس ریویو	1 کارٹون	2 فروری 2006ء
58	سپین	الی پیس	....	2 فروری 2006ء
59	امریکہ	نیور یارک سن	2 کارٹونز	2 فروری 2006ء
60	گرین لینڈ	سرمستساق	3 کارٹونز	2 فروری 2006ء
61	یمن	یمن آبزرور	کارٹونز کے کچھ حصے	2 فروری 2006ء
62	بلجیم	ڈی سٹینڈرڈ	12 کارٹونز	3 فروری 2006ء
63	بلجیم	ہٹ وولک	نئے کارٹونز	3 فروری 2006ء
64	بلجیم	ڈی مورگن	....	3 فروری 2006ء
65	بلجیم	ہٹ نائیوسبلڈ	....	3 فروری 2006ء
66	جنوبی افریقہ	میل اینڈ گارڈین	2 کارٹونز	3 فروری 2006ء
67	امریکہ	ریورسائیڈ پریس	1 کارٹون	3 فروری 2006ء
68	اٹلی	لیبرو	12 کارٹونز	3 فروری 2006ء
69	اٹلی	لا پیڈ ینیا	12 کارٹونز	3 فروری 2006ء
70	سلوواکیا	ایس ایم ای	12 کارٹونز	3 فروری 2006ء
71	کینیڈا	لی ڈی ویئر کیوبک	1 کارٹونز	3 فروری 2006ء
72	امریکہ	امریکن سپیٹسمین	1 کارٹون	3 فروری 2006ء
73	چیکوسلواکیہ	ملاڈا افرنٹا ونس	12 کارٹونز	4 فروری 2006ء
74	ملائشیا	سروک ٹربیون	1 کارٹون	4 فروری 2006ء
75	نیوزی لینڈ	کرسچین چرچ پریس	2 کارٹونز	4 فروری 2006ء

Marfat.com

76	نیوزی لینڈ	دی ڈومینین پوسٹ	12 کارٹونز	4 فروری 2006ء
77	نیوزی لینڈ	نیلسن میل	1 کارٹون	4 فروری 2006ء
78	پولینڈ	زیسپو لیٹا	2 کارٹونز	4 فروری 2006ء
79	امریکہ	فلاڈیلفیا انکوائرر	1 کارٹون	4 فروری 2006ء
80	آسٹریلیا	دی کوریئر میل	1 کارٹون	4 فروری 2006ء
81	چیکوسلواکیہ	بندنی سیویٹ	4 کارٹونز	5 فروری 2006ء
82	فجی	فجی ڈیلی پوسٹ	12 کارٹونز	5 فروری 2006ء
83	سوئٹزرلینڈ	نزایم سوئینگ	1 کارٹون	5 فروری 2006ء
84	امریکہ	ایکرون بیکن جرنل	1 کارٹون	5 فروری 2006ء
85	آسٹریلیا	برسبین کوریئر میل	1 کارٹون	5 فروری 2006ء
86	کروشیا	نیشنل	12 کارٹونز	6 فروری 2006ء
87	اسرائیل	یروشلم پوسٹ	12 کارٹونز	6 فروری 2006ء
88	وینزویلا	الٹیماس نوٹیکاس	....	6 فروری 2006ء
89	کرونیا	نیکنسل	12 کارٹونز	6 فروری 2006ء
90	انڈونیشیا	پٹیا ٹیبلو	10 کارٹونز	6 فروری 2006ء
91	یوکرائن	سیگو دینا	....	6 فروری 2006ء
92	یمن	الحریا	....	6 فروری 2006ء
93	یمن	الرائی الم	....	6 فروری 2006ء
94	الجریا	اریسلا	....	6 فروری 2006ء
95	الجیریا	اری سالار	کارٹونز	6 فروری 2006ء

Marfat.com

96	الجیریا	ارکا	کارٹونز	6 فروری 2006ء
97	برازیل	ریلوستاویجا	....	6 فروری 2006ء
98	تھوانیا	ری پبلیکا	3 کارٹونز	7 فروری 2006ء
99	امریکہ	دینورارا کی ماؤنٹین نیوز	01 کارٹون	7 فروری 2006ء
100	برازیل	ریلوستاویجا	3 کارٹونز	7 فروری 2006ء
101	برطانیہ	گیئر ریاد	01 کارٹون	7 فروری 2006ء
102	آسٹریلیا	مارننگ بلیٹن		8 فروری 2006ء
103	فرانس	چارلی ہیبڈو	13 کارٹون	8 فروری 2006ء
104	کینڈا	UPEI کیڈر	12 کارٹونز	8 فروری 2006ء
105	لیتھوانیا	ویکروآئینوس	13 کارٹونز	8 فروری 2006ء
106	کینیڈا	UPEI کیڈر	12 کارٹونز	8 فروری 2006ء
107	امریکہ	وکٹرویلا ڈیلی پریس	01 کارٹون	9 فروری 2006ء
108	امریکہ	ڈیلی سٹرینجر	4 کارٹونز	9 فروری 2006ء
109	امریکہ	ڈیلی لین	6 کارٹونز	9 فروری 2006ء
110	کینیڈا	جیوش فری پریس	3 کارٹونز	9 فروری 2006ء
111	کینیڈا	ویسٹرن سٹینڈرڈ	12 کارٹونز	13 فروری 2006ء
112	آسٹریلیا	راکھم پٹن مارننگ بلیٹن	01 کارٹون	8 فروری 2006ء

113. تیسری بار اگست 2007ء میں بھی بہت سارے اخبارات نے خاکے

Marfat.com

شائع کیے۔

114. ستمبر 2007ء میں بنگلہ دیش کے اخبار نے خاکے شائع کیے۔

115. دسمبر 2007ء میں عراق کے ایک کُرد نے اپنی کتاب میں نبی ﷺ کی تصویریں شائع کیں۔ جس پر اُسے گرفتار کیا گیا۔

116. فروری 2008ء میں معروف ویب سائٹ وکی پیڈیا پر خاکے شائع کیے گئے۔

117. 2008ء میں ہالینڈ میں توہین آمیز فلم (فتنہ) بنائی گئی۔ تفصیل کیلئے (عالم اسلام بمقابلہ دجال کا لشکر) پڑھیں۔

118. مئی 2008ء میں ہالینڈ کے ایک معلون کارٹونسٹ نے اپنی ویب سائٹ پر خاکے شائع کیے۔

119. 2008ء میں نیویارک کے میٹرو پولیٹن میوزیم آف آرٹ میں خاکوں پر مشتمل پینٹنگز رکھی گئی۔

120. 20 مئی 2010ء کو فیس بک اور شوشل میڈیا کی دیگر ویب سائٹس پر خاکے بنانے کے اشتہار دیے گئے۔

121. نومبر 2010 فرانس کے ہفت روزہ میگزین چالی ہیڈو نے خاکوں پر مشتمل خصوصی ایڈیشن شائع کیا۔

122. ستمبر 2012ء کو امریکہ میں فلم ریلز کی گئی جو جون میں چھوٹے سینما گھر میں دیکھائی گئی۔

Marfat.com

Marfat.com

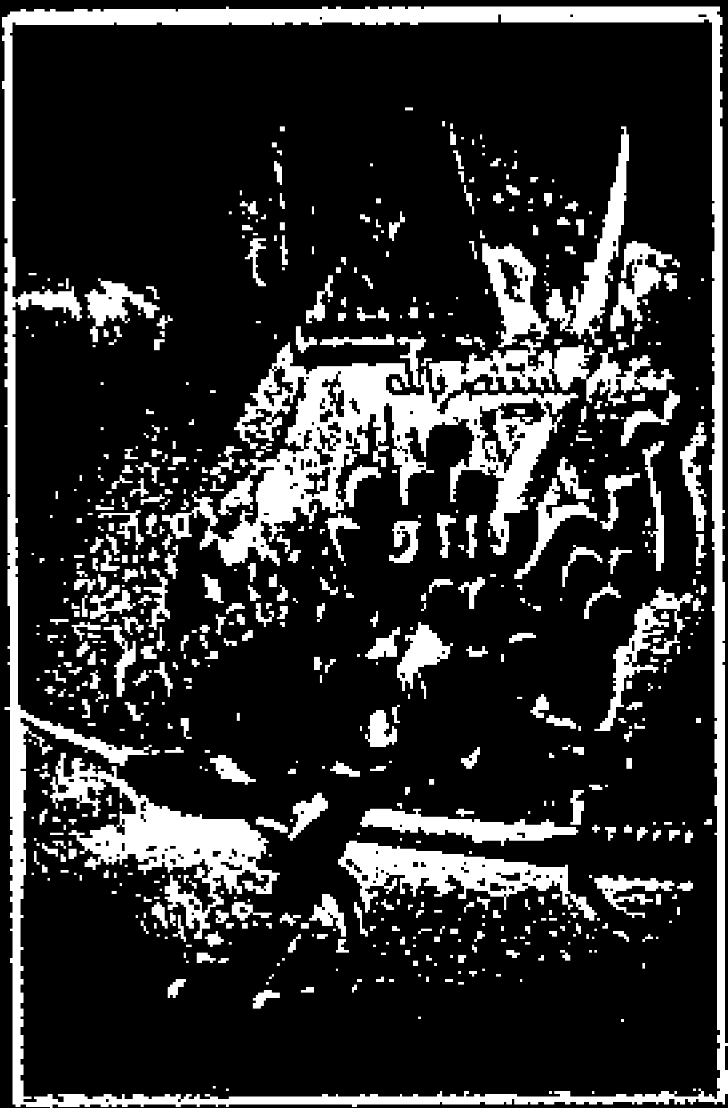

انقلاب پبلشرز کی انقلابی کتابیں

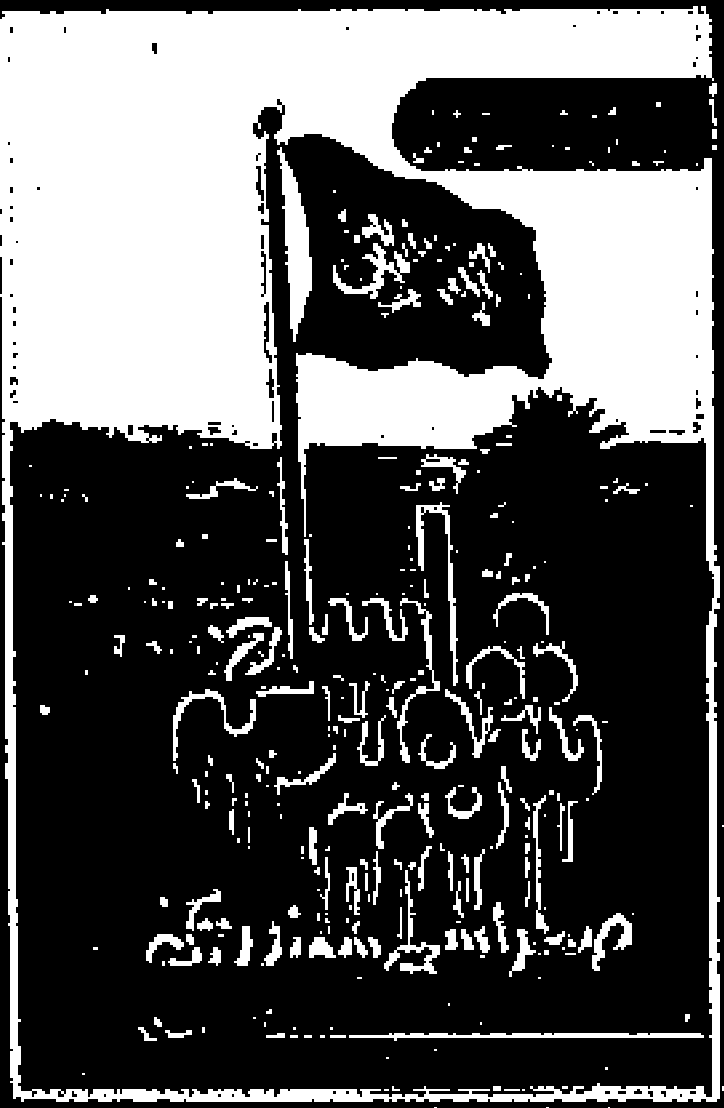

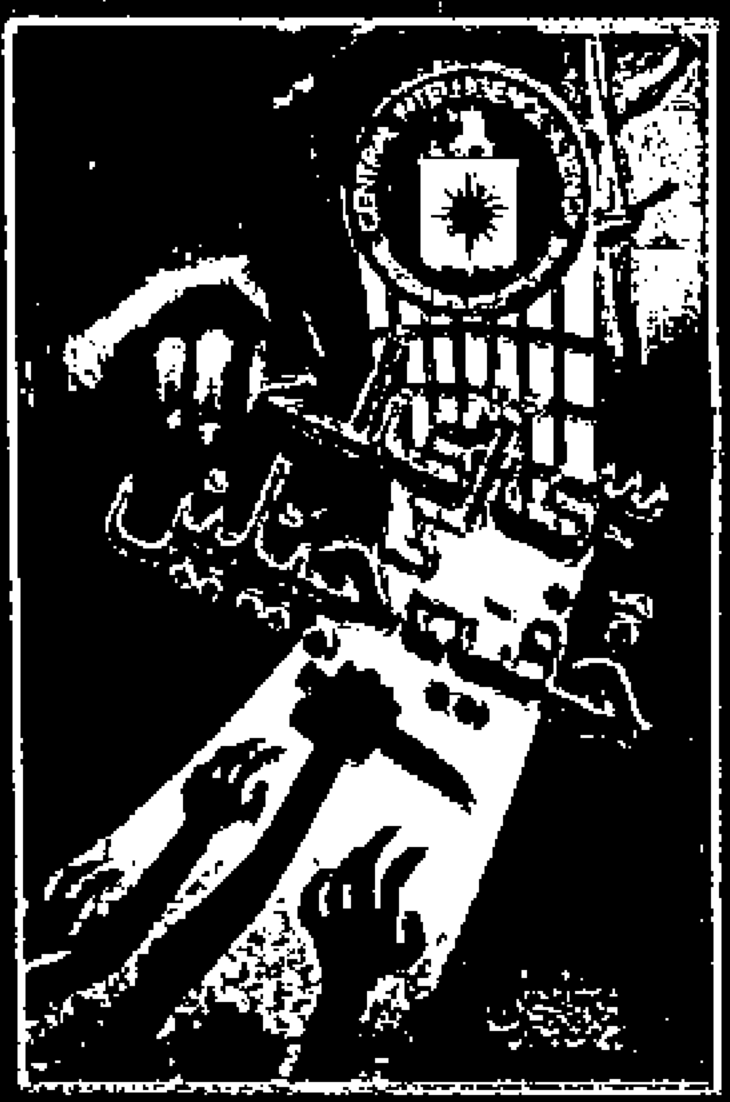

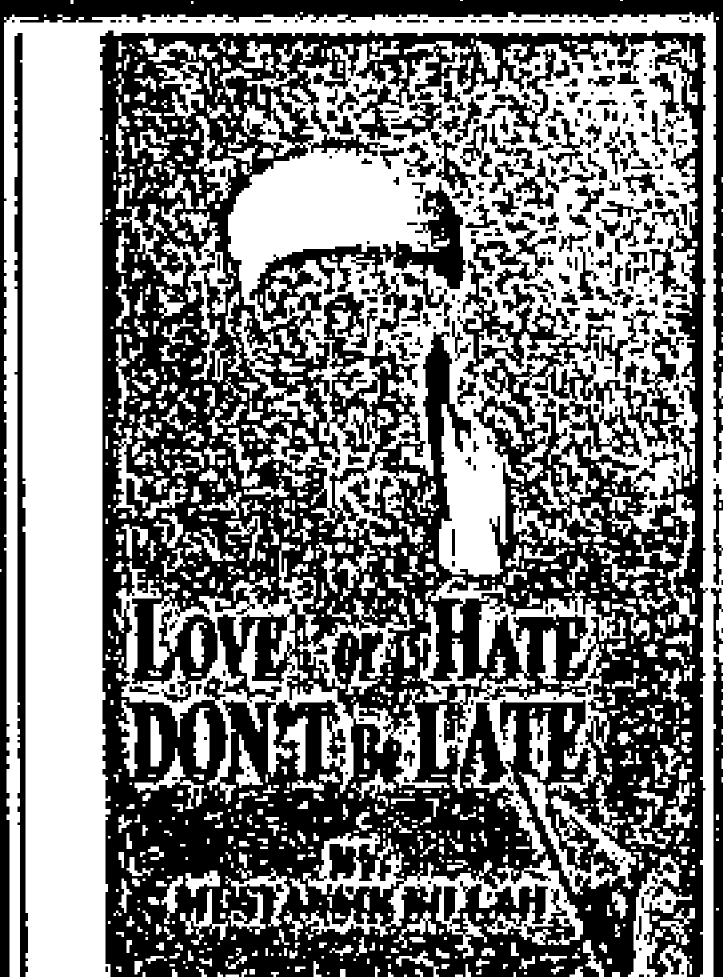

297.472 ن 18 ا
116047-U-67

انقلاب

اردو بازار، لاہور: 0306-4511560

Marfat.com

اٹھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جانثارو!

محمد ناصر خان

Marfat.com